ہومیوسائیکیاٹری

(HOMOEO-PSYCHIATRY)

از

پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری

(ماہر نفسیات و ہومیوپیتھ)

ڈاکٹر۔ ایم۔ اے۔ جاپان والا

(ماہر نفسیات و تحلیل نفسی)

ہومیوپیتھک پبلیکیشنز۔ کراچی

HOMOEOPATHIC PUBLICATIONS

ہومیو کتب

پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری بدایونی کے قلم سے

○ انڈوکرائن گلینڈز اور ہارمونز (بحیثیت ہومیو دوا)	۴۸ صفحات	۵۰ روپیہ
○ چالیس نوسوڈز	۵۶ صفحات	۵۵ روپیہ
○ کالج میٹریا میڈیکا (برائے سال اول)	۸۸ صفحات	۸۰ روپیہ
○ کالج میٹریا میڈیکا (برائے سال چہارم)	۱۶۸ صفحات	۱۷۰ روپیہ
○ ہومیوپیتھی کے بنیادی تصورات (صرف مستند معالجین کیلیئے)	۶۴ صفحات	۶۵ روپیہ
○ چھوٹی ہومیو دوائیں اور فرہنگ معالجہ	۲۰۸ صفحات	۲۰۰ روپیہ
○ ہومیو سائیکیاٹری	۲۰۸ صفحات	۲۰۰ روپیہ
○ مختص ہومیو دوائیں	۶۴ صفحات	۶۵ روپیہ
○ مرضیاتی اسباب اور دوائیں	۴۸ صفحات	۵۰ روپیہ
○ چار بڑے مرض اور ہومیو دوائیں	۴۸ صفحات	۵۰ روپیہ
○ عام مرض خاص دوائیں (حصہ اول)	۱۵۲ صفحات	۱۵۰ روپیہ
○ عام مرض خاص دوائیں (حصہ دوم)	۱۷۶ صفحات	۱۷۵ روپیہ
○ ہومیو سیریز (گیارہ مختصر کتب پر مشتمل سلسلہ)	___ صفحات	۴۴۰ روپیہ
○ ہومیو پیتھک دوائیں۔ تاثیر اور علامات	۳۴۴ صفحات	۳۰۰ روپیہ
○ معروف ہومیو دوائیں اور فرہنگ معالجہ	۲۳۲ صفحات	۲۰۰ روپیہ
○ کرانک میازم	۱۱۲ صفحات	۱۲۰ روپیہ
○ آزمودہ کلیدی علامات	۲۵۶ صفحات	۲۶۰ روپیہ
○ ہومیوپیتھی کے جواہر	۸۰ صفحات	دعائے خیر
○ ہومیو پیتھک ڈکشنری (زیر اشاعت)	۴۱۶ صفحات	۴۰۰ روپیہ

ہومیوسائیکیاٹری

(HOMOEO-PSYCHIATRY)

از

پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری

(ماہر نفسیات و ہومیوپیتھ)

ڈاکٹر۔ایم۔اے۔جاپان والا

(ماہر نفسیات و تحلیل نفسی)

Chief Stockiest

HAHNEMANN BOOK HOUSE & PHARMACY

HOMOEOPATHIC BOOKS & MEDICINE CENTRE 5-C, 1-B, KANEEZ SQUARE, NAZIMABAD, KARACHI. Ph: 6614030 - 6681213

حق اشاعت محفوظ

طبع اول ۲۰۰۹ء

تعداد ۱۰۰۰

کمپوزنگ .... سید شعیب افتخار مسعودی

جیلانی پرنٹ انٹر پرائز، 03062559082

پریس .... مختار مغل بک بائینڈنگ

قیمت .... دوسو روپیہ

معاونت

ڈاکٹر عروسہ فائق

(ایم۔اے ایم۔ایڈ ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس، (آر۔ایچ۔ایم۔پی)

سول ایجنٹ

ہانمن بک ہاؤس اینڈ فارمیسی

۵ سی، ا۔بی کنیز اسکوائر، ناظم آباد، کراچی

برائے پنجاب

رحیم ہومیو پیتھک اسٹور

لاہور آرٹ پریس بلڈنگ، نیوانار کلی، لاہور۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

ہم اپنی اس کوشش کو اپنے نفسیات کے استاد

پروفیسر ڈاکٹر حسین الدّین زبیری مرحوم

کے اسمِ گرامی سے معنون کرتے ہیں

پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری

ڈاکٹر ایم۔اے۔جاپان والا

فہرست مشتملات

صفحہ نمبر

○......تبصرہ...... .... ۷

پروفیسر رعنا ہلال (سائیکو پیتھالوجسٹ)
ڈین فیکلٹی آف آرٹس،
وفاقی اردو یونیورسٹی۔ کراچی

○......ابتدائیہ مؤلف ۹

○......ہومیو سائیکیاٹری ۱۱

پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری
سابق صدر شعبۂ نفسیات
وفاقی گورنمنٹ اردو کالج۔ کراچی

○......ذہنی دباؤ کے جسمانی ردعمل ۴۵

ڈاکٹر انجم آرا جہانگیر۔ پی ایچ۔ ڈی
صدر شعبۂ نفسیات جامعۂ کراچی

○......نفسیات اور ہومیو پیتھی ۵۴

ڈاکٹر محمد وسیم۔ پی۔ ایچ۔ ڈی (لندن)
سابق صدر شعبۂ نفسیات جامعۂ کراچی

○......نفسیاتی امراض اور ہانمیں ۵۹

ڈاکٹر نذر خالق۔ پی۔ ایچ۔ ڈی

سابق صدر شعبۂ نفسیات جامعہ کراچی

○......معالجہ کی نفسیات ۶۵

پروفیسر شمیم ہاشمی (مرحوم)

سابق صدر شعبۂ نفسیات جامعۂ کراچی

○......خوابوں کی نفسیات اور ہومیو دوائیں ۷۰

ڈاکٹر۔ ایم۔ اے۔ جاپان والا

ہومیو پیتھ و ماہر نفسیات

○......سائیکزم اور ہومیو پیتھی ۷۸

ڈاکٹر عبدالماجد صدیقی (ہومیو پیتھ)

○......بڑی دوائیں اور ذہنی علامات ۸۳

ڈاکٹر فیروز احمد (ہومیو پیتھ)

○......نفسیاتی علامات اکسیر دوائیں ۱۰۳

ڈاکٹر نور الحسن (ہومیو پیتھ)

○......نفسیاتی امراض اور پانچ دوائیں ۱۱۱

ڈاکٹر سلیم احمد (ہومیو پیتھ)

○......نئی دوائیں اور نفسیاتی علامت ۱۲۰

محترمہ ڈاکٹر نزہت سمیع (ہومیو پیتھ)

○......نفسیاتی شکایات اور ہماری دوائیں ۱۳۹
محترمہ ڈاکٹر عروسہ فائق (ہومیو پیتھ)

○......ایسا لگتا ہے ۱۵۱
محترمہ ڈاکٹر عافیہ فراز (ہومیو پیتھ)

○......کرشمۂ ہومیو پیتھی ۱۵۶
جے۔ کے۔ یوسف زئی

○......ہسٹیرک افونیا ۱۵۹
ایک تیماردار

○......ہومیو پیتھک فلسفہ کے چند نکتے ۱۵۹

○......Single Remedy Symptoms of Mind (۱۷۷سے۱۸۴)1 to 7
ڈاکٹر مجیب عالم (ہومیو پیتھ)

تبصرہ

پروفیسر رعنا ہلال (سائیکو پیتھالوجسٹ)
ڈین فیکلٹی آف آرٹس، وفاقی اردو یونیورسٹی۔ کراچی

زیر نظر کتاب میں نے بڑے غور و خوض اور دلچسپی سے پڑھی اس لیئے کہ یہ اپنے نئے موضوع پر پہلی کتاب ہے اور اس کے مؤلفین پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق ماہر نفسیات و ہومیو پیتھ سابق صدر شعبۂ نفسیات وفاقی گورنمنٹ اردو کالج۔ کراچی ......اور ڈاکٹر ایم۔ اے۔ جاپان والا دونوں حضرات سے اور انکی علمی و معالجاتی صلاحیتوں سے میں ذاتی طور پر واقف ہوں......ڈاکٹر۔ ایم۔ اے۔ جاپان والا ہومیو پیتھی اور بایو کیمسٹری پر گہری نظر رکھنے والے ایک معروف ماہر نفسیات ہیں وہ ماہر تحلیل نفسی ہیں جو گزشتہ ۳۰ سال سے تحلیل نفسی کے ذریعہ نفسیاتی مریضوں کا علاج کرتے رہے ہیں اور اس معالجہ میں انہوں نے ہومیو پیتھک اور بایو کیمک دواؤں سے بھی مدد لی ہے...... جہاں تک پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری کا تعلق ہے تو وہ میری نظر میں ایک انتہائی لائق ہومیو پیتھ ہیں......نفسیات اور ہومیو پیتھی میں باقاعدہ کالج اور یونیورسٹی کے سند یافتہ ہیں دونوں علوم کا گہری نظر اور سوجھ بوجھ کے ساتھ مطالعہ کیا ہے ان کا علم عمیق اور نظر وسیع ہے......میں نے ان جیسے لائق پروفیسر بہت کم دیکھے ہیں...... مسلسل مطالعہ انکی عادت ہے...... انکے پاس ہومیو پیتھک کتابوں کا ایک قابل قدر ذخیرہ ہے جو محض الماری کی زینت نہیں بلکہ وہ اس سے استفادہ کرتے رہتے ہیں اور زیر نظر کتاب ان کے اسی عالمانہ ذوق کا آئینہ ہے۔

کتاب ہذا کے اکثر بلکہ تمام ہی مضامین پر انہوں نے نظر ثانی کی ہے اور ان میں سے اکثر وہ ''ماہنامہ دی کیور'' کے مدیر کی حیثیت سے اب سے ۲۰ سال قبل شائع کر چکے ہیں...... بعض مضامین نئے بھی ہیں جو زیر نظر کتاب کے لیئے لکھوائے گئے ہیں۔ کتاب ہذا کا پہلا مضمون خود پروفیسر ڈاکٹر فائق صاحب کا ہے یہ ایک طویل مقالہ ہے جس میں نفسیاتی امراض کی درجہ بندی ان کے اسباب اور ان کے علاج کے لیئے ہومیو دواؤں سے بحث کی گئی ہے۔

اس کے بعد دوسرا مضمون پروفیسر ڈاکٹر انجم آرا جہانگیر موجودہ صدر شعبۂ نفسیات جامعہ کراچی کا ہے جس میں ذہنی دباؤ کے جسمانی اثرات و امراض پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے...... پھر تین مضامین جامعۂ کراچی شعبۂ نفسیات کے سابق صدور کے ہیں، اس کے بعد ایک مضمون خوابوں کی نفسیات اور ان کے ہومیو معالجوں پر ڈاکٹر ایم۔ اے۔ جاپان والا کا ہے اس کے بعد چار مضامین ہومیو پیتھ حضرات اور تین خواتین ہومیو ڈاکٹرز کے ہیں...... بعد میں دو نفسیاتی کیس ہیں جن کا کامیاب علاج پروفیسر محمد فائق صاحب نے ہومیو دواؤں سے کیا ہے آخر میں ایک مضمون ڈاکٹر مجیب عالم کا انگریزی زبان میں ہے۔

ان میں سے اکثر بلکہ تمام ہی مضامین ایسے ہیں جن کی تجویز اور نمایاں خطوط پروفیسر فائق صاحب کی ندرت پسندی کا نتیجہ ہیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ کتاب نفسیات اور ہومیو پیتھی کے طلباء اور معالجین کے لیئے یکساں طور پر مفید ثابت ہوگی۔

پروفیسر رعنا ہلال (سائیکو پیتھالوجسٹ)
ڈین فیکلٹی آف آرٹس، وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

زیرنظر کتاب ہومیوسائیکیاٹری کے نام سے شائع کی جارہی ہے یہ بالکل نئی اصطلاح ہے جو شاید اب سے پہلے کہیں استعمال نہیں ہوئی...... اس سے مراد نفسیاتی اور ذہنی امراض میں ہومیوپیتھی کی دواؤں کا استعمال ہے...... سائیکیٹری وہ علم ہے جس میں نفسیاتی امراض کو دواؤں سے ٹھیک کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مروجہ سائیکیٹری میں ایلوپیتھک دوائیں استعمال کی جاتی ہیں...... نفسیاتی امراض کے علاج میں ہومیوپیتھک دواؤں کے باقاعدہ استعمال پر کوئی کتاب موجود نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ نفسیات داں ہومیوپیتھی نہیں جانتے اور ہومیوپیتھ نفسیات نہیں جانتے۔ حُسن اتفاق کہ زیرنظر کتاب مرتب کرنے والے دونوں مؤلف نفسیات میں بھی سند یافتہ ہیں اور ہومیوپیتھ بھی ہیں اسی لیئے اس امر میں دلچسپی پیدا ہوئی کہ ہومیوسائیکیاٹری کے نام سے نفسیاتی امراض کے علاج میں ہومیوپیتھی کی دواؤں کو رواج دیا جائے...... ویسے تو اکثر ہومیوپیتھ نادانستگی میں بہت سے نفسیاتی امراض کا علاج ذہنی علامات کے عنوان سے کر لیتے ہیں مگر نفسیاتی امراض کی ماہیت سے واقف نہیں ان کا علم پروونگ میں آنے والی علامات کی حد تک ہے...... ہومیوپیتھی کا بانی البتہ اس امر سے واقف تھا کہ ہومیوپیتھک دواؤں سے نفسیاتی امراض کا علاج ممکن ہے اسی لیئے اس نے ''وریٹرم البم'' پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ اگر یہ دوا ذہنی اسپتالوں میں استعمال کی جائے تو تیس فیصد

مریض صحت یاب ہو سکتے ہیں...... ہانمین کے علاوہ دوسری شخصیت ''کینٹ'' کی ہے جس نے ذہنی علامات کے علاج کو اہمیت دی ہے...... بہرحال زیرنظر کتاب اس موضوع پر ایک دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے جس سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر استفادہ کر سکتے ہیں۔

زیرنظر کتاب کے اکثر مضامین مؤلف کے زیرادارت شائع ہونے والے رسالے ''دی کیور'' میں شائع شدہ ہیں جو راقم کی تجویز کوشش اور تعلقات کی بنیاد پر لکھوائے گئے تھے اور راقم نے انمیں سے اکثر پر نظر ثانی بھی کی تھی...... لکھنے والوں میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان کے علاوہ نفسیات کے پانچ پروفیسرز بھی شامل ہیں جن میں تین پی۔ ایچ۔ڈی (نفسیات) ایک شعبۂ نفسیات جامعۂ کراچی کی موجودہ سربراہ اور تین سابق صدور شعبہ نفسیات جامعۂ کراچی ہیں......ان کے علاوہ خوابوں کی نفسیات پر ڈاکٹر ایم۔اے۔ جاپان والا کا ایک اہم مضمون ہے...... تین خاتون ہومیو پیتھ اور چار تجربہ کار معروف مرد ہومیو پیتھ کے مضامین ہیں...... راقم کا ایک طویل مقالہ بھی نفسیاتی امراض کی درجہ بندی کے ساتھ شامل ہے......توقع ہے کہ ماہرین ہومیو پیتھی اسے ایک مفید کوشش قرار دیکر اس سے استفادہ کریں گے۔

(پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری)

ہومیوسائیکیاٹری

HOMOEOPSYCHIATRY

پروفیسر محمد فائق

سابق صدر شعبۂ نفسیات، وفاقی گورنمنٹ اُردو کالج، کراچی

نفسیاتی مرض کی اصطلاح آج کل ہر خاص وعام کی زبان پر ہے مگر نفسیاتی معالجے کا تصوّر اکثر ذہنوں میں غلط ہے۔ خواب آور اور سکون بخش گولیاں یا بجلی کے جھٹکے (E.C.T.) ہرگز نفسیاتی علاج نہیں۔ سائیکوتھراپی دراصل فزیکل اور کیمیکل حدود سے آگے ہے تاہم سائیکیاٹرسٹ گولیاں، انجکشن اور بجلی کے جھٹکے سب کچھ استعمال کرتے ہیں مگر وہ طبی نفسیات کے ماہر نہیں ہوتے بلکہ نفسیاتی طب کے ماہر ہوتے ہیں۔ ''طبی نفسیات'' نفسیات کی ایک شاخ ہے جو طبی میدان میں نفسیاتی معلومات استعمال کرتی ہے۔ اسے انگریزی میں Clinical Psychology کہتے ہیں برخلاف اس کے سائیکائیٹری طب کی ایک شاخ ہے جو نفسیاتی امراض کے لیئے دواؤں کے استعمال سے تعلق رکھتی ہے۔ سائیکائیٹرسٹ بنیادی طور سے ایم بی بی ایس ہوتا ہے۔ اس کے بعد ''ڈپلوما اِن سائیکلوجیکل میڈیسن'' حاصل کر کے نفسیاتی امراض میں دوا دینے کا مجاز قرار پاتا ہے۔ بالعموم سائیکائیٹرسٹ کے پاس وہ مریض جاتے ہیں، جنہیں ایک عام فزیشن اپنی ادویات کے حلقے سے باہر سمجھتا ہے یعنی جب تمام

ممکنہ پیتھالوجیکل ٹسٹ کسی مرض کے جسمانی وجود کی دلیل فراہم نہیں کر سکتے تو وہ فرد نفسیاتی مریض قرار پاتا ہے۔

ماہرین نفسیات کا خیال ہے کہ اکثر نفسیاتی مریض غلط دواؤں کے چکر میں رہ کر اپنی صحت تباہ کر لیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مریض کو چیخ وپکار بند کر کے اسے نیند کی کیفیت میں رکھ کر۔ اس کے اشتعال کو اضمحلال میں بدل کر مریض کا علاج نہیں کیا جاسکتا۔ حقیقی نفسیاتی علاج کیمیاوی حد سے بالا Meta Chemical کیمیائی ہے۔ فرد کو کیمیاوی عناصر کی ایسی فیکٹری سمجھنا جو خود کفالت سے محروم ہو کر خارجی کیمیاوی مدد سے پھر چلنے لگے۔ سراسر غلط ہے۔ فرد محض آب وباد وخاک وحرارت کا مجموعہ نہیں بلکہ اس میں۔ وقوف۔ تاثر اور طلب کے عناصر بھی موجود ہیں۔ اگر ان عوامل میں کوئی خلل پیدا ہو جائے تو فرد میں بصیرت پیدا کر کے ہی اسے دور کیا جاسکتا ہے یا پھر مماثل ادویاتی توانائی یعنی۔ "Energy" سے اس کا علاج ممکن ہے، درست علاج کے لیئے ادویاتی توانائی میں یہ خاصہ ہونا لازمی ہے کہ وہ جس طرح خلل زدہ حالت کو صحت مند بنا رہی ہے۔ اسی طرح اس میں صحت مند ذہن میں خلل پیدا کرنے کی سکت بھی ہو۔ ایسی ادویاتی توانائیوں سے نفسیاتی امراض کا جو علاج کیا جاتا ہے۔ اسے ''ہومیوسائیکیاٹری'' کا نام دیا جاسکتا ہے۔ یہ طریقہ علاج کیموتھراپی سے آگے کی بات ہے۔ جہاں ٦ پوٹینسی کی دوا میں دوا کا جزو اعظم اصل کا 1000000000000 (دس کھربواں) حصّہ ہوتا ہے، یہاں دوا کے کیمیاوی وجود کی شہادتیں ختم ہو جاتی ہیں البتہ ''ریڈیوایکٹو'' مادے میں توانائی کے وجود کی شہادتیں باقی رہتی ہیں مگر ٣٠ اور ٢٠٠ میں وہ بھی مفقود ہوتی ہیں بعض ماہرین ان اعلیٰ قوتوں میں جدید ''فیڈ بیک'' طریقہ تحقیق سے ادویاتی توانائی کے وجود کی شہادتیں حاصل کرنے میں مصروف ہیں مگر اس کا حقیقی ثبوت مریض کی صحت یابی سے ہی ملتا ہے۔

میں اپنی محدود معلومات اور تجربے کی بنیاد پر مختلف نفسیاتی امراض کی مختصر علامات یا امراض کی اقسام اوران کی موزوں یا مماثل ادویات کو ذیل میں پیش کررہا ہوں، شاید ہمارے جواں سال ہومیوپیتھ اسی انداز پر اپنے مطالعے کو آگے بڑھا کر ......Homoeo Psychiatry......کا ایک مستحکم اور معتبر نظام پیش کرسکیں۔

نفسیات اور ہومیوپیتھی میں قدر مشترک یہ ہے کہ کوئی بھی نفسیاتی بیماری کسی نظام یا عضو سے نہیں بلکہ پورے فرد سے وابستہ تصور کی جاتی ہے اسی لیئے نفسیاتی امراض کی درجہ بندی عضویاتی نظاموں کی بنیاد پر نہیں بلکہ علامتوں کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ مگر فرق یہ ہے کہ ان امراض کو ایلوپیتھی کی طرح ناموں سے پہچانا جاتا ہے مثلاً ''پیرانوائے''، ''ہسٹیریا''، ''نیوروسیتھنیا'' اور ''مے نیا'' وغیرہ (نفسیات کے ایک طالب علم کی حیثیت سے میں یہ ذاتی رائے رکھتا ہوں کہ یہ نام تعارف کے لیئے ہیں تعریف کے لیئے نہیں)۔

جہاں تک نفسیاتی امراض کی بنیادی تقسیم کا تعلق ہے تو اس کا معیار بالعموم علاماتی شدت اور ''معاشرتی عدم مطابقت'' کا پیمانہ ہے۔ ایسی نفسیاتی بیماریاں جن میں مریض نہ تو معاشرے کے عام افراد کی طرح مطمئن اور پرسکون رہ سکے اور نہ ہی اتنا بدحال ہو جائے کہ اس کا اسپتال میں داخلہ لازمی ہو۔ نفسیاتی اصطلاح میں ''نیوروسیس'' کہلاتی ہیں Neurosis واحد ہے اور اس کی جمع ......Neuroses...... ہے۔ دوسری قسم کی بیماریاں ''سائیکوسس'' کہلاتی ہیں۔ انگریزی میں واحد......Psychosis...... ہے اور اس کی جمع ......Psychoses...... ہے یہ بیماریاں نیوروسیس کے مقابلے میں زیادہ شدید ہوتی ہیں۔ اس کے شکار جو افراد ہوتے ہیں۔ وہ عام معاشرتی زندگی گزارنے کے لائق نہیں ہوتے۔ نفسیاتی اسپتالوں میں ان کا داخلہ لازمی ہو جاتا ہے نیز یہ کہ سائیکوسس کی بعض قسمیں ناقابل علاج تصور کی جاتی ہیں۔ یہ دونوں امراض مزید ذیلی قسموں میں قابل تقسیم ہیں۔ عام طور سے نیوروسیس کی تقسیم حسبِ ذیل کی جاتی ہے۔

نیوروسیس

NEUROSES

○......(الف) انگزائٹی نیوروسیس — Anxiety Neuroses

اس کی ذیلی قسمیں تین ہیں۔

(۱) ہائپوکانڈریا — Hypochondria

(۲) نیورستھینیا — Neurasthenia

(۳) فوبیا — Phobia

○......(ب) آبسیسو کمپلسو نیوروسیس — Obsessive-Compulsive Neuroses

اس کی ذیلی قسمیں دو ہیں۔

۱۔ آبسیشن — Obsession

۲۔ کمپلشن — Compulsion

○......(ج) ہسٹیریا — Hysteria

اس کی ذیلی قسمیں نہیں شکلیں متعدد ہوسکتی ہیں مثلاً

۱۔ مصنوعی فالج

۲۔ مصنوعی بے حسی

۳۔ مصنوعی درد وغیرہ

○......(د) ڈسوسی ایشن — Dissociation

اس کی ذیلی قسمیں تین ہیں

۱۔ امینشیا — Amnesia

۲۔ فیوگ — Fugue

۳۔ ملٹی پل پرسنیلٹی — Multiple Personality

○ ......انگزائٹی نیوروسیس میں تشویش اور پریشانی کا احساس اور بے وجہ ہنگامہ خیزی نمایاں علامات ہیں، بعض شکلوں میں مریض جسمانی علامات کا بھی مظاہرہ کرتا ہے جس کی کوئی جسمانی بنیاد نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی حقیقی جسمانی خرابی ہوتی ہے، اس قسم کے نیوروسیس درج ذیل تین قسموں میں قابل تقسیم ہیں۔

ا...... ہائپو کانڈریا وہ مرض ہے جس میں فرد ''بغیر مرض کا مریض'' ہوتا ہے اسے اپنی صحت کی خرابی کا شدید احساس بلکہ تشویش رہتی ہے جبکہ صحت خراب نہیں ہوتی۔ معمولی سے درد کو اہمیت دیتا ہے۔ ڈاکٹر کے پاس دوڑتا ہے۔ ہر معمولی سی علامت کو کسی مہلک مرض سے تعبیر کرتا ہے۔ کسی عضو جسم میں یا اس کے وظائف میں خرابی نہیں ہوتی مگر خرابی کا احساس بلکہ یقین رہتا ہے اسی لیئے تشویش لاحق ہو جاتی ہے۔ اس مرض کی درج ذیل اہم دوائیں ہیں۔

درجہ اول میں Kali Ars اور Nit-ac

درجہ دوم میں Arg-M، Calc، Phos اور Sep

درجہ سوم میں حسب علامات دواؤں کی تعداد کافی ہے مگر ان میں Senic. اور Chel . زیادہ اہم ہیں بالخصوص کینسر لاحق ہونے کے مراق کی آزمودہ دوا Sabadilla ہے عارضہ قلب کے مراق کی Aur.M. اور Spong. ہے اور پاگل ہو جانے کے خیال کی دوا Calc.Cl ہے Oxal-Ac.

۲...... نیورستھینیا کے لفظی معنی اعصاب کی کمزوری کے ہیں جو شخص اس مرض کا شکار ہو وہ کوئی کام نہیں کرسکتا کیونکہ وہ فوراً نروس ہو جاتا ہے۔ اس پرواماندگی اور تکان غالب ہو جاتی ہے۔ ایسے افراد کو بالعموم جسمانی نوعیت کی علامات کا احساس ہوتا ہے خاص کر درد اور ٹیسیں وغیرہ۔ یہ مرض عام طور سے مسلسل صعوبتوں، شکستوں، محرومیوں اور دائمی قسم کی تشویش سے معرض وجود میں آتا ہے۔ جارج رائل نے

''پریکٹس آف میڈیسن'' میں نیورستھنیا کے لیئے "Stry-ph. Picr-ac
Kali-Phos, اور Zinc-Phos. کو خاص کر بیان کیا ہے۔ ملر نے اپنی تصنیف ''پریکٹس آف میڈیسن'' میں نیوروستھینیا اور سائیکستھینیا کو ساتھ ساتھ بیان کیا ہے اور اس کے لیئے حسب علامات Acon;Gels;Cact-grand;Nux. ;Carbo-Veg-Ign;Arnic, اور Phos; تجویز کی ہیں اور ان کی اثر انگیزی کی تصدیق پر اپنے تجربے کی سند بھی پیش کی ہے۔

۳......فوبیا: یہ انگزائٹی نیوروسیس کی تیسری قسم ہے۔ اصطلاحاً فوبیا ایسے شدید خوف کو کہتے ہیں جو کسی خاص شے یا صورت حال سے بے وجہ وابستہ ہو جائے یعنی ایسی صورت حال جو عام افراد کے لیئے ہرگز موجب خوف نہ ہو مگر مریض کو بے حد خوفناک معلوم ہو مثلاً:۔

(۱) **Acrophobia**: بلند جگہ پر ہونے کا خوف......اس کی دوا Arg-nit ہے۔

(۲) **Agora Phobia**: کھلی فضاء میدان یا بازار میں خوف آنا۔ یہ بھی فوبیا کی ایک شکل ہے اور اس کی دوا جولین کے مطابق لیوومیپر ومائزین Levomepromazine ہے

(۳) **Anthropophobia**: کے معنی انسان سے ڈرنے کے ہیں مگر یہ ڈر وہ نہیں ہے جسے غالب نے ''مردم گزیدگی کہا ہے بلکہ یہ ''مردم ترسی'' ہے جو ایک قسم کی نفسیاتی بیماری ہے، اس کی بڑی دوائیں Hyos; ...... Nat-Carb, Lyco, Rhus-t. ہیں۔

(۴) **Claustro Phobia**: بند جگہوں کا خوف ہے۔ اس میں خاص دوائیں Acon. Phos. Valeriana ہیں مگر یہاں خوف کا سبب دراصل دم گھٹنے سے مر جانے کا خدشہ ہے ورنہ حقیقی معنوں میں مسدود راہوں کے خوف کی دوا Argent.Nit. ہے۔

(۵) **Patho-Phobia**: یہ بیماری کے لاعلاج ہونے کا خوف ہے، درجہ اول میں اس کی دوائیں Sabad.kali-Carb; اور .Phos ہیں۔

(٦) **Zoo Phobia**: حیوان ترسی یا جانوروں کا خوف ہے۔

یہاں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ ترس کے معنی خوف کے ہیں۔ یہ فارسی مصدر ترسیدن سے ہے، جس کے معنی ڈرنے کے ہیں۔ اسی لیئے اللہ سے ڈرنے والے کو فارسی میں خدا ترس کہتے ہیں۔ بعض لوگ اردو میں اس لفظ کو رحم کے معنی میں استعمال کرتے ہیں اور ''رَ'' پر زبر لگا کر ''تَرس'' کہتے ہیں۔ بعض شکلوں میں جانوروں سے ڈرنا لازم ہے۔ مثلاً درندوں کا خوف فطری بات ہے یا سانپ بچھو سے ڈرنا بھی ٹھیک ہے مگر چوہے، بلی یا چھپکلی نظر آتے ہی خائف ہو جانا نفسیاتی مرض ہے۔ بشرطیکہ یہ خوف شدید تر ہو، درجہ اوّل میں اس خوف کی دوا China اور درجہ دوم میں .Stram ہے متذکرہ دواؤں کے علاوہ مریض کی علاماتی مماثلت پر دیگر دوائیں بھی کامیاب ہوسکتی ہیں بالخصوص Opium خوف کی اہم دوا ہے مگر کسی قسم کے فوبیا میں اس کا تذکرہ نہیں ملتا۔ شاید اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ Opium خوف کے اثراتِ بد کی دوا ہے۔ دوسری وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ Opium میں خوف ہی کی طرح احمقانہ بہادری بھی پائی جاتی ہے۔

○...... آبسیسو کمپلسِو نیوروسیس: یہ خبط و جبر کا مرض ہے اور نیوروسس کی دوسری بڑی قسم ہے۔ جیسا کہ خود اس کی انگریزی اصطلاح سے ظاہر ہے۔ یہ نیوروسیس دو عنوانات سے قابل بیان ہے۔ ایک آبسیشن اور دوسرا کمپلشن۔ اس میں ان دونوں کیفیات کی موجودگی پائی جاتی ہے لیکن بعض مریضوں میں ایک پہلو کا غلبہ ہوتا ہے بعض میں دوسرے کا چنانچہ اس دوئی کو علیحدہ علیحدہ مرض کے طور پر بیان کیا جاسکتا ہے۔

ا...... آبسیشن کے اصطلاحی معنی کسی ایک خیال کے مسلط ہو جانے کے ہیں جو بالعموم فرد کا ناپسندیدہ ہوتا ہے اور ہر چند کہ اس کا کوئی عقلی یا منطقی جواز نہیں ہوتا مگر وہ

خیال مریض پر مسلسل مسلط رہتا ہے۔ جسے اردو میں خبط کہا جا سکتا ہے۔ مریض اس سے نجات چاہنے اور دامن بچانے کی خواہش کے باوجود راہ فرار اختیار نہیں کر سکتا۔ محاورے میں کہا جا سکتا ہے کہ "وہم مسلط ہو گیا ہے"۔ مریض کبھی کبھی اس خیال میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ وہ فلاں فلاں کو قتل کر دے گا۔ یا خودکشی کر لے گا۔ اس خیال کا تسلط کہ وہ کسی مہلک مرض میں مبتلا ہے۔ یا یہ کہ وہ ذہنی توازن کھو بیٹھے گا یا وہ پاگل ہونے والا ہے۔ یہ کہ کوئی آواز اسے بار بار سنائی دے رہی ہے۔ کوئی اسے آوازیں دے رہا ہے! غرض یہ کہ ایسے خیالات میں سے کسی ایک کا ذہن میں جم جانا اور کوشش کے باوجود ختم نہ ہونا خبط کہلاتا ہے۔

ہومیوپیتھی کی مختلف دواؤں سے ایسی مختلف ذہنی علامات وابستہ ہیں جن میں بعض پروونگ سے پیدا ہوئی ہیں اور بعض طبی تجربے کا نتیجہ ہیں مثلاً یہ کہ

- کتے اس پر حملہ کرنے والے ہیں۔ Stram.
- سب لوگ کسی بھوت کے سائے میں ہیں۔ Platina
- اس سے کوئی بڑی خطا ہو گئی ہے۔ Aurum.m.
- اس نے کسی راہ گیر کو قتل کر دیا ہے یا کر دے گا۔ Bell
- اس کے شکم میں کوئی جانور ہے۔ Thuja
- اس کے جسم میں کوئی خرابی ہے۔ Sabadilla
- لوگ اسے پاگل سمجھتے ہیں۔ Calc.C
- اس کے بستر کی چادر میں کوئی برہنہ مرد لیٹا ہوا ہے Puls
- وہ اپنے خاندان سے نہیں ہے Platina
- وہ کاروبار کے لیئے بالکل ناکارہ ہے۔ Croc

- اسکے دانت بڑے ہو گئے ہیں MEZ.
- وہ مسیح ہے (کینٹ) Cann-ind
- اسے گہرے سیاہ بادل نے گھیر لیا ہے۔ Cimic
- سب چیزیں بڑی ہو گئی ہیں۔ Cann-ind
- پوری دنیا آگ میں جل رہی ہے۔ Hep-s
- چلتے چلتے اسے اچانک دورہ پڑ جائے گا۔ Argent-nit
- وہ گھر میں رہ کر بھی جیسے دیارِ غیر میں ہے۔ Bry.
- لوگ اس پر ہنستے ہیں۔ Bryta.Carb
- اس کے ہر طرف قاتل ہی قاتل ہیں۔ Cann-ind
- وہ سب سے بڑا ہے۔ Platina
- اسے کوئی کام کرنے سے روک رہا ہے۔ China
- کوئی اسے نقصان پہنچانے والا ہے۔ Arg-Nit
- وہ ایک نہیں دو ہے۔ Anacardium
- کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے۔ Anacardium

۲...... **کمپلشن**: یعنی مجبوری یا جبر ہے جو کسی دوسرے کی جانب سے نہ ہو بلکہ اپنے اندر کا کوئی فساد زدہ میلان کسی کام کی انجام دہی کی مسلسل ترغیب پیدا کرے یا اس کی تعمیل پر مجبور کرے۔ کام کی تعمیل یا خیال کا جماؤ آبسیشن میں بھی ہوتا ہے مگر فرق یہ ہے کہ فرد کے لیئے آبسیشن موجب راحت نہیں ہوتے یا فرد ان کے لیئے رغبت نہیں رکھتا۔ برخلاف اس کے کمپلشن چونکہ فرد کے اپنے داخلی میلان کا دباؤ ہوتا ہے اس لیئے وہ اسے ''رضا و رغبت'' سے انجام دیتا ہے۔ یہ ''تکرارِ عمل'' دراصل در پردہ تشویش

کی نشاندہی کرتا ہے مگر شعوری سطح پر اس میں تشویش کا عنصر نہیں ہوتا......شاید تشویش شوق کا رخ اختیار کرلیتی ہے۔اس کی چند مثالیں اور متعلقہ دوائیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔اپنے ہاتھ بار بار دھونے کا جبر یہ میلان .... Syph.

۲۔حد درجہ نفاست پسندی کا میلان .... Ars.

۳۔جنس زدگی .... Platina;Orig;Crot.

۴۔چوری کرنے کا میلان .... Absin; Art v;Nux-v:

۵۔خبط آب .... Ustilago;Puls

○......(ج) ہسٹیر یا: یہ نیوروسیس کی تیسری اہم شکل ہے۔اس کے لیئے ایک اور اصطلاح تبدّلی ردِعمل (Conversion Reaction) بھی استعمال ہوتی ہے جو اپنے لغوی معنوں میں بھی اصطلاحی مفہوم ادا کرتی ہیں۔اس نفسیاتی مرض کی ماہیت سمجھنے سے پہلے دو باتیں ذہن نشین کرلینی چاہئیں۔اوّل یہ کہ ہسٹریا کا تصوّر پہلے صرف خواتین سے وابستہ تھا اور یہ تصوّر کیا جاتا تھا کہ یہ مرض لڑکی کو صرف شادی سے قبل ہوتا ہے اور شادی کے بعد ٹھیک ہوجاتا ہے۔اس تصوّر کے عام ہونے کی وجہ قدیم یونانیوں کی یہ خام خیالی تھی کہ ہسٹریا یوٹرس یعنی رحم کی بیماری ہے۔ یونانی زبان میں Hystera کے معنی یوٹرس کے ہیں اور اس لحاظ سے اس مرض کو ہسٹیریا کہتے تھے بعد کی نفسیاتی تحقیقات سے پتہ چلا کہ...... ''شدید ہیجانی ٹکراؤ کبھی کبھی کسی بھی عضوِ جسم کو، نظام کو یا پورے فرد کو بظاہر مرض کی حالت میں مبتلا کردیتا ہے''۔حقیقی طبّی معائنہ سے مرض کے وجود کی تردید ہوتی ہے مگر مریض کے احساس و بیان کی حد تک مرض کی تمام علامات موجود ہوتی ہیں جو درج ذیل کسی بھی شکل میں ظاہر ہوسکتی ہیں۔

رہ رہ کر اور بار بار تشویش کے شدید دورے پڑتے ہوں۔ ہیبت طاری رہتی ہو......نروس قسم کی کھانسی ہوجائے......اچانک غنودگی کا غلبہ ہونے لگے......جسم کا کوئی

حصّہ مفلوج ہو جائے...... ہلکے تشنجی دورے پڑیں مگر شعور باقی رہے...... گلے میں گھٹن کا احساس ہو جیسے کوئی گولہ پھنسا ہوا ہے...... آواز غائب ہو جائے...... یا حواسِ خمسہ میں سے کوئی حسِ متاثر ہو جائے...... یا اختلاج، زود حسی، ہائی بلڈ پریشر وغیرہ۔ ان تمام شکلوں میں معالج کو جو خاص بات ملحوظ رکھنی چاہیئے وہ یہ کہ ہسٹریائی علامات صرف حالتِ بیداری میں رونما ہوتی ہیں۔ عالم خواب میں نہیں مثلاً اگر جسم کے کسی حصّے کو ہسٹریائی فالج ہے تو وہ جاگتے میں بے حس وحرکت رہے گا مگر سوتے میں حرکت کرے گا۔ یہ اس لیئے کہ فالج حقیقی فالج نہیں بلکہ مریض کے شعور کو مطمئن کرنے کے لیئے خود ساختہ لاشعوری فریب ہے اسی لیئے اسے بدلا ہوا جواب یعنی تبدّلی ردِّعمل بھی کہتے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں اس کی اہم دوائیں حسبِ ذیل ہیں۔

۱	گلے میں گولا پھنسنے کا احساس	Asaf
۲	زود حسی، بسیار گوئی، ہائی بلڈ پریشر	Aurum-m
۳	مقامی نوعیت کا فالج	Causticum
۴	دردسر، چکر، ہچکیاں	Cocculus
۵	زبان کا موٹا ہو جانا، ہکلاہٹ	Gels
۶	پھڑکن، جھٹکے، رعشا، قہقہے اور نالے متبادل	Agar.+Ignatia
۷	نوعمر لڑکیوں کا ہسٹریائی مزاج	Nat-m
۸	ہسٹریائی کیفیات، زود حسی، تشنج	Valeriana
۹	بقول ہانمین ذہنی اسپتال کے ۳۰ فیصد مریضوں کی دوا	Verat-Alb.

مندرجہ بالا کے علاوہ ٹرینٹولا ، پلمبم ، پلس ، سیپیا اور کالی فاس بھی بہت سی ہسٹریائی حالتوں میں کار آمد ہوتی ہیں۔

○......(د) ڈسوسی ایشین: یعنی عدم تلازمی نیورسس کا مرض تین قسموں میں قابلِ تقسیم ہے اور خود نیورسیس کی چوتھی اہم شکل ہے، اگر اصطلاح کے لغوی مفہوم پر غور کریں تو بڑی حد تک بات آسان ہو جاتی ہے وہ یہ کہ ایک سے زائد اشیاء افراد یا خیالات کو آپس میں مربوط کرنے کو ایسوسی ایشن کہتے ہیں۔ اور مربوط متلازم خیالات وتصوّرات کے دولخت کرنے کو عدم تلازم کہتے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں عدم تلازم جب فرد کے کسی ذہنی عمل یا حافظے میں رونما ہوتا ہے تو اس کا مقصد فرد کو کسی شدید تکلیف دہ واقعہ کی یاد اور اس کی تلخی سے نجات دلانا ہوتا ہے، یا یہ کہ جب فرد کا ذہن اپنے شعور کو تلخ تجربات کی اذّیت سے بچانا چاہتا ہے تو وہ حافظے کے ارتباطی رشتے کو توڑ دیتا ہے۔ یہ ذہنی تدبیر لاشعوری انداز میں اس وقت تسلّط پذیر ہوتی ہے، جب فرد یا تو ایک چیز کے لیئے دوہرے روّیے کی شدید کشمکش میں مبتلا ہو "یعنی حصول وگریز"... یا دو متضاد چیزوں کے لیئے ایک جیسا روّیہ اختیار کرے جس کی عملی تسکین ممکن نہ ہو سکے اور تیسری شکل یہ کہ دو نا قابلِ قبول صورتوں میں سے ایک کو قبول کرنا لازم ہو۔ ان میں سے ہر شکل ایک ذہنی نزع Conflict پیدا کرتی ہے اور جب یہ شعوری طور پر حل نہیں ہوتا تو کبھی کبھی ذہن شعوری رابطوں کو دولخت کر دیتا ہے۔ اس نیورسس کو اصطلاحاً ڈسوسی ایشن کہا جاتا ہے اور فرد اپنی سرگزشت کے بعض حصّے، بعض چہرے، بعض واقعات، کچھ تجربات، کچھ معاملات بالکل بھول جاتا ہے یا ان سب کے لیئے اس کا حافظہ ختم ہو جاتا ہے مانوس نامانوس اور اپنے اجنبی لگتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ صورتِ حال دماغی چوٹ کے نتیجے میں بھی پیدا ہو جاتی ہے تو اس کی دوا نیٹرم سلف ہے۔ اور نفسیاتی مرض کی حیثیت سے یہ صورتحال پیدا ہو تو ایسے ڈسوسی ایشن کی تین ذیلی قسمیں ہیں۔

o......امنیشیا: اس کو عام فراموشی سے مختلف سمجھنا چاہیے اس لیئے کہ فراموشی صحت مند ذہن کا ایک نارمل عمل ہے اور یہ ''بھول'' یا نسیان جسے امنیشیا کہتے ہیں ایک مرض ہے فراموشی اگر نہ ہو اور تمام غیر ضروری باتیں ہمیں یاد ہوں تو زندگی عذاب ہو جائے۔ ضروری چیزیں یاد رکھنے کے لیئے غیر ضروری چیزیں بھولنا ضروری ہے۔ مگر بڑھاپے میں یا بیماری یا کمزوری کے سبب جو ضعفِ حافظہ کی شکایت پیدا ہوتی ہے وہ بھی مرض نہیں بلکہ ایک قسم کے وقوفی عمل کی بالوجہ سستی ہے۔ برخلاف اس کے جب کسی جذباتی یا ہیجانی سبب کی وجہ سے حافظہ خراب ہو یعنی اسکے پیچھے شکست و محرومی کا عنصر۔ یا ذہنی اذیت یا تلخی سے بچاؤ کا نظام کارفرما ہو تو یہ فراموشی نارمل نہیں ہے بلکہ مرض ہے۔ یہ بھول...... بھول سے نہیں لاشعوری ارادے سے ہوتی ہے۔ یعنی جب ''یادِ ماضی عذاب ہوتی ہے تو حافظہ چھن جاتا ہے''۔ ایسے مریض اپنا نام بھول جاتے ہیں۔ اپنا پتہ بھول جاتے ہیں۔ اپنے خاندان اور اپنی ذات سے متعلق بہت کچھ فراموشی کا شکار ہو جاتا ہے یعنی یاد رہنے والی چیزیں بھلا دی جاتی ہیں اس مرض کے لیئے ہومیوپیتھی کی اہم ترین دوائیں (۱) Ambra-gr (۲) Agnus-c (۳) Acid.Ph (۴) Canabis-Ind ہیں۔

دیگر اہم دواؤں میں Nux-Mosch.Caladium;Staphy;

Platina اور Alumina بھی قابلِ غور ہیں۔

o......فیوگ: ایک قسم کی گم گشتگی اور ڈسوسی ایٹو نیورسس کی دوسری قسم ہے جو اوّل الذکر سے تھوڑی مختلف ہے۔ اس میں نمایاں فرق شدت کا ہے ویسے در پردہ یہ نسیان کی ایسی شکل ہے جس میں فرد اپنے متعلقین کے ساتھ خود کو بھول جاتا ہے اور گھر سے باہر ہفتوں اور مہینوں بھٹکتا پھرتا ہے۔ اس کے لیئے ہر چیز، ہر چہرہ، ہر نام اور ہر گلی کوچہ اجنبی ہو جاتا ہے۔ اس کا حال ماضی سے بالکل لاتعلق ہو جاتا ہے یعنی دنیا کے ستم

یاد نہ اپنی ہی وفا یاد۔ اسے فراموشی ہی کی ایک خاص شکل نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ یہ فہم وادراک ومشاہدے کی بھی تباہی ہے۔ کسی بھی نئے تجربے کو سمجھنے کے لیئے جو سابقہ تجربوں کا سہارا درکار ہوتا ہے وہ برائے نام رہ جاتا ہے۔ حقیقتوں کی معنویت بالکل ختم ہوجاتی ہے۔ بعض شکلوں میں ایک آدھ نام یا چہرے تک واقفیت رہ جاتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ایسے افراد کے افعال واعمال پر ذہنی پسماندگی کا گمان ہو مگر ایسا ہوتا نہیں ہے۔ اس لیئے کہ مریض ''اس حال'' سے پہلے ذہنی نشوونما کی منازل طے کرچکا ہوتا ہے۔ اس کے موجودہ افعال نفسیاتی مراجعت کی تعریف میں آتے ہیں۔ یہ افراد بالعموم مار پیٹ یا جارحیت کا مظاہرہ نہیں کرتے بلکہ ان میں مسکینی کا عنصر آجاتا ہے شاید اس لیئے کہ ان کا ذہن ان کے جذباتی حافظے کو قطع کردیتا ہے تو محبتوں اور نفرتوں کے ساتھ غصہ بھی ختم ہوجاتا ہے۔

مندرجہ بالا دونوں قسم کے امراض میں اگر حافظے کی کمزوری کا علاج کرنے کے لیئے ریپرٹری کا سہارا لیں تو کینٹ کے ہاں ۲۹ دوائیں ملتی ہیں۔ ان ۲۹ دواؤں میں Bell,lachs اور Hyos فعال حافظے میں بھی درکار ہوتی ہیں۔ اسی طرح دیگر دوائیں بھی اپنی دوسری اساسی علامات کی قید سے آزاد نہیں۔ چنانچہ ایسی شکل میں ان دواؤں کو خاص کر ملحوظ رکھنا چاہیے جن میں نفسیاتی اسباب کی نشاندہی کی گئی ہو یعنی خوف، دہشت، غم، کوفت، صعوبت، ناکامی وغیرہ کے اسباب پر جو دوائیں مماثل نظر آئیں۔ ان سے بہتر نتائج حاصل کرسکتے ہیں۔ حاد حالتوں میں Merc; Hyos; Bell; Aconite اور Stram اہمیت کی حامل ہیں۔ غیر مستقل حالتوں میں عمیق الاثر دوائیں ہیں۔ عورتوں کے لیئے خاص کر Borax' Apis; Cimic, Alumina - Ignatia; Secale; Sabina; Puls; Platina; Natrum-Mur;- Conium; Valeriana; Sepia اور Vibernum خاص اہمیت کی حامل ہیں۔

اور مردوں کے لیئے Kali-Ph; Nux.v; Lyco; Caladium; Bufo; Abrot; اور Verat-Alb خاص اہم ہیں۔

علاوہ ازیں Damiana; Onosmodium اور Ustilago بھی قابلِ غور ہیں۔ یہ دوائیں ڈسوسی ایٹیو نیوروسس میں (Libido) کو بنیاد بنا کر تجویز کی گئی ہیں جو سگمنڈ فرائڈ کا پیش کردہ تصوّر ہے۔

۳...... **ملٹی پل پرسنلٹی**: یعنی دوہری شخصیت عدم تلازمی نیوروسس کی انتہائی شکل ہے۔ اس میں پوری شخصیت دولخت ہوجاتی ہے یعنی کامیابی سے ناکامی۔ امارات سے افلاس۔ محبت سے نفرت۔ غم سے مسرت۔ اشکوں سے قہقہے۔ دوستی سے دشمنی۔ صحت سے بیماری۔ نقاہت سے طاقت۔ مُردے سے زندہ۔ حال سے ماضی۔ ذات سے ماحول۔ اور خیر سے شر کا متضاد اور امتیازی رشتہ ختم ہوجاتا ہے چنانچہ مریض جس ایک حالت میں ہوتا ہے وہ اپنی ضد سے آزاد ہوتی ہے مثلاً ایک شخص جو ایک لمحہ پہلے بیڑی سگریٹ کے لیئے پیسوں کا سوال کررہا تھا چند لمحوں بعد خود کو امریکہ کا صدر سمجھتا ہے اور وہ اپنی دونوں حالتوں میں شعوری طور پر سچا ہوتا ہے۔ تھوڑی دیر پہلے بیماری کی شکایت گزاری اس کے بعد پہلوان ہونے کا دعویٰ یعنی مریض کی شخصیت دولخت ہوگئی ہے اور اس کا درمیانی رابطہ غائب۔ ایک عالم میں اسے دوسری حالت کا اندازہ نہیں ہوتا ہے۔ یہ ذہنی حالت دراصل شدید کنفلکٹ Conflict سے ذہن کو نجات دلانے کی ایک لاشعوری تدبیر ہے جس میں فرد اپنے متضاد اعمال سے متضاد محرکات کی بے دھڑک تسکین کرکے ذہنی ٹکراؤ یا کنفلکٹ سے نجات حاصل کرلیتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس ذہنی حالت کی سب سے نمایاں اور آزمودہ دوا ''اناکارڈیم'' ہے اور کینٹ نے اپنی ریپرٹری میں ایسی بدلتی ہوئی ذہنی حالتوں کے لیئے مندرجہ ذیل دوائیں درجہ اوّل میں تجویز کی ہیں۔

الیومینا۔ بیلا ڈونا۔ بووسٹا۔ فیرم۔ اگنیشیا۔ آیوڈیم۔لائیکو۔نکس ماس۔ پلاٹینم ۔ پلس ۔ سارساپریلا۔سلفیورک ایسڈ اورزنکم۔

ظاہر ہے کہ مندرجہ بالا دوائیں ہومیو پیتھک تھراپیوٹکس میں دولخت شخصیت کے زیرِعنوان نہیں مل سکیں چنانچہ میں نے کینٹ کے اس قول پر عمل کرتے ہوئے کہ ''ذہن انسانی پرادویات کے اثرات کی روشنی میں نفسیات کی تشکیل کرنی چاہیے''۔ درجِ بالا ادویات کو کینٹ ریپرٹری کی سرخیوں سے اخذ کیا ہے جو متبادل اور متغیّر موڈ کے لیئے تجویز کی گئی ہیں اوران میں سے اکثر کی آزمائش میں تغیر پذیری ثابت شدہ ہے۔

سائیکوسیس

PSYCHOSES

اوپر بیان کردہ نیورسس اوراس کی اقسام ہلکی نفسیاتی بیماریاں کہلاتی ہیں۔مگر سائیکوسیس اوران کی اقسام شدیدتر نفسیاتی امراض ہیں۔دونوں میں شدت کے فرق کے علاوہ ماہیت اورعلامات میں بھی فرق ہوتا ہے۔دونوں میں ایک بڑافرق یہ ہے کہ نیوروسس کا مریض خود کو مریض جانتا ہے جبکہ سائیکوسیس کا مریض خود کو ٹھیک اور دوسروں کو غلط سمجھتا ہے۔اس کا رابطہ حقائق سے ٹوٹ جاتا ہےاوروہ اپنے اوہام کی دنیا میں رہتا ہے۔یہ عام مطابقت کے لیئے نااہل اورمعاشرتی زندگی گزارنے کے ناقابل ہوتا ہے۔اسی لیئے بعض نفسیات داں کہتے ہیں۔''وہ نفسیاتی مریض جومعاشرے میں رہ سکے نیوروٹک ہےاورجس کا نفسیاتی ہسپتال میں داخلہ لازمی ہو۔سائیکوٹک ہے''۔ عام مشاہدہ ہے کہ نفسیاتی ہسپتال میں اکثر سائیکوٹک اورشاذونادرنیوروٹک ملتے ہیں۔ سائیکوسیس کی ذیلی اقسام حسبِ ذیل ہیں۔

فنکشنل سائیکوسس
Functional Psychoses

اس کی درجہ ذیل دو قسمیں ہیں۔

۱۔ مینک ڈپریسیو سائیکوسیس — Manic Depressive Psychoses

۲۔ شیزوفرینیا — Schizophrenia

شیزوفرینیا کی ذیلی قسمیں چار ہیں۔

سادہ شیزوفرینیا — Simple

ہیبی فرینک شیزوفرینیا — Hebephrenic

کیٹاٹونک شیزوفرینیا — Catatonic

پیرانوائیڈ شیزوفرینیا — Paranoid

o آرگینگ سائیکوسس
Organic Psychoses

اس کی درج ذیل تین قسمیں ہیں۔

۱۔ سنائل سائیکوسس — Senile Psychosis

۲۔ الکوہلک سائیکوسس — Alcoholic Psychosis

۳۔ جنرل پیریسس — General Paresis

فنکشنل سائیکوسس خالص نفسیاتی اسباب سے رونما ہونے والی بیماریاں ہیں جو عام طور سے قابلِ علاج ہیں جبکہ آرگینگ سائیکوسس وہ ذہنی بیماریاں ہیں جو عضوی بنیاد پر رونما ہوتی ہیں بالخصوص نظام عصبی کی خرابی کے نتیجے میں رونما ہونے والی ذہنی

بے ضابطگیوں کو آرگینگ سائیکوسیس کہا جاتا ہے جو سائیکوتھراپی کے ذریعے ناقابلِ علاج سمجھی جاتی ہیں مگر ہومیوپیتھی میں یہ امراض بھی بعض دواؤں کی دسترس میں آتے ہیں۔

(ا) مینک ڈپریسیو سائیکوسس :۔اس مرض میں مریض کے موڈ میں انتہائی درجے کے تغیرات رونما ہوتے ہیں۔ان تغیرات کی ایک شکل اشتعال ہے اور دوسری اضمحلال۔اس کو ڈیسوسی ایٹو نیوروسس سے متمیز کرنا چاہیے جہاں ایک فرد کی شخصیتیں وقتی طور پر دو ہو جاتی ہیں اور یہاں ایک ہی شخصیت کے موڈ دو ہوتے ہیں۔لیکن یہ دونوں موڈ نارمل نہیں ہوتے۔

o......اشتعالی سائیکوسس میں فرد گاتا ہے، ناچتا ہے گالیاں دیتا ہے معالج پر حملہ کر دیتا ہے اور طرح طرح کے فریب واوہام میں مبتلا ہوتا ہے مگر فعال رہتا ہے۔

o......اضمحلالی سائیکوسس میں مریض روتا ہے، خودکشی کی کوشش کرتا ہے، خود کو مجرم اور گناہگار گردانتا ہے، کھانے، پینے اور لباس کو بھی قبول نہیں کرتا۔بعض مریضوں میں یہ دونوں موڈ جلدی جلدی بدلتے ہیں بعض ایک مدت تک ایک حالت میں رہتے ہیں اور طویل عرصہ کے بعد ان میں تبدیلی آتی ہے۔ مینک ڈپریسیو سائیکوسیس کے لیئے جہاں تک ہومیو پیتھک دواؤں کا تعلق ہے تو جولیئن نے اپنی کلینیکل ریپرٹری میں درج ذیل چار دوائیں تجویز کی ہیں۔

Aranea-ixo; Cresol; D.N.A.; Rauwolf-Serp. بالخصوص ڈپریسیو سائیکوسس کے لیئے اہم دوائیں ارجنٹم میٹ، مانڈراگورا، پنسلینم، اور ٹلوریم ہیں۔ ان کے علاوہ بعض شکلوں میں Hydrophis.Cya Pexid; Cadmium-Met; Tuberculinum-Resid,Calc-Flour; Bunias-Or. بھی تجویز شدہ ہیں۔ یہ تمام نہیں تو اکثر نئی دوائیں ہیں اور جو معروف ہیں ان کی نئی پروونگ میں یہ نئی علامات سامنے آئی ہیں ان دواؤں سے قطع نظر مستعمل

اور معروف دواؤں میں علاماتی مماثلت کے لحاظ سے بڑی دوائیں کسی کی نظر سے پوشیدہ نہیں۔ تاہم کینٹ نے جن خاص دواؤں کی نشاندہی کی ہے ان میں Kali-Chl;Kali-Brom. اور Veratrum-Alb کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔ ہانمین کے بقول نفسیاتی ہسپتالوں میں ایک تہائی مریضوں کی دوا Veratrum-Alb. ہوتی ہے۔

(۲) شیزوفرینیا: بنیادی طور سے فنکشنل سائیکوسس کی ایک قسم ہے۔ اس کے لفظی معنی ذہنی انتشار کے ہیں۔ اس کے لیئے کسی خاص عمر کی قید نہیں۔ اس کی نمایاں علامات میں حقائق سے کنارہ کشی، بے رغبتی، سستی اور کاہلی۔ احساس و جذبات کا فقدان انوکھی منطق، احساس تکبر، فریب شکوہ اور ہمہ اقسام اوہام شامل ہیں۔ اس کی مختلف اقسام میں حسبِ ذیل فرق ہے۔

o ......سادہ شیزوفرینیا: کا شکار بالعموم بے حسی، لاپرواہی، بے رغبتی، کاہلی اور عدم دلچسپی کا مظاہرہ کرتا ہے وہ کم حوصلہ ہوتا ہے، اس کے آئندہ کے نہ کوئی منصوبے ہوتے ہیں، نہ خواہشات، دنیا اور زندگی کے معاملات اور سوسائٹی سے اس کی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے۔ وہ بے مقصد اِدھر اُدھر گھومتا رہتا ہے۔ گوشہ نشینی اختیار کر لیتا ہے چنانچہ ایسے مریض کے لیئے ہومیو پیتھک دواؤں میں ''سببیت اور مماثلت'' دونوں کو ملحوظ رکھ کر دوا منتخب کرنی چاہیئے۔ جن میں مریض کی نمایاں ترین علامت نہایت واضح ہوں مثلاً

۱۔ لاتعلقی کے غلبے کے ساتھ چائنا، کاربوویج، اوپیم، فاسفورک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا اور سلفر خاص دوائیں ہیں۔

۲۔ ذوق وشوق کا فقدان ہو تو گریفائٹس، لیکیسس، نائٹرک ایسڈ اور نیٹرم میور قابل غور ہیں۔

۳۔ دوسروں سے بے زاری کا غلبہ ہو تو لائیکو، سیپیا اور نیٹرم کارب زیادہ اہم ہیں۔

یہاں یہ بات ملحوظ رکھنی چاہیے کہ اس مرض میں خود سے یا زندگی سے بے زاری نہیں ہوتی بلکہ مریض لاشعوری طور پر اپنی ہی خاطر دوسروں کو نظر انداز کر دیتا ہے تاہم یہ کیفیت نہ تو پلاٹینم کی ہے اور نہ آرم کی چونکہ وہاں مسئلہ شعوری ہوتا ہے۔

o..... ہیبی فرینک شیزوفرینیا میں حمق بلکہ احمقانہ مسخرے پن کا عنصر نمایاں ہوتا ہے جس کے لیئے انگریزی لفظ Silliness استعمال کیا جاتا ہے یعنی بے وجہ اور بے محل چیخ و پکار خاص کر قہقہے ہر شے کا تمسخر، غم انگیز واقعہ پر بھی قہقہے خواہ وہ والدین کا انتقال ہی کیوں نہ ہو۔ اس تفصیل کا اجمال یہ ہے کہ فرد'' سچے غم کو جھوٹی مسکراہٹوں اور قہقہوں میں ظاہر کرتا ہے اور اس کا غم اس کے شعور کی زد سے باہر ہوتا ہے'' یعنی۔ چھپا رہا ہو تبسم میں راز ناکامی۔ دانستہ نہیں بلکہ نادانستہ۔ اس مرض کی ہومیو پیتھک دوائیں سبھی بنیاد پر تلاش کرنی چاہئیں اور علامتی مماثلت ملحوظ رکھنی چاہیئے۔ چنانچہ کینابس انڈیکا۔ اگنیشیا اور اسٹراموینم خاص دوائیں ہیں۔ خاص کر Silly Laughing کی نمایاں دوائیں ہائیوسائمس اور لیکیسس ہیں۔ ہومیو پیتھک معالجے کی نفسیاتی صداقت کو وہی لوگ بہتر سمجھ سکتے ہیں جو کینٹ ریپرٹری میں ''لافنگ'' کے زیر عنوان اگنیشیا کو فرسٹ گریڈ کی دوا دیکھ کر حیران نہیں ہوں گے۔ اگنیشیا کا سبب غم ہے مگر نفسیاتی مرض کی حیثیت سے اس کا اظہار ہنسی ہے اور اگنیشیا تضادات کی دوا ہے۔ بالخصوص وہ قہقہے اور مسکراہٹیں جو ارادے کے تابع نہ ہوں ان کی واحد دوا اگنیشیا ہے۔ جب قہقہے احمقانہ ہوں تو ہائیوسائمس جب زوردار ہوں تو بیلاڈونا اور نیند کے دوران ہوں تو لائیکو پوڈیم خاص دوائیں ہیں۔ ویسے کینٹ نے احمقانہ مسرّت اور غرور کے لیئے واحد دوا سلفر تجویز کی ہے۔

o..... کیٹاٹونک شیزوفرینیا اس قسم میں انتہائی درجہ کی لاتعلقی اور کنارہ کشی پائی جاتی ہے۔ ایسی کنارہ کشی کہ جیسے دنیا کی حقیقتوں سے کوئی رابطہ و واسطہ ہے ہی نہیں۔ ایسے

مریضوں میں ایک خاص قسم کا سخت عضلاتی تناؤ پایا جاتا ہے۔ وہ گھنٹوں ایک ہی وضع میں جسمانی تناؤ اور طاقت کے ساتھ رہ سکتے ہیں۔ گھٹنوں کے بل، کہنیوں کے بل یا کسی بھی طرح زیبا یا نازیبا طریقے سے جو پوزیشن لے لیں اس پر ساکت وجامد رہتے ہیں۔ اگر آپ ان کی قائم کردہ جسمانی پوزیشن کو تبدیل بھی کر دیں تو وہ پھر اسی پوزیشن پر دوبارہ قائم ہو جائیں۔ بعض شکلوں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ بدلی ہوئی پوزیشن بھی اختیار کر لیں۔ شاید ان کی تشویش کی لہریں اس طرح عضلاتی مصرف سے ختم ہو کر عارضی سکون کا باعث بنتی ہوں یا یہ کہ وہ نادانستہ طور پر ذہنی اذّیت کو منتقل کرنے کی بھونڈی کوشش کرتے ہیں۔ بہر تعبیر یہ شیزوفرینیا کی شدید قسم ہے۔ یہاں بھی دوا کا انتخاب ہومیوپیتھی کے اصولِ مماثلت اور ساتھ ہی سببِ مرض کو ملحوظ رکھ کر کرنا چاہیے۔ چنانچہ یہاں وہ ہومیوپیتھک دوائیں منتخب کرنی ہوں گی جن میں پوزیشن قائم رکھنے کا میلان ہو اور پوزیشن بدلنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اس ضمن میں کینٹ نے اپنی ریپرٹری میں کیپسیکم، یوفریشیا، فیرم اور پلس فرسٹ گریڈ میں بیان کی ہیں۔ برائی اونیا، کاربوویج چیلڈونیم، کونیم لیکسس، لائیکو، فاسفورس اور سمبیوکس دوسرے درجے کی اہم دوائیں ہیں اور تیسرے درجے میں دیگر بارہ دوائیں شامل ہیں۔ درجہ اوّل میں کیپسیکم کا سبب واضح ہے یعنی یہ کہ اگر یہ حالت شراب، کافی، افیون یا کونین کے استعمال کی کثرت سے ہوتی ہے۔ تو کیپسکیم کارگر دوا ہو سکتی ہے۔ یوفریشیا میں مردانہ اور نسوانی دونوں جنسی ہارمونز سے خاص تعلق نظر آتا ہے (یعنی یہ Psychosis اور Sycosis دونوں سے تعلق رکھتی ہے) جہاں تک فیرم کا تعلق ہے تو وہ الکوہلک مشروبات کا ردّ ہے اور پلسٹیلا چائے، چکنائی، سور کے گوشت اور آئرن کے استعمال کی کثرت یا خسرہ بگڑ جانے یا دب جانے کے مابعد اثرات کے لیئے اکسیر ہے۔ یہاں یہ بات خاص طور سے ذہن نشین کرنی چاہیے کہ ہومیوپیتھی کے نقطۂ نگاہ سے اکثر نفسیاتی امراض جسمانی علامات دب جانے سے رونما ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان یک رخی علامات کا

علاج کرنے کے لیئے دوسرے رخ کونظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ جیسے بعض امراض خالص جسمانی نظر آنے کے باوجود نفسیاتی اسباب کی پیداوار ہوتے ہیں، اسی طرح نفسیاتی امراض جسمانی اسباب کے نتیجے میں رونما ہوتے ہیں اور کبھی کبھی نفسیاتی اسباب پر جب بھرپور مرض رونما ہوتا ہے تو اس کی ذہنی اور جسمانی دونوں علامتیں رونما ہوتی ہیں۔

o......پیرانوائڈ شیزوفرینیا: دیگر اقسام سے بڑی حد تک متمیّز اور مختلف ہے اور اس کا امتیاز یہ ہے کہ مریض دورے کی حالت کے سوا بالعموم نارمل اور معقول رہتے ہیں۔ دورے کی حالت میں فریب واوہام کا شکار ہوجاتے ہیں مگر ان کے ان اوہام اور خام خیالیوں میں بھی اپنی ایک منطق ہوتی ہے۔ ہرچند کہ اس کا حقائق سے کوئی رشتہ نہیں ہوتا مگر ان کی فکر جو سراسر غلط ہوتی ہے اپنی غیر حقیقی حدود میں مربوط ہوتی ہے۔ یہ دیوانے عقلمند نظر آئے ہیں۔ ان کے فریب واوہام کی معروف اقسام ہین۔ اوّل قسم یہ کہ وہ بہت بڑی ہستی ہے۔ سکندرِاعظم ہے یا امریکہ کا صدر ہے بلکہ اس سے بھی آگے خدائی دعوے تک فریبِ عظمت حاوی رہتا ہے۔ فریب کی دوسری اہم شکل یہ ہے کہ لوگ اسے مارنا چاہتے ہیں، زہر دینے کی تدبیریں کررہے ہیں، اس کے قتل کی منصوبہ بندی ہورہی ہے، اس پر ہلاکت خیز شعاعیں ڈالی جارہی ہیں۔ ان تمام اوہام کے لیئے مریض دلائل پیش کرتا ہے اور بسا اوقات اچھے خاصے حیران کن دلائل دیتا ہے یعنی یہ دیوانہ بھولے بھالے لوگوں کو دیوانہ بنا سکتا ہے۔ شاید شیزوفرینیا کی یہ واحد قسم ہے جس کے مریض کا داخلہ ہسپتال میں لازمی نہیں ہوتا۔ وہ عام معاشرے میں بایں ہمہ اوہام زندگی گزار سکتا ہے۔ یعنی معقول نظر آتا ہے مگر ہوتا نہیں ہے۔ اور شاید ایسے ہی مریض کے لیئے یہ درست ہے کہ

اوروں سے پوچھتے ہیں وہ میرے جنوں کا حال
دیوانہ بن گیا ہے کہ دیوانہ ہوگیا؟

اس مرض کی اوّل شکل میں جہاں فریبِ شکوہ وعظمت نمایاں ہے۔فرسٹ گریڈ کی دوائیں پلاٹینا، لائیکو پوڈیم، سلفر، اور وریٹرم البم ہیں۔ دوسرے درجے میں لیکسس اور اسٹیفی نمایاں ہیں۔ ظاہر ہے کہ پلاٹینم میں خود کو بڑا سمجھنے کا فریب اہم ترین علامت ہے۔لائیکو پوڈیم ان امراض کی دوا ہے جو خوف، دہشت، کوفت، غصہ، پریشانی، تشویش جیسے نفسیاتی اسباب اور تمبا کو اور شراب نوشی کی کثرت یا نمونیہ کے بگڑ جانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی ''سپریشن'' پیرانوائے کا سبب بن سکتا ہے۔ تیسری بڑی دوا سلفر ہے جو اپنی انوکھی منطق کے لیئے مشہور ترین ہے یعنی بھکے ہوئے فلسفی کی دوا۔ وریٹرم البم کو خود ہانمین نے تیس فیصد نفسیاتی مریضوں کی دوا قرار دیا ہے۔ دیگر دواؤں میں لیکسس حسد اور سپریشن سے اور اسٹافی سگیر یا بے عزتی اور غصّہ برداشت کرنے کے نتیجے میں رونما ہونے والے امراض سے متعلق ہے۔ ظاہر ہے کہ بیان کردہ ادویہ کے لاشعوری اسباب کا شکار ''دوسروں کو برا سمجھ کر یا خود کو بڑا سمجھ کر'' ہی مطمئن ہوسکتا ہے مگر یہ اطمینان مریضانہ ہے جسے پیرانوائے کہتے ہیں اور پیرانوائے مرکب یونانی لفظ ہے جس میں ''پیرا'' کے معنی بالاتر اور "Nous" کے معنی ذہن یا شعور کے ہیں۔

پیرانوائے کی دوسری شکل میں جہاں زہر دیئے جانے کا خیالِ خام ہے وہاں معروف دوائیں بیلا ڈونا، ہائیوسائمس، کالی بروم، لیکسس اور رہسٹاکس ہیں اس خیالِ خام کے لیئے کو لوگ مریض کی جان کے درپے ہیں اس میں نمایاں دوائیں بیلا ڈونا، رہسٹاکس اور ہائیوسائمس کے علاوہ کلیریا، اوپیم اور اسٹرامونیم ہیں۔ یہ وہم کہ اس کے اردگرد سب قاتل ہیں پلمبم کی علامت ہے۔ یہ کہ اس کے قتل کے لیئے لوگوں کو پیسے دے کر تیار کیا گیا ہے۔ کینابس انڈیکا کی علامت ہے۔ان علامات اور دواؤں کو اوسط درجے کا ہومیو پیتھ بھی بخوبی جانتا ہے کہ یہ سب کینٹ ریپرٹری میں ذہنی علامات کے باب میں ملتی ہیں۔

○......آرگینگ سائیکوسیس Organic Psychoses: کی تین ذیلی اقسام ہیں اور یہ خود سائیکوسیس کی دوسری بڑی قسم ہے۔ اسے آرگینگ اس لیئے کہتے ہیں کہ یہاں ذہنی امراض و اسباب کے ساتھ عضوی خامیاں بھی پائی جاتی ہیں جو فنکشنل سائیکو سیس میں بالعموم نہیں ہوتیں۔ یہی وجہ ہے کہ عضوی خامیوں کے سبب سائیکوسس کی یہ قسم سائیکوتھراپی کی حد سے باہر ہے۔ سائیکوتھراپی کا تعلق ''لفظ و بصیرت'' سے ہے جو نفسیاتی اعمال کو تو درست کر سکتے ہیں مگر عضویاتی اعمال کو نہیں، البتہ ہومیو پیتھک دواؤں کی یہ بالادستی ہے کہ وہ دونوں جگہ اثر انگیز ہیں۔ سوائے ان حالتوں کے جہاں فرد کی قوّتِ حیات جواب دے جائے۔ آرگینگ سائیکوسس کی درج ذیل تین اقسام ہیں۔

ا......سینائل سائیکوسس: کا مختصر تعارف یہ ہے کہ بڑھاپے کے سبب یا جسمانی آزار کی بنیاد پر بالخصوص نظام عصبی کو صدمہ پہنچنے سے جو عقلی انحطاط آجاتا ہے اور جس میں فرد کا مشاہدہ ادراک، حافظہ سب منفی طور سے متاثر ہوتے ہیں۔ سنائل سائیکوسس کی مثالیں ہیں۔ یہ ضعفِ دماغ ہر چند کو ضعفِ پیری سے وابستہ تصوّر کیا جاتا ہے مگر کسی بھی عمر میں اس کا وقوع پذیر ہونا لازمی نہیں۔ اس کے استثناء کی مثال خود ہانمین ہے جو لوگ اس ضعفِ پیری کا شکار ہوتے ہیں ان کے ذہن و دماغ کی کوتاہیاں نفسیاتی لگتی ہیں مگر ہوتی عضویاتی ہیں۔ ان کوتاہیوں کا سبب کوئی ہیجانی دباؤ نہیں ہوتا۔ یہ لوگ پاگل نہیں ہوتے بلکہ سٹھ جاتے ہیں۔ بعض شکلوں میں یہ علامات پیری سے قبل بھی رونما ہو سکتی ہیں۔ اس کی خاص مثالیں اور دوائیں حسب ذیل ہیں۔

اپنے اظہار کے لیئے ہوش و حواس اور حافظے کی خرابی...... پلمبم

کسی بھی ذہنی کام کے لیئے...... ہائیوسائمس۔ ہیلی بورس

جو پڑھا ہے اس کے لیئے...... لیکسس۔ اسٹافی سیگریا

جو کہا ہے اس کے لیئے...... ہیلی بورس، کینابس انڈیکا

جو لکھا ہے اس کے لیئے...... کینابس انڈیکا

الفاظ کے لیئے...... برائٹا کارب

ناموں کے لیئے......اینا کارڈیم

واقعات کے لیئے......فاسفورک ایسڈ

۲......**الکوہلک** سائیکوسس: آرگینگ سائیکوسس کی دوسری قسم ہے۔ اس میں کم وبیش وہی علامات پائی جاتی ہیں جو سنائل سائیکوسس میں ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ وہاں خرابی یا کمزوری یا دماغی ضعف بوجہ عمر ہوتا ہے۔ یہاں شراب وقت سے پہلے بوڑھا کر دیتی ہے کہ منہ سے لگی ہوئی چھٹ بھی جاتی ہے مگر ام الجناث کے اثرات باقی رہتے ہیں۔ اس کی معروف دوائیں بیلا ڈونا، لائسن، نکسوامیکا، اوپیم اور سلفر ہیں۔ (دیگر منشیات بھی ایسے ذہنی اختلال کا سبب ہوسکتی ہیں)۔

۳......جنرل پیریسس: آرگینک سائیکوسس کی آخری اور تیسری قسم ہے۔ سائیکاٹرسٹ اور سائیکالوجسٹ اسے سفلس کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔ جو دماغ کے ٹشوز تباہ کر دیتا ہے اور اس کے نتیجے میں پاگل پن یا جنوں پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسا مریض بڑے بڑے فریبوں میں رہنے کے علاوہ جسمانی امراض کا بھی شکار ہوتا ہے۔ اس کی زبان موٹی ہو جاتی ہے۔ تلفّظ خراب ہوتا ہے۔ تشنج، جھٹکے، دورے اور دوسری حرکی اور انعکاسی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اس مرض میں مرکیورس اور آرم کی تمام ادویاتی اشکال انتہائی مفید ہیں۔ ان کے علاوہ آرسنیکم، کالی سلف، کالی آئیوڈائیڈ، نائٹرک ایسڈ، فائیٹولکا، سلیشیا، اسٹلیر یا اور سمفائیٹم خاص اہمیت کی حامل ہیں۔ مماثل دواؤں کا جائزہ لینے کے بعد اب ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا کی ہزاروں دواؤں پر نظر ڈالیئے تو ان میں بعض ادویہ ایسی نظر آئیں گی جنہیں ماہرین ہومیو پیتھی سبّیت۔ Causation کی بنیاد پر استعمال کرتے رہے ہیں مثلاً دماغی چوٹ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے

امراض کے لیئے کینٹ جیسا کٹر ہومیو پیتھ بھی نیٹرم سلف تجویز کرتا ہے۔اسی طرح ہسٹیرک لڑکیوں کے لیئے نیٹرم میور۔عقل داڑھ نکلنے کی تکالیف کے لیئے سلیشیا۔کیل چبھ جانے پر لیڈم یا ہائپیریکم وغیرہ اسی طرح خوف کے نتیجے میں پیدا ہونے والے امراض کے لیئے ایکونائٹ اور اوپیم ہیرنگ نے تجویز کی ہیں۔''پیریاڈیسٹی'' کے لیئے ہانمین نے چائنا تجویز کی ہے۔اسی انداز پر کلارک نے ''ریپرٹری آف کازیشن'' مرتب کی ہے۔

غرض یہ کہ ہمیں مستند ہومیو پیتھک ڈاکٹروں اور ماہرین کے ہاں بہت سی دوائیں ایسی نظر آتی ہیں جن میں ان اسباب کی نشاندہی کی گئی ہے جن سے پیدا ہونے والے امراض کے لیئے متعلقہ دوائیں کارگر ہیں۔چنانچہ مضمون کے موضوع کی مطابقت سے ان ہومیو پیتھک دواؤں کی فہرست ذیل میں پیش کی جارہی ہے جو نفسیاتی اسباب پر پیدا ہونے والے امراض میں کارآمد ہوتی ہے۔اس ضمن میں انتخاب کا معیار مستند تجربہ ہے۔ذیل میں ہر دوا کے نام کے ساتھ وہ نفسیاتی اسباب درج ہیں۔جن کے تلخ ثمرات سے بچنے کے لیئے متعلقہ دوا درکار ہوتی ہے۔

ایکونائٹ نیپ	(۱) خوف (۲) دہشت (۳) صدمہ
ایکٹیاراسی موسا	(۱) تشویش (۲) دہشت (۳) کاروبار میں ناکامی (۴) محبت میں ناکامی
ایکٹیا اسپائی کاٹا	(۱) دہشت (۲) تکان
ایگرایکس مسکاریئس	(۱) دہشت (۲) اشتعال
ایلومن	(۱) بری خبر
ایلومینا	(۱) غصہ (۲) مایوسی، ناکامی

اینٹی مونیم کروڈم	(۱) محبت میں ناکامی
اینٹی مونیم ٹارٹ	(۱) غصّہ (۲) کوفت (۳) اذیت
ایپس	(۱) غم (۲) دہشت (۳) غضبناکی (۴) کوفت
	(۵) حسد (۶) بری خبر (۷) ذہنی صدمہ
ارجنٹم نائٹریکم	(۱) خدشہ (۲) خوف (۳) دہشت (۴) پریشانی
	(۵) بے اعتدالیاں
ارموراسیاسٹائیوا	(۱) اعصاب زدگی (۲) اشتعال
(کوچلیاریا)	
آرنیکا	(۱) دہشت (۲) غصہ
آرسینکم البم	(۱) احساساتی ابال (۲) ذمہ داریاں (۳) غم (۴) دہشت
آرسینکم آیوڈیٹیم	(۱) ذہنی تکان (سردرد)
آرسینکم میٹ	(۱) تفکر (سردرد)
آرٹی میز یاولگیرس	(۱) دہشت (۲) غم (۳) بری خبر
آرم میٹ	(۱) غم (۲) دہشت (۳) غصہ (۴) محبت میں ناکامی
	(۵) ضبط غم (۶) اختلاف
آرم میور	(۱) جھنجھلاہٹ (۲) دہشت (۳) کوفت
آرم میورٹیکم نیٹرونیٹم	(۱) کوفت (موجب یرقان)

برائیونیا	(۱) غصہ (۲) دہشت (۳) کوفت
کیکٹس گرانڈ	(۱) محبت میں ناکامی
کلکیر یا کارب	(۱) ذہنی دباؤ (۲) دہشت
کلکیر یا فاس	(۱) غم (۲) محبت میں ناکامی (۳) ناخوشگوار یا ناگوار خبر
کیمفر	(۱) کوفت
کاسٹیکم	(۱) دہشت (۲) غم (۳) افسوس (۵) رنج
کیمومیلا	(۱) غصہ
چائنا	(۱) غصہ
کوکولس	(۱) غصہ (۲) دہشت (۳) ذہنی دباؤ
کوڈینیم	(۱) شدید ذہنی اشتعال (سردرد)
کافیہ کروڈ	(۱) اچانک ہیجان (۲) فرطِ مسرت (۳) خوف (۴) دہشتِ
کولچیکم	(۱) غم (۲) بدسلوکی (دوسروں کی)
کولوسنتھس	(۱) غصہ (۲) طیش (۳) کوفت (۴) غم
کونیم	(۱) غم (۲) اشتعال
کروٹیلس	(۱) دہشت
کوپرم ایسی ٹیکم	(۱) زیادہ دماغی محنت
کوپرم میٹ	(۱) گھٹن (۲) دہشت
اہپی فیکس	(۱) شدید اعصابی تناؤ (۲) غیر معمولی اشتعال

جیلسیمیم	(۱)غم انگیز ہیجانات (۲) دہشت (۳) صدمہ (۴) بری خبر
گلونائی نم	(۱)خوف یا دہشت
گریفائٹس	(۱)غم (۲) خوف
ہیلی بورس	(۱)محبت میں ناکامی
ہائیوسائمس	(۱)حسد
ہائپریکم	(۱)دہشت (۲) صدمہ
اگنیشیا	(۱)غم (۲) دہشت (۳) پریشانی (۴) محبت میں ناکامی (۵) حسد
آیوڈین	(۱)اعصابی صدمہ (۲) محبت میں ناکامی
اپیکاک	(۱)کوفت (۲) ضبطِ غم
کالی برومیٹم	(۱)غصہ (۲) دہشت (۳) ہیجانی انتشار (۴) پریشانی (کاروبار میں نقصان) (۵) زیرباری
لیکیسس	(۱)غم (۲) کوفت (۳) غصہ (۴) دہشت (۵) حسد (۶) محبت میں ناکامی
لاروسیریئسس	(۱)دہشت
لوبیلیا انفلاٹا	(۱)غم
لائیکوپوڈیم	(۱)خوف (۲) دہشت (۳) پریشانی (۴) غصہ (۵) کوفت (۶) تشویش
میگنیشیا کارب	(۱)کوفت (۲) ذہنی اذیت (۳) احساساتی ابال

مرکیورلیس	(۱)دہشت
میزیریم	(۱)غصہ
ناجا	(۱)غم
نیٹرم کارب	(۱)زیادہ پڑھائی
نیٹرم میور	(۱)ناکامی، مایوسی (۲)دہشت (۳)احساساتی ابال
نیٹرم سلف	(۱)غصہ
نکس موسکاٹا	(۱)دہشت (۲)ذہنی تکان
نکس وومیکا	(۱)غصہ
اوپیئم	(۱)خوف (۲)دہشت (۳)غصہ (۴)شرم (۵)اچانک خوشی
پیٹرولیم	(۱)کوفت
فاسفورک ایسڈ	(۱)بری خبر (۲)غم (۳)کوفت (۴)محبت میں ناکامی
فاسفورس	(۱)غصہ (۲)خوف (۳)غم (۴)پریشانی (۵)ذہنی تکان (۶)ہیجانی شدت
فائی ساسٹیگما	(۱)ہیجان (۲)غم
پکرک ایسڈم	(۱)ذہنی تکان
پلاٹینم	(۱)دہشت (۲)کوفت (۳)سوگ (۴)جذباتیت
سورینم	(۱)ہیجان (۲)دماغی محنت
رینن کولس بلبوسس	(۱)غصہ

رہسٹاکس	(۱) خفیف ترین غصہ
سباڈلا	(۱) دہشت (۲) ذہنی محنت۔ تفکر (۳) سوچ بچار
سیکرم لیکٹس	(۱) ذہنی اشتعال
سیکرم آف	(۱) غصہ
سیمبوکس نائیگرا	(۱) دہشت (۲) غم (۳) تشویش
اسکروفلیریا	(۱) کوفت
اسکوٹیلیریا	(۱) اشتعال (۲) کام کی زیادتی (دماغی یا جسمانی)
سیپیا	(۱) غصہ (۲) کوفت
اسٹینم	(۱) ہیجان (۲) دہشت
اسٹافی سیگیریا	(۱) غصہ (۲) غصہ یا توہین کو ضبط کرنا
اسٹرامونیم	(۱) صدمہ (۲) دہشت
ٹیرنٹولا	(۱) بے صلہ عشق (۲) جھڑکیاں
وریٹرم البم	(۱) دہشت (۲) محبت میں ناکامی (۳) انانیت یا وقار کا مجروح ہونا
ونکامائیز	(۱) غصہ (۲) ذہنی بوجھ (سے لرزہ)
وسکم البم	(۱) دہشت
زنکم میٹ	(۱) غم (۲) غصہ (۳) دہشت

اوپر بیان کردہ اسباب سے اگر کوئی ایسا مرض بھی پیدا ہو جائے، جو خالص جسمانی نوعیت کا حامل نظر آئے تب بھی اسباب کی بنیاد پر علامتی مماثلتی دوا کارگر ہوگی۔ وہ اسباب جو ایک سے زائد ادویہ میں درج ہیں۔ ان کے لیئے عمومیت، عضوی نسبت، اضافے افاقے کے خاصوں کو اوقات شب و روز اور موسم کے علاوہ سورا، سفلس اور سائیکوسس کے مظاہر و خواص کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے تاہم نفسیاتی اسباب سے پیدا ہونے والے نفسیاتی امراض اور ان کی علامات بھی بہت کافی ہیں جن کا ایک عام اندازہ ہر ڈاکٹر کو ہونا چاہیئے۔ اس مقصد کے لیئے ذیل میں نفسیاتی امراض کی چند علامات پیش کی جارہی ہیں جو یا تو ہومیو پیتھک دواؤں کے تجرباتی مطالعے یعنی ''پروونگ'' کے ذریعے سامنے آئی ہیں یا بعض ذہنی مریضوں میں ان علامات کا علاج ہومیو پیتھک دواؤں کے ذریعے کیا گیا ہے۔ ذیل کے عنوانات ہومیو پیتھک ادویہ کی تمام ذہنی علامات کا احاطہ نہیں کرتے بلکہ ان کا ایک نمونہ یا مثال پیش کرتے ہیں نیز یہ کہ ان عنوانات میں سے ہر ایک کی ذیلی اقسام و اشکال بہت زائد ہیں جن کا اندراج ممکن نہیں بالخصوص خوف، وہم، تشویش اور ہذیان کی ہی اگر تفصیلی علامات درج کی جائیں تو ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچے گی۔

ذیل میں پیش کردہ عنوانات بظاہر بے ترتیب نظر آتے ہیں مگر ان میں انگریزی حروف تہجی کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے اور ان کے آگے انگریزی الفاظ دانستہ تحریر نہیں کیئے گئے ہیں۔ اس لیئے کہ فہرست کے پیش کرنے کا مقصد انگریزی اصطلاحوں کے اردو تراجم پیش کرنا نہیں بلکہ مقصد صرف یہ ہے کہ عام قاری ہومیو پیتھی سے دلچسپی رکھنے والے حضرات ذہنی بیماریوں کے تیماردار اور ہومیو پیتھی کے طلباء نفسیاتی امراض کے میدان میں ہومیو پیتھک دواؤں کے حلقہ اثر کی وسعت کا اندازہ کر سکیں۔

جو علماء اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان اس میں دلچسپی محسوس کریں اور تفصیلات جاننا چاہیں تو ''ڈاکٹر کنزلی'' کے ''کینٹ ریپرٹوریم جنریل'' کا بغور مطالعہ کریں اور ذیل کے عنوانات پر توجہ دیں۔

غیر حاضر دماغی...... تصنع ...... غمزدگی...... استغراق...... لاپروائی...... تعطل ذہنی...... تلون...... دشنام طرازی...... ناقدریٔ ذات...... اشتعال...... غیر متوازن طرب انگیزی...... ہوس...... طفلانہ بلوغ...... شہوت...... قوت فیصلہ کی کمی...... غصہ...... فریب غیب دانی...... کرب...... مردم بےزاری...... سکوت...... شکایت گزاری...... ضد عملی...... الجھاؤ اور ابہام...... تشویش...... ضد عملی...... ہول...... بدکلامی...... بے حسی...... بزدلی...... ہیبت...... کوسنے اور قسمیں...... بیزاری...... آرزوئے مرگ...... جارحیت...... فریب دہی (دھوکہ بازی)...... ہذیان...... خودسوزی...... اوہام...... حمق...... مایوسی...... حیلہ سازی...... شرپسندی...... احساس تنہائی...... تحکم پسندی...... دہشت زدگی...... نشہ بازی...... قنوطیت...... عدم اطمینان...... آہ وزاری...... پست ہمتی...... تظلم...... نفرت...... حقارت انگیزی نافرمانی...... خودسری...... رخنہ اندازی...... خانہ زدگی...... تشکیک...... غم...... تذلیل...... اضمحلال...... ارتکاز خیال...... گزشتہ تلخیوں کی یاد...... آب ترسی (ہائیڈروفوبیا)...... انانیت...... بے وجہ احساس مرض...... زیست بیزاری...... ہسٹریا...... طمع...... بے صبری...... فرار...... جولانی ٔ بے حد...... خود پسندی...... بے رغبتی...... فضول خرچی...... طیش بے جا...... لت...... خام خیالی...... خودخیالی...... خوف...... تنک مزاجی...... اضطراب...... غضبناکی...... پیکار پسندی (جھگڑالو)...... واماندگی...... تشدد پسندی...... ضعف ارادہ...... حیلہ سازی...... چڑچڑاپن...... بے مسرتی...... اچھل کود...... ہر چیز نئی لگنا...... مار پیٹ...... جنسی جنون...... بوسہ بازی...... عریاں پسندی...... چوری کا میلان (خبط سرقہ)...... خودرائے۔ اڑیل...... فریاد......

زودِ حسی......گریہ وزاری......منصوبہ طرازی......قہقہہ بازی...... بدخوئی۔ نازک مزاجی......
دروغ گوئی......قبل از وقت نشو ونما (جنسی)......احمقانہ آرزومندی......جنون اقتدار......
بسیار گوئی...... گستاخی اور بے باکی...... اضمحلال طبع...... تکبر۔ غرور...... بدگمانی اور
بدخواہی...... پیشن گوئیاں کرنا...... خبط...... ضعف ذہن...... مالیخولیا...... مطالعہ
بیزاری...... بدی یا بدکاری......اقربا ناشناسی...... بخل کنجوسی......خوئے انکار......
خطاکوشی۔ خطاکیشی۔ مذہبی جذباتیت...... نالہ کشی آہیں بھرنا۔ پچھتاوا (ندامت)
پشیمانی......خبط یک خیالی......محتاطیت......موڈ بدلتے رہنا...... تبدل کیفیت......
بے چینی......عدم اخلاق......رازافشانی...... بے مروتی...... منتقم مزاجی......جذبات
کشی تمسخر اڑانا......میلان قتل...... مسخراپن......موسیقی سے بے زاری......رمیدگی......
رنجیدگی...... لمس بیزاری...... تحقیر......سیلانیت طبع...... خودغرضی...... عدم دلچسپی......
سنجیدگی (غیرضروری)......فقدان ذمہ داری......بے شرمی......ڈھیٹ پن...... چیخ
پکار...... احساس بدبختی......شرمیلا پن...... موہوم خیالی...... سُستی...... پُرجوشی......
جسامت کے فریب...... خبط طہارت...... احمقانہ تبسم...... رقّت...... گوشہ نشینی......
شکی......خواب خرامی......سیٹیاں بجانا......گفتار بیزاری......درندگی......دوسروں کے منہ
پر تھوکنا...... تضاد ارادہ ...... خواتین بیزاری...... عجائب کوشی...... سب کچھ غلط محسوس
ہونا......مدہوشی...... باتونی......فلسفہ سازی......فکر بیزاری......خیالاتِ مرگ......دھونس
دینا......بزدلی......اذیت رسانی۔

تین اہم حصوں پر مشتمل اس مضمون کا یہیں اختتام مناسب ہے۔

ذہنی دباؤ کے جسمانی ردِّعمل

ڈاکٹر انجم آرا جہانگیر، پی۔ایچ۔ڈی
صدر شعبۂ نفسیات، جامعۂ کراچی

اس کرۂ ارض پر رہنے والے انسان ہمہ وقت اپنی ضرورتوں، اپنی آرزوؤں اور تمناؤں کی تکمیل کے لیئے مسلسل کوشاں رہتے ہیں لیکن بعض اوقات ناسازگار حالات اور ذاتی خامیاں یا کمزوریاں راہ میں حائل ہوجاتی ہیں اور فرد کی کوشش ناکام ہوجاتی ہے فرد کو محرومیوں اور ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے نتیجہ میں وہ ذہنی دباؤ کا شکار ہوجاتا ہے۔ چھوٹی موٹی اور ہلکی پھلکی ناکامیاں تو فرد کی زندگی کا لازمہ ہیں اور انسان کو اللہ تعالیٰ نے اتنی قوت عطا کی ہے کہ وہ معمولی محرومیوں اور ناکامیوں کا مقابلہ کرلیتا ہے ان پر قابو پالیتا ہے اور ذہنی دباؤ کا شکار نہیں ہوتا۔ لیکن بعض اوقات محرومیاں اس قدر شدید ہوتی ہیں یا مستقل ہوجاتی ہیں یا تواتر سے رونما ہوتی ہیں کہ اس سے انسانی ذہن و کردار منفی طور پر متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور فرد ذہنی دباؤ کا شکار ہوجاتا ہے۔

ذہنی دباؤ بہت ساری پیچیدگیوں کو جنم دیتا ہے یہ پیچیدگیاں کہیں Neurosis کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں کہیں Psychosis کی شکل میں اور کہیں جسمانی امراض Somatic Diseases کی شکل میں یعنی دباؤ نہ صرف ذہنی امراض و انتشار کا باعث بنتا ہے بلکہ اکثر و بیشتر جسمانی خلل و امراض کا باعث بھی ہوتا ہے۔ ایسے امراض جن کے اسباب تو نفسیاتی ہوں لیکن ان سے جسمانی امراض لاحق

ہوں تو وہ نفسی جسمی امراض ,Psycho- Somatic Disorders یا Psycho Physiological Dis-Orders. کہلاتے ہیں ایسے امراض میں ہیجانات Emotions اور مطابقتی رویوں Adjustive Attitude کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

ذہنی دباؤ کے نتیجہ میں جسم کے کسی عضو کی ساخت میں تبدیلی ہوسکتی ہے یا پھر عضو یا نظام کے وظائف میں خلل پیدا ہوسکتا ہے اور کہیں یہ دونوں ہی ممکن ہیں ماسوائے اس کے کہ جب بغیر کسی عضویائی خلل کے جسم کا کوئی عضو یا نظام مبتلائے مرض معلوم ہوتو یہ شکل ہسٹریائی امراض کی ہوگی جہاں ظاہری وظائف میں تبدیلی تو ہوتی ہے لیکن عضو کی ساخت میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہا جاسکتا ہے کہ حقیقی عضویاتی نقائص پیدا نہیں ہوتے۔

دراصل فرد جب اپنے ہیجانات کا اظہار قابل قبول طریقہ سے نہیں کر پاتا ہے تو وہ اپنے ہیجانات کو اپنے اندر ہی ''گھونٹ'' لیتا ہے اس کیفیت کو ماہرین نفسیات نے انسداد Suppression اور تعقیب Repression کا نام دیا ہے یعنی یہ کہ ایسے تمام امراض کی جڑ ہیجانی ہوتی ہے جیسا کہ Freud نے کہا ہے کہ

Anxiety Lies at the Root of all Psychoneuroses, Psychoses and Psychosomatic Disorders

نفسی جسمی امراض Psychosomatic Disorders معمولی اور عارضی نوعیت کے بھی ہوسکتے ہیں اور شدید و مستقل بھی اور بعض اوقات جان لیوا بھی ثابت ہوسکتے ہیں مرض کی شدت اور مدت ذہنی دباؤ کی شدت اور مدت پر منحصر ہوتی ہے۔

ماہرین نفسیات کے اندازے کے مطابق عام طور پر نصف سے زیادہ جسمانی امراض کے حامل افراد ایسے ہوتے ہیں جن کے مرض کے جسمانی اسباب کا سراغ نہیں ملتا چونکہ ان کے مرض کا اصل سبب ذہنی دباؤ یعنی نفسیاتی ہوتا ہے۔

ذہنی دباؤ کے خلاف جسمانی ردعمل کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے جس طرح ہیجانی کیفیت میں خوداختیاری نظام عصبی Autonomic Nervous System جسم کے بعض اندرونی اعضاInternal Organs کے وظائف میں تبدیلیاں پیدا کرتا ہے تاکہ وہ ہیجان کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائیں۔ اسی طرح ذہنی دباؤ بھی جسم کے مختلف اعضاء کے وظائف میں تغیر کا باعث بنتا ہے۔ ذہنی دباؤ اندرونی اخراجی غدودEndocrine Glands کو متاثر کرتا ہے جن سے مخصوص قسم کی رطوبتیں خارج ہوتی ہیں جن کوHormone ہارمون کہتے ہیں۔ ذہنی دباؤ میں مبتلا فرد کے جسم کے غدود کے ہارمون کے اخراج میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ اور کچھ حالات میں ہارمون کے اخراج میں اضافہ ہو جاتا ہے اور کچھ حالات میں ہارمون کے اخراج میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور کسی کسی حالت میں غدود اپنے معمول سے ہٹ کر دیگر ہارمون کا اخراج کرنے لگتے ہیں نتیجہ میں جسم پر ان کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اعضاء کی ساخت اور وظائف متاثر ہوتے ہیں اور فرد مختلف جسمانی امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ویسے تو جسم کا کوئی بھی عضو ذہنی دباؤ کے خلاف ردعمل کرنے سے محفوظ نہیں رہ سکتا پھر بھی سہولت بیان کی خاطر ماہرین نفسیات نے جسمانی حوالے کی بناء پر نفسی جسمی امراضPsychosomatic Disorders کو گیارہ گروپوں میں منقسم کر دیا ہے جو حسب ذیل ہیں۔

o...... نفسی جسمی جلدی ردِعمل

ذہنی تناؤ کے سبب بعض جلدی امراض جنم لیتے ہیں Dermatitis (i) جلدی سوزش ایک جلدی مرض ہے جس میں جلد پر چھوٹے چھوٹے سرخ دانے نکل آتے ہیں جلدی موٹی اور کھردری ہو جاتی ہے اور ساتھ ہی شدید خارش بھی ہوتی ہے

مثال کے طور پر شادی کے بارے میں تعارض میں مبتلا لڑکیوں کی انگشت انگشتری پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل سکتے ہیں اور اس طرح ان کی شادی کی انگوٹھی کو پہننے سے بچنے کی خواہش لاشعوری طور پر جلدی شوزش کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے (ii) ایکزیما Eczema بھی ایک جلدی مرض ہے جو ذہنی دباؤ کے نتیجہ میں ہوتا ہے اس مرض میں جلد پر باریک دانے ہوتے ہیں اور ساتھ ساتھ دانوں سے ایک خاص قسم کا سیال مادہ رستا رہتا ہے ماہرین نفسیات کے مطابق اس طرح افراد اپنے ذہنی دباؤ کا نکاس کرتے ہیں یعنی جلد کے ذریعے رونا Weeping Through Skin کہا جا سکتا ہے یہ جسم کے کسی مخصوص عضو پر ہو سکتا ہے مثلاً انگوٹھے کان کے بیرونی حصے آنکھوں کے پپوٹوں پر اور شدید ذہنی دباؤ کے نتیجہ میں پورے جسم پر بھی پھیل سکتا ہے Acne(iii) کیل مہاسے نامی مرض بھی ذہنی دباؤ کے سبب ہو سکتا ہے جلد کے نیچے جو چھوٹے چھوٹے غدود ہوتے ہیں ان کی رطوبت کی مقدار میں کمی و بیشی Acne کا سبب بنتی ہے تحقیقات کے مطابق اشتعال یا غصہ کی حالت میں یہ غدود تقریباً ۲۵ گنا زیادہ رطوبت پیدا کرتے ہیں جب کہ پژمردگی اور پچھتاوے کا احساس اس رطوبت میں کمی کا باعث بنتا ہے یہی وجہ ہے کہ غصہ ور لوگ Acne میں نسبتاً زیادہ مبتلا پائے گئے ہیں اس کے علاوہ (iii) سورائیسس Psoriasis (جلد میں کھرنٹ) نما دھبے پڑ جانا (iv) ددوڑے Hives (جلدی ورم و سوزش) وغیرہ ایسی علامات ہیں جو ذہنی دباؤ کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔

o...... نفسی جسمی تنفّسی ردِ عمل

ذہنی دباؤ ناک، منہ، حلق کی نازک جھلیوں اور بالائی تنفّسی نظام پر بھی مضر اثرات مرتب کرتا ہے مثلاً ان اعضاء میں سوزش سیلان خون، زخم، گھٹن درد وغیرہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے فرد متعدد امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے (ا) دمہ

Asthma ایک ایسا ہی مرض ہے جو ذہنی دباؤ کی وجہ سے ہوتا ہے اس مرض میں مبتلا مریضوں کی اکثریت مردوں پر مشتمل ہوتی ہے بچوں میں بھی یہ مرض عام ہوتا ہے دراصل جو بچے والدین کی توجہ اور پیار سے محروم ہوجاتے ہیں وہ اس عارضہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں ایک کیس میں ایک پندرہ سالہ لڑکی کو دمہ کا دورہ اس وقت پڑتا تھا جب اس کے والدین آپس میں جھگڑتے تھے۔ اپنی بچی کی تکلیف کی وجہ سے فوری طور پر انہیں جھگڑا ختم کرنا پڑتا تھا اس مرض کے علاج کے لیئے ماہرین نے والدین سے علیحدگی تجویز کیا اور بچی کو دادا، دادی کے پاس بھیج دیا گیا جہاں اسے کسی قسم کے ذہنی دباؤ سے دوچار نہیں ہونا پڑتا تھا لہٰذا اس کا مرض جاتا رہا یہی وجہ ہے کہ ذہنی دباؤ سے چھٹکارے کو دمہ کے علاج کا پہلا قدم سمجھا جاتا ہے (ii) سانس کی نالیوں میں سوزش Bronchitis (iii) کھوکھے کی تکلیف Sinusitis (iv) کاہی بخار Hay-Fever (v) متواتر ہچکیاں Persistent Hiccup وغیرہ بھی ذہنی دباؤ کے ردعمل ہیں۔

o......اعضاء رئیسہ کے نفسی جسمی ردِعمل

ذہنی دباؤ قلب اور دوران خون کے نظام کو خطرناک حد تک متاثر کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہر وقت پریشان رہنے والے لوگ امراض قلب میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں ذہنی دباؤ کی حالت میں عضلاتی تبدیلیوں کی وجہ سے دل میں چبھن رہنے لگتی ہے سانس رکنے لگتی ہے پسلیوں اور کاندھوں کے عضلات جکڑ جاتے ہیں فرد کو سانس لینے میں وقت محسوس ہوتی ہے اور دم گھٹنے لگتا ہے ان علامات کی وجہ سے مختلف امراض پیدا ہوتے ہیں (۱) خون کا دباؤ بڑھنا Hypertension کے بارے میں ماہرین نفسیات کی رائے ہے کہ یہ مرض ذہنی دباؤ کا نتیجہ ہے۔

(Cochrane,1971) Kasl Cobb (1970) نے ملازم پیشہ گروہ کے خون کے دباؤ کی پیمائش مختلف صورت حال میں کی اور یہ طے پایا کہ جب وہ نوکری

پر تھے اس کے مقابلے میں اس وقت ان کے خون کا دباؤ زیادہ تھا جب انہیں یہ خدشہ تھا کہ انہیں نوکری سے ہٹا دیا جائے گا اور خون کا دباؤ اس وقت بہت زیادہ ریکارڈ کیا گیا جب وہ نوکری سے نکال دیئے گئے تھے یہ نتائج اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ذہنی دباؤ کی وجہ سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے(ii) اختلاج قلب Tachycardia (ii) سَر کا درد شقیقہ Migraine (iv) ہاتھ، پیروں کا ٹھنڈا رہنا بھی ذہنی دباؤ کے سبب ہوتا ہے۔

o......معدے اور آنتوں کا نفسی جسمی ردِ عمل

دباؤ انسانی جسم کے معدے اور آنتوں کے نظام کی کارکردگی کو بھی متاثر کرتا ہے اور نتیجہ میں فرد مختلف قسم کے پیٹ کے امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ Duodenal Ulcer شدید ذہنی دباؤ کا ردعمل ہوتا ہے یہ زخم ہوتے ہیں۔ جو چھوٹی آنت کے اُوپری حصے (معدے اور چھوٹی آنت کے درمیان) ہوتے ہیں دراصل غصہ، نفرت اور تفکرات جیسے منفی جذبات معدے میں تیزابی مادوں کی پیداوار بڑھا دیتے ہیں جس کی وجہ سے آنت کی بافتیں Tissue جل جاتی ہیں اور وہاں پر زخم ہو جاتا ہے ماہرین نفسیات نے اپنے مشاہدات میں اکثر السر کے مریض کو تفکرات میں مبتلا پایا (Baron 1972)

(i) بڑی آنت کے زخم (السر) Ulcera Tive Colitis کا تعلق بھی ذہنی دباؤ سے پایا گیا ہے (1951) Grace, wolf & wolf نے آنتوں کے ٹشو کا مشاہدہ اس وقت کیا جب فرد غصہ کی حالت میں ہوتا ہے اور یہ دیکھا کہ غصہ کی حالت میں آنتوں میں سکڑن پیدا ہوتی ہے اور اس جگہ کا رنگ بھی سرخ ہو جاتا ہے لیکن جیسے ہی فرد سکون کی حالت میں واپس آتا ہے ٹشو اپنی اصلی گلابی رنگت میں واپس آجاتے ہیں (1970) Mackegney,Gordon Levine نے اس عارضہ میں

مبتلا مریضوں کا مشاہدہ کیا جن میں 86% مریض مختلف قسم کی نفسیاتی صعوبتوں مثلاً طلاق، خاندان میں رنجش یا کسی عزیز کی موت وغیرہ کی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار تھے (iii) معدے کا زخم Peptic Ulcer (iv) الٹی Vomiting (v) قبض Constipation (vi) معدے کی پُرانی سوزش Chronic Gastritis (vii) دست Diarrhoea (viii) تیزابیت Acidity (ix) سینے کی جلن Heart Burn (x) بھوک مرجانا Anorexia (xi) پیٹ کا پھولنا Distention وغیرہ ذہنی دباؤ کے خلاف عام ردعمل ہے۔

o......ڈھانچے اور پٹھوں کا نفسی جسمی ردِعمل

ذہنی دباؤ سے فرد کی ہڈیاں اور پٹھے بھی منفی طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ نتیجہ میں ہڈیوں، جوڑوں اور پٹھوں کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً (i) جوڑوں کی سوزش Arthritis (ii) نفسیاتی اسباب کی بناء پر پیدا ہونے والا ہاتھ، پیروں کا عضلاتی درد Psychogenic Rheumatism (iii) کمر اور پیٹھ کا درد (iv) عضلاتی تشنج وغیرہ۔

o......دانتوں اور مسوڑھوں کا نفسی جسمی ردِعمل

ذہنی دباؤ امراض دنداں کا بھی باعث بنتا ہے دانتوں کے امراض میں مبتلا افراد احساس ناکامی اور تشویش میں مبتلا پائے گئے ہیں ایک کیس میں ایک بارہ سالہ لڑکی دانتوں کی تکلیف میں زیادہ مبتلا پائی گئی کیونکہ وہ اپنے دیگر بھائی، بہنوں کی طرح خوبصورت اور ذہین نہیں تھی اور اسے ہر وقت دوسروں کی لعن طعن برداشت کرنی پڑتی تھی۔ اس شادی کی خواہش مند لڑکی کو دانتوں میں تکلیف اس وقت شروع ہوئی جب

اپنی مرضی کے خلاف نوکری کرنی پڑی اور جب تک وہ شادی کر کے اپنے گھر میں نہ بس گئی۔ اس کا یہ مرض باقی رہا۔ ریڈ انڈین قبیلے کے کچھ بچوں کو ان کے آبائی علاقوں سے لے جا کر اقامتی اسکول میں رکھا گیا جہاں ان بچوں کو متوازن غذا ملتی تھی ڈاکٹروں کی نگرانی ہوتی تھی اس قدر صحت مند ماحول میں رہنے اور پابندی سے دانت کی صفائی کے باوجود بچے دانتوں کی بیماری میں مبتلا پائے گئے۔ معالجین غور و فکر کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے کہ آزاد فضا میں پلے ہوئے بچے اسکول کی پابند فضا میں رہنے کی وجہ سے ذہنی دباؤ میں مبتلا رہے۔ اور اسی وجہ سے دانت کی بیماری ان بچوں میں عام طور پر پائی گئی۔ ذہنی دباؤ کی وجہ سے لعاب دہن SALIVA کی کیمیاوی ترکیب میں ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے دانتوں اور مسوڑھوں کی مختلف بیماریاں ہو جاتی ہیں۔

(i) مسوڑھے کا سوج جانا (ii) مسوڑھوں سے پیپ آنا (iii) دانتوں کی چمک ماند پڑ جانا (iv) دانت کا ہلنا (۲) دانتوں میں کیڑے لگنا، اور سوراخ ہو جانا وغیرہ۔

o......دموی، بلغمی نفسی جسمی ردِ عمل

ذہنی دباؤ کے نتیجہ میں فرد کے خون اور بلغمی رطوبت میں کسی بھی قسم کا خلل پیدا ہو جاتا ہے۔

o......بول و جنسی نفس جسمی ردِ عمل

ذہنی دباؤ کے ردِ عمل کے نتیجہ میں فرد کے جنسی اور پیشاب کے نظام اور اعضا میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً (i) حیض کی تکلیف یا بندش Dysmenorrhoea and Amenorrhoea (ii) حیض کی بے قاعدگی (iii) جنسی بیزاری Frigidity (iv) نامردی Impotence (v) مثانہ کا درد (vi) پیشاب کی تکلیف وغیرہ۔

o......اندرونی اخراجی غدودی نفسی جسمی ردِعمل

ذہنی تناؤ اندرونی اخراجی غدود کی فعلیت میں متنوع قسم کی تبدیلی پیدا کرتا ہے مثلاً (i)غدّہ درقیہThyroid Gland بڑھ جاتا ہے(ii)فعلیت میں توازن برقرار نہیں رہتا(iii) مٹاپاObesityوغیرہ۔

o......اعصابی نظام کا نفسی جسمی ردِعمل

ذہنی تناؤ کے خلاف اعصابی نظام کے ردعمل کے نتیجہ میں مختلف علامات پیدا ہوجاتی ہیں مثلاً (i) جسمانی قوت میں کمی واقع ہوجاتی ہے(ii)نقاہت اور تھکان محسوس ہوتی ہے(iii) بےخوابی(iv)ہاتھ، پیروں، میں پسینہ آتا ہے(v)غشی کی سی کیفیت ہوتی ہے(vi) کسی کسی حالت میں عضلات اور پٹھوں میں درد محسوس ہوتا ہے۔

o......خصوصی حسی اعضاء کا نفسی جسمی ردِعمل

ذہنی تناؤ کے سبب مخصوص حسی اعضاء کی فعلیت میں خلل واقع ہوجاتا ہے مثلاً آنکھوں کے پپوٹوں پر دانوں کا نکلنا(ii) پلکیں بار بار جھپکنا(iii)رتوندا(iv) بہراپن (v)سونگھنے کی حسِ کا خلل(vi)ذائقے کا خلل(vii) جلد کا سُن ہونا وغیرہ۔

مندرجہ بالا گیارہ اقسام کے علاوہ بہت سے جسمانی جوابات ایسے بھی ہیں جنہیں کسی خاص نظام سے وابستہ نہیں کیا جاتا تاہم وہ مرض کی تعریف میں آتے ہیں جس کی ایک مثال غم سے بال سفید ہوجانا قبل از وقت چہرہ پر بڑھاپا آجانا یا عمر سے پہلے رعشہ وغیرہ دیگر جسمانی ردِعمل ہیں جو ذہنی دباؤ کی غمازی کرتے ہیں۔

نفسیات اور ہومیوپیتھی ایک نئی کوشش

ڈاکٹر محمّد وسیم، پی۔ایچ۔ڈی۔(لندن)
سابق صدر شعبۂ نفسیات جامعہ کراچی

وفاقی گورنمنٹ اردو کالج کراچی میں نفسیات کے سابق صدر و پروفیسر اور معروف ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد فائق صاحب کی کتاب نہ صرف اردو اور برصغیر میں بلکہ دنیا بھر کے تمام طبی ادب میں ایک نئی کوشش اور بے مثال اضافہ ہے۔ یہ بات میں پورے وثوق سے اس لیئے کہہ رہا ہوں کہ نفسیات کی معلوم تاریخ میں اسے ہومیو پیتھی سے ہم آہنگ کرنے کی کبھی کوشش نہیں کی گئی......اور نہ ہی نفسیات کی کوئی ایسی کتاب میری نظر سے گزری جس میں اسے کسی بھی دوسرے نظام طب سے ہم آہنگ کیا گیا ہو۔ رہی بات موجودہ سائیکٹری کی تو اس کے معائب ومحاسن پر یہ گفتگو کا محل نہیں ہے۔ جہاں تک ہومیوپیتھی کا تعلق ہے تو اس کا ادب بہت وسیع ہے جس میں جدید وقدیم اور چھوٹی بڑی کتب کی تعداد ہزاروں تک ہے۔ ان ہزاروں کتب میں بمشکل چار، پانچ کتابیں ایسی ہیں جنہیں نفسیاتی امراض کے لیئے مخصوص کیا گیا ہے ان میں قدیم ترین کتاب کانسٹنٹائن ہیرنگ کی ہے۔ جس کا نام Analytical Repertory of the Symptoms of Mind ہے یہ کتاب ۴۸ ابواب پر مشتمل ہے جس میں مختلف نفسیاتی کیفیات اور ان سے متلازم جسمانی عوارض

کے لیئے دوائیں تجویز کی گئی ہیں۔ دوسری اہم کتاب ڈاکٹر گالا وارڈن کے مسودات ومطبوعات کو جمع کر کے مرتب کی گئی ہے۔ جس کا فرانسیسی سے انگریزی ترجمہ راج کمار مکرجی نے کیا ہے اور جو پہلی مرتبہ ۱۹۸۳ء میں شائع ہو کر انگریزی قارئین کے سامنے آئی ہے۔ حال ہی میں ایک کتاب ڈاکٹر اگروال کی مرتب کردہ میٹریا میڈیکا آف ہیومن مائینڈ شائع ہوئی ہے اور ایک کتابچہ ڈاکٹر فیاض الدین کی بچوں کے نفسیاتی امراض سے متعلق ہے۔ ان کے علاوہ اس موضوع پر اور کوئی دیگر کتاب میری نظر سے نہیں گزری ویسے ہر میٹریا میڈیکا اور ریپرٹری میں ذہن اور ذہنی علامات کا خاصی تفصیل سے تذکرہ ملتا ہے بالخصوص کینٹ ریپرٹری کا بابِ اول اس ضمن میں اہم ترین ہے۔

مندرجہ بالا حقائق کے باوجود میں نے اس کتاب کو نئی کوشش اور بے مثال اضافہ قرار دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے اس کی طباعت سے قبل اس کے تمام مضامین کا بغور مطالعہ کیا ہے جن کے متعلق میرے تاثرات حسبِ ذیل ہیں۔

☆...... ڈاکٹر نذر خالق پروفیسر شعبۂ نفسیات جامعہ کراچی نے جس سلیقے کے ساتھ نفسیاتی امراض کے علاج میں ہومیوپیتھی کے فلسفے کی بنیادیں مستند حوالوں کے ساتھ مستحکم کی ہیں وہ قابل ستائش ہے بقول ان کے یہ سب کچھ ہانمین کے ہاں موجود ہے مگر اس مضمون میں اس طرح یک رنگ و یکجا ہوا ہے کہ بہت سے معالجین کے لیئے ایک قابل قدر دستاویز ہے۔

☆...... محترمہ ڈاکٹر انجم آرا نے جس خوبصورتی کے ساتھ ''ذہنی دباؤ کے جسمانی اثرات'' بیان کیئے ہیں وہ ہومیو پیتھ حضرات کو امراض کی تشخیص میں مددگار ہوں گے اور اس مضمون کی روشنی میں انہیں علامتی مماثلت کے علاوہ دوا کے انتخاب

کے لیئے'' وجہ فساد'' بھی میسر آجائے گی اور اس طرح نفسیاتی امراض میں ہومیو پیتھک دوا کا انتخاب زیادہ بہتر ہو سکے گا۔

☆......مرحوم پروفیسر شمیم ہاشمی شعبہ نفسیات جامعہ کراچی کا مضمون ''معالجہ کی نفسیات'' ان کی شخصیت کی تنوع پسندی کا مظہر ہے۔ نفسیاتی معالجہ کی اصطلاح تو سُنی ہے مگر معالجہ کی نفسیات دنیائے طب میں ایک نیا موضوع ہے جس سے متعلق اکابر معالجین کے ذہن میں تو بہت کچھ رہا ہے مگر اس عنوان پر شاید پہلی بار قلم اٹھانے کا اعزاز پروفیسر شمیم ہاشمی کو ہی حاصل ہے۔ اس مضمون میں انہوں نے ''قدح یونانی سے لے کر علاجِ روحانی'' تک تمام معالجاتی طریقوں کو ایک لڑی میں پرو دیا ہے جو معالجین کی بصیرت میں یقیناً اضافہ کا موجب ہوگا۔

☆......جہاں تک پروفیسر محمد فائق کے مضمون کا تعلق ہے تو اس پر تبصرہ میرے لیئے ایک مسئلہ ہے۔ اس لیئے کہ وہ نفسیات میں جیسے فائق ہیں ویسے ہی ہومیو پیتھی میں، دونوں میں سند یافتہ اور صاحبِ تصنیف وقلم...... اگر غور سے دیکھیئے تو اس پوری کتاب میں ان کی ہی شبیہہ نظر آئے گی۔ اس لیئے کہ تمام مضامین کے عنوانات ان ہی کے تجویز کردہ ہیں بلکہ بعض مضامین میں رہنما خطوط بھی انہوں نے ہی فراہم کیئے ہیں پھر خود ان کا اپنا مضمون ''نفسیاتی امراض اور ہومیو پیتھی'' تین حصّوں پر مشتمل ہے، پہلا حصّہ نفسیاتی امراض کی درجہ بندی، ان کی اقسام اور موزوں ادویاتی نشاندہی پر مشتمل ہے۔ دوسرا حصّہ ان نفسیاتی اسباب کے لیئے ہومیو پیتھک دواؤں کی فہرست فراہم کرتا ہے جو مختلف قسم کے امراض کا سبب بن سکتے ہیں اور تیسرا حصّہ ہومیو پیتھک دواؤں کے نفسیاتی حلقۂ اثر کی وسعت کا آئینہ دار ہے جو ہر دو طریقۂ ہائے علاج کے ماہرین کے لیئے معلومات میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔

☆......ڈاکٹر سلیم احمد کا مضمون اس لحاظ سے قابل تعریف ہے کہ اس میں انہوں نے ہومیو پیتھک دواؤں کے انتخاب کے مسئلے کو دواؤں کی منفرد علامات بیان کر کے آسان بنادیا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ میں یہ کہنے میں بھی حق بجانب ہوں کہ انہوں نے ھائمین کے اجمال کی تفصیل پیش کر دی ہے اور یہ واضح کیا ہے کہ ھائمین نے کس قسم کے نفسیاتی عوارض کے لیئے پانچ دوائیں تجویز کی ہیں۔ ساتھ ہی ان کا مضمون اس حقیقت کی یاد دہانی بھی کراتا ہے کہ حاد حالتوں میں گہرا اثر کرنے والی اینٹی سورک دوائیں استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیئے۔

☆......ڈاکٹر عبدالماجد صدیقی کا مضمون سائگزم اور ہومیوپیتھی ''ٹو اِن ون'' کی تعریف میں آتا ہے اسے مضمون نما تبصرہ بھی کہہ سکتے ہیں اور تبصرہ نما مضمون بھی اس مضمون کی بھرپور افادیت اور معنوی اہمیت کا حقیقی اندازہ تو وہی ڈاکٹر صاحبان کر سکتے ہیں جنہوں نے گلاوارڈن کی کتاب کا پوری توجہ سے مطالعہ کیا ہے جن حضرات نے یہ کتاب نہیں پڑھی ہے ان کو یہ مضمون کتاب پڑھنے کی ترغیب دینے کے لیئے کافی ہے۔ یہ مضمون اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ صاحبِ مضمون نے متعلقہ کتاب کو پوری پیشہ ورانہ ذمہ داری اور خردمندی کے ساتھ پڑھا اور سمجھا ہے اور کسی بھی اکلوتی کتاب کے لیئے یہی رویہ اختیار کرنا اہل علم کا طریقہ ہے۔

☆......ڈاکٹر نزہت سمیع کا مضمون میرے نزدیک اس شمارے کے اہم ترین مضامین میں شامل ہے۔ اس لیئے کہ ''نئی دواؤں کی نئی نفسیاتی علامات'' شاید بہت سے لوگوں کی معلومات میں اضافہ ہو۔ پھر یہ سب نئی باتیں نئے قلم سے دوآتشہ بن جاتی ہیں۔ طبی کیریئر کے آغاز میں ایسے مضامین سے اگر ابتداء ہو تو یہ درخشندہ مستقبل کی نشاندہی ہے۔ اس مضمون کی دو خصوصیات خاص کر قابل تعریف ہیں۔ اول یہ کہ ہر دوا کے ساتھ اس کی پرووِنگ سے متعلق معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ دوم یہ کہ بیان کردہ

اکثر دوائیں وہ ہیں جو کسی دوسری شکل میں ایلوپیتھی میں استعمال ہوتی ہیں۔ یہ مضمون آج کے سائیکٹرسٹ حضرات کو دعوتِ فکر دیتا ہے کہ وہ ان دواؤں کا نفسیاتی امراض سے رشتہ استوار کر کے یہ دیکھیں کہ ہومیو پیتھک طریقہ پر ان دواؤں کی تیاری سے وہ کونسی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو ایلو پیتھک طریقہ میں معدوم ہیں مثلاً بی۔سی۔جی۔کارٹیکوٹروفین۔کارٹی زون۔نیوموکوکس۔آر۔این۔اے۔ڈی۔این۔اے۔ ریسرپائن۔ راوَلفیا سرپنٹا ئنا۔ سلفونامائیڈ جیسی دواؤں کو کیا موجودہ دور کے سائیکٹرسٹ استعمال کر سکتے ہیں یا یہ صرف ہومیو پیتھ کا ہی حصّہ ہیں؟ مختصر یہ کہ میرے نزدیک یہ مضمون ایک مسرت خیز حیرت اور چونکا دینے والی تحقیقات کا اعلان ہے۔

☆......ڈاکٹر نورالحسن صاحب کا مضمون ایک عالم اور تجربہ کار ہومیو پیتھ کے طبّی تجربات کا نچوڑ معلوم ہوتا ہے ورنہ ہومیوپیتھی میں کیا کوئی ڈاکٹر ایک علامت کے لیئے ایک دوا کی بات کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں......ڈاکٹر نورالحسن نے یہ جواہر پارے بڑی عرق ریزی سے جمع کیئے ہوں گے اور حقیقی جوہری ہی ان کے قدر شناس ہو سکتے ہیں۔

مختلف اقسام کے خوابوں کے لیئے ہومیو دواؤں کی فہرست اور خواب کی نفسیات۔ایم۔اے۔جاپان والا کا قابل تعریف مضمون ہے۔

خوف طوالت سے تبصرہ یہیں ختم کرتا ہوں کہ کہیں پڑھنے والے ''عکس کو اصل'' سمجھ کر آئینے میں حقیقت تلاش نہ کرنے لگیں۔ آخر میں پھر ایک بار میں کتاب کے مرتبین کو ایک نئی کامیاب کوشش پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ اگر اکیسویں صدی نے نفسیات اور ہومیوپیتھی کو مربوط کر دیا تو ''خشتِ اول'' رکھنے کا سہرا مؤلفین کے سر ہے۔

نفسیاتی امراض اور ہانمین

ڈاکٹر نذر خالق، پی۔ایچ۔ڈی
سابق صدر شعبۂ نفسیات، جامعہ کراچی

پروفیسر محمد فائق صاحب کی کتاب کے لیے میرا یہ مختصر مضمون دراصل ہومیوپیتھی پر میرے اعتماد کا مظہر ہے۔ میں بنیادی طور پر نفسیات کا استاد ہوں۔ نفسیات کی تدریس و تحقیق سے وابستگی مستقل رہی ہے مگر خود کو طبی نفسیات کے میدان کا شہسوار کبھی نہیں سمجھا اور نہ ہی نفسیاتی معالجے کی جانب کوئی شدید ترغیب محسوس کی۔

کبھی ہومیوپیتھی اور نفسیات دونوں میں اپنے عزیز دوست پروفیسر محمد فائق کی ہم نشینی کا خیال آیا تھا ان ہی کی ترغیب پر ہومیوپیتھی کا باقاعدہ مطالعہ بھی کیا تھا۔ دوران مطالعہ بالخصوص ہانمین کی تصنیف ''آرگنن اور کرانک ڈیزیز'' نے بے حد متاثر کیا اور دونوں تصانیف کے وہ حصّے جو نفسیاتی امراض کی ہومیوپیتھک تشریح سے بالخصوص متعلق تھے، خاصے وزنی نظر آئے۔ اس کتاب کے لیئے یہ مناسب سمجھا کہ اپنے کسی تبصرے کے بغیر نفسیاتی امراض و معالجے سے متعلق ہانمین کی تصنیف سے ایسے چند اقتباسات مرتب کردوں جو کسی ہومیوپیتھ کو جا بجا تلاش کرنے کے بجائے ایک ساتھ میسر آجائیں چنانچہ ذیل میں ہانمین کے چیدہ چیدہ اقوال، نظریات اور فرمودات جو ولیم بورک کے انگریزی ترجمے ''آرگنن

آف میڈیسن'' اور ایل۔ ایچ ٹیفل کے انگریزی ترجمے کرانک ڈیزیز'' سے منتخب ہیں اردو میں پیش کیے جا رہے ہیں۔

نفسیاتی مریضوں کا علاج کرنے والے معالجین کے لیے یہ چند اقتباسات ہومیوپیتھی کی فلسفیانہ بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی ہیں۔ میں ذاتی طور سے یہ رائے رکھتا ہوں کہ نفسیات کی تاریخ میں انسانی کردار کی پیچیدگیوں کو واضح کرنے والوں کی فہرست میں جو نام سنہرے حروف سے لکھے جانے کے لائق ہیں ان کے مقابلے میں ہانمین کا نام بھی کسی طرح کم اہمیت کا حامل نہیں بلکہ انسانی کردار مرض اور علاج کے معاملے میں ہانمین اپنی صدی سے بہت آگے دیکھنے والے اکابرین میں شامل ہے۔

انسانی ذہن وجسم کی ہم آہنگی کو ہانمن نے اپنے دور میں جس قدر واضح انداز میں دیکھا تھا۔شاید بعض ماہرین نفسیات بھی اتنی واضح رائے نہ رکھتے تھے، ہانمین کے اس تصور کی تشریح آرگنن کے قول نمبر۲۱۲ کے مطالعے سے ہوتی ہے جس میں پروونگ اور ادویاتی خواص کے حوالے سے ہانمین رقمطراز ہے کہ

''اس دنیا میں ایک بھی طاقتور ادویاتی مادہ ایسا نہیں جو دواؤں کو آزمانے والے صحت مند فرد کے ذہن اور ذہنی حالتوں کو نمایاں طور پر متغیر نہ کرے اور یہ تغیر ہر دوا مختلف انداز میں پیدا کرتی ہے''۔

اس بیان کی طویل تشریح کو تو چھوڑیئے مختصر نکتہ یہ ہے کہ نہ تو کوئی دوا ایسی ہے اور نہ کوئی مرض جو ذہن اور ذہنی علامتوں سے آزاد ہو یعنی فرد نا قابل تقسیم ہے۔اسی طرح مرض بھی۔ ذہن اور جسم کی تفریق محض سمجھنے کی سہولت کی خاطر کی جاتی ہے۔ آگے چل کر قول نمبر۲۱۵ میں نفسیاتی امراض کے ضمن میں ہانمن نے لکھا ہے کہ

''کم وبیش وہ تمام بیماریاں جو ذہنی یا جذباتی کہلاتی ہیں۔ دراصل جسمانی بیماریاں ہوتی ہیں جن میں ذہن اور ذہنی حالتوں سے تعلق رکھنے والی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں جبکہ جسمانی علامات مدہم ہوتی ہیں اور مآلِ کار ان میں بالکل یکطرفگی آ جاتی ہے''۔

اس قول میں قابل غور بات یہ ہے کہ سینکڑوں سال پہلے ہانمین ذہنی امراض کو جسم کی قید سے بالکل آزاد نہیں مانتا تھا بلکہ انہیں ایک رخی امراض One Sided Diseases کا نام دیتا تھا۔ جس سے اس امر کا جواز میسر آتا ہے کہ ذہنی فساد ختم کرنے کے لیے جو دوا دی جائے گی وہ جسم کی معرفت جائے گی ورنہ ذہن جسم سے علیحدہ کوئی وجود نہیں رکھتا۔ قول نمبر ۲۱۶ میں ہانمین نے ذہنی بیماریوں کو جسمانی بیماریوں کا تبدل Displacement قرار دیا ہے۔ جسے نفسیاتی اصطلاح میں ایک نئے قسم کا Reaction......Conversion......کہہ سکتے ہیں۔ ہانمین نے لکھا ہے۔

''ایسی مثالیں کم نہیں ہیں جہاں مہلک جسمانی امراض۔ دیوانگی۔ مالیخولیا اور مینیا میں تبدیل ہو جاتے ہیں''۔

آرگنن کے قول نمبر ۲۱۲ میں ہانمین نے دواؤں کے ذریعے نفسیاتی امراض کے علاج میں ملحوظ رکھنے والی اہم احتیاطوں کی جانب توجہ مبذول کرائی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ

''اگر جنون و دیوانگی خوف یا پریشانی ظاہرہ اسباب سے اچانک رونما ہو جائیں تو ان کا علاج اینٹی سورک دواؤں سے نہیں کرنا چاہیئے۔ ہر چند کہ یہ اندرونی سوراہی کے مظاہر ہیں تاہم ان کی اکیوٹ حالت میں ان کے لیئے مماثل اکیوٹ حالت کی دوائیں تلاش کرنی چاہیں۔ جن کی مثال ایکونائٹ اور اسٹرامونیم وغیرہ ہیں''۔

آرگنن کے قول نمبر ۲۲۴ میں اس نے نفسیاتی امراض کی واضح طور پر دو قسمیں بتائی ہیں اول وہ جو سورائی پس منظر سے ابھرتے ہیں۔ دوئم وہ امراض جو Behaviourism کے نقطہ نگاہ کے مطابق غلط آموزش کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ ایسے امراض کے لیے ہانمین نے دواؤں کے بجائے نفسیاتی طریقہ علاج تجویز کیا ہے اور نفسیاتی طریقۂ علاج Unlearning of The Learned Activities ''سیکھے ہوئے کو ان سیکھا کر دینا ہے'' یعنی مرض ''غلط آموزش'' ہے اور ''علاج ردِ آموزش'' ہے۔ یہ عمل مریضانہ اعمال سے تسکین وراحت کے پہلو قطع کر دینے سے وقوع پذیر ہوتا ہے یا فرد میں خود اس کی غلط آموزش کے لیے بصیرت پیدا کر دینے سے معالجہ عمل میں آتا ہے۔ ہانمین کے مطابق

''اگر ذہنی بیماریاں بہت شدید نہ ہوں تو اکثر یہ سوچنا پڑتا ہے کہ آیا یہ جسمانی بنیاد سے پیدا ہوئی ہیں یا تعلیم و تربیت کی خرابی، بدکرداری۔ بداخلاقی۔ غفلت۔ جہل۔ شگون اور اوہام کی پیداوار ہیں۔ دوسری شکل میں مشاورت اور راہنمائی۔ مشفقانہ رویے اور سوجھ بوجھ پیدا کرنے سے یہ بیماریاں ٹھیک ہو جاتی ہیں مگر جب ان کے پس پردہ جسمانی عوامل ہوں گے تو مندرجہ بالا طریقوں سے مرض بڑھتا جائے گا''۔

قول نمبر ۲۲۸ میں اس نے نفسیاتی امراض میں ادویہ کے استعمال کے ساتھ جو ذہنی پرہیز اور معالجاتی رویے کی بات کی ہے وہ نفسیات کی تاریخ میں ''پنیل'' کے نقطہ نگاہ سے کم اہم نہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ

''وہ ذہنی بیماریاں جو جسمانی بنیاد پر پیدا ہوتی ہیں ان کا علاج صرف ہومیوپیتھک اینٹی سورک دواؤں سے ممکن ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ مریض کے ساتھ مناسب روّیہ اختیار کیا جائے۔ معالج اور تیماردار ذہنی مریض کے ساتھ

پرہیز میں اس کے ساتھ شریک رہیں مریض کے ساتھ تشدد نہ کیا جائے اور ایسے آزاد ماحول میں بھی نہ چھوڑا جائے کہ وہ خود کو زخمی کرلے۔ صبر وضبط سے اسے سمجھایا جائے۔ مداخلت کم سے کم ہو۔ مگر بے توجہی کی صورت بھی نہ ہو''۔

ہانمین کا یہ بیان آج کے جدید ترین نفسیاتی تصور کے عین مطابق ہے۔ ان نظریاتی اور علمی مسائل کے علاوہ ہانمین نے کرانک ڈیزیز میں بعض مریضوں کے حوالے اپنے دعوے کی تائید میں پیش کئے ہیں جن میں سے چند حسب ذیل ہیں۔

کرانک ڈیزیز کیس نمبر۹۴

''ایک شخص کی خارش دب جانے سے احمقانہ مالیخولیا پیدا ہوگیا اور جب خارش دوبارہ نمودار ہوئی تو مالیخولیا ختم ہوگیا۔

کرانک ڈیزیز کیس نمبر۹۵

''ایک بیس سالہ طالب علم کے ہاتھوں میں رطوبت خیز خارش اس قدر شدید ہوئی کہ وہ کام کاج سے محروم ہوگیا گندھک کا مرہم لگانے سے یہ خارش دب گئی لیکن اس کے بعد سے اس کی صحت گرنے لگی اور آخر کار وہ پاگل ہوگیا۔ پھر بے محل ہنستا۔ اِدھر اُدھر دوڑتا اور دوڑتے دوڑتے گر کر بے حال ہوجاتا۔ روز بروز اس کی ذہنی اور جسمانی حالت خراب سے خراب تر ہوتی گئی بالآخر اسی کرب میں اس کا انتقال ہوگیا۔

کرانک ڈیزیز کیس نمبر۹۶

''ایک پچاس سالہ شخص جس کے مرہم لگانے سے خارش دب گئی تھی۔ اس کے تمام جسم پر ورم آگیا لیکن خارش کے دوبارہ ظاہر ہونے سے ورم ختم ہوگیا۔ مگر اس خارش کو دوبارہ دبادیا گیا جس سے وہ پاگل ہوگیا اور ساتھ ہی سر اور گردن متورم

ہوئے۔ مزید یہ کہ اس کا پیشاب بند ہو گیا اور بینائی بھی جاتی رہی مگر جسم پر خارش خیز دواؤں کے لگانے سے جلاب اور ادویہ کے استعمال سے اس کے تمام جسم پر خارش پھر ابھر آئی اور دیگر امراض ختم ہو گئے''۔

مندرجہ بالا حوالا جات اور اقتباسات سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہانمین نفسیاتی امراض کے علاج و معالجے اور افہام و تفہیم کے معاملے میں بھی ازروئے بصیرت و ذہانت اپنے عہد سے بہت آگے تھا۔ اس کی بیان کردہ بہت سی حقیقتیں ایسی ہیں جن کی تصدیق بیسویں صدی نے کی ہے اور دیگر کی تصدیق شاید اکیسویں صدی کرے گی۔

مُعالجہ کی نفسیات

پروفیسر شمیم ہاشمی (مرحوم)
سابق صدر شعبۂ نفسیات جامعہ کراچی

نفسیات میں مصنف ، تعلیم میں محقق ،اور ہومیو پیتھی میں مدیر و معالج کی حیثیت سے پہنچانی جانے والی شخصیت جن سے آپ بھی واقف ہیں اور اِن کی تحریریں بھی پڑھتے رہتے ہیں ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہیں ایک باران پر اچانک دورانِ سر کا حملہ ہوا۔ بلڈ پریشر نارمل تھا مگر سماعت متاثر ہوئی۔ معائنہ پر جیزل اسکلو روسس کی حالت کا پتہ چلا پرونشیل ایکسرے کے ماہر ڈاکٹر ایس اے رحمان کی رپورٹ کے مطابق درج ذیل شہادتیں ہیں۔

- ......کرانک اسپنڈ ولائٹس سرویکل
- ......ڈسک ڈس پلیسمینٹ ۔۵سی ۔ ٦ سی
- ......کرانک میسٹو ڈائٹس (کان کی تکلیف)
- ......مینیئر ڈزیز کا ٹیسٹ نیگٹو (جے جے ہسپتال)

ایلو پیتھک دوائیں اس حلقہ امراض میں بے اثر تصور کی جاتی ہیں اس لیئے ایلو پیتھ حضرات نے یہاں دواؤں کے بجائیفز یوتھراپی کا مشورہ دیا مریض کو اپنی علامات کا تو پہلے سے علم تھا اور اب عضویاتی شبہیہ بھی صاف ہوگئی چنانچہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہونے کی وجہ سے انہوں نے کلکیر یا فلور۱۲ ایکس کے استعمال کے ساتھ اپنی ہومیو پیتھک شفا بخش دوا کی تلاش جاری رکھی بالآخر ہومیو پیتھک ڈاکٹر پروفیسر سید محمد محفوظ علی صاحب کی باہم مشاورت سے دوا تلاش کر لی۔ اور اس پر سو فیصد متفق ہوگئے کہ ان کی ہومیو پیتھک دوا پلبم میٹ ہے۔ ۳۰ کی طاقت میں پلمبم میٹ کی نئی سر بند شیشی خرید کر لائے اور دوسرے دن صبح نہار منہ دوا کھانے کا فیصلہ کیا جب صبح سو کر اُٹھے تو کان بہنا شروع ہو گیا تھا۔

یہ کنارا چلا کہ ناؤ چلی
کہیئے کیا بات دھیان میں آئی.....؟

ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان کا عام طریقہ یہ ہے کہ موزوں اور مناسب دوا کی چند خوراکیں دینے کے بعد Artificial Medication کرتے ہیں اور بعض ہومیو پیتھ پڑھے لکھے اور صاحب نظر مریضوں کو یا خود ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کو بتا دیتے ہیں کہ انہوں نے اصلی خوراک دے دی ہے اب کچھ عرصہ بعد دوسری خوراک دی جائے گی۔

ایسی دونوں شکلوں میں دوا کام کرتی ہے کیوں؟؟

اگر واقف رموز ڈاکٹر کو نیلی پیلی گولیاں دیں اور عام ناواقف کو صرف ایک خوراک دے کر چھوڑ دیں مثبت نتائج نہیں نکلیں گے پھر یہ کہ بعض مریض بعض

ڈاکٹروں پراعتقاد رکھتے ہیں اور انہی کی دوا سے انہیں فائدہ پہنچتا ہے۔ایسا کیوں ہے اثر تو دوا کرتی ہے یا کہ ڈاکٹر؟ بعض لوگ بڑے مشہور ڈاکٹر اسپیشلسٹ یا معروف فزیشن یا بڑے ہسپتال سے مطمئن رہتے ہیں چھوٹے موٹے اور کم فیس والے ڈاکٹروں کی دوا کارگر نہیں ہوتی۔

کیا ایئر کنڈیشنڈ کمرے یا نرس کے لباس اور ڈاکٹر کی اعلیٰ اسناد کا مرض سے کوئی تعلق ہے۔؟

کچھ لوگ کسی خاص طریقہ علاج سے الرجک ہوتے ہیں اور کسی دوسرے پر اعتقاد رکھتے ہیں۔ان کی مرضی کے خلاف یا ان کے ناپسندیدہ طریقہ علاج سے انہیں فائدہ نہیں ہوتا۔

کیا اپنی پسند دوا کی تاثیر بدل دیتی ہے؟ طب یونانی، ایلوپیتھی، ہومیوپیتھی اور سائیکوتھیراپی میں ہر جگہ جب تک ڈاکٹر اور مریض کے درمیان ایک خاص قسم کے رشتے یعنی مریض کو ڈاکٹر کے ساتھ اپنائیت کا احساس اور ڈاکٹر کی توجہ اور اس کے علاج میں اس کی دلچسپی کا یقین نہ ہو مریض کا علاج نہیں ہوتا، کیا شفاء بخشی کی تاثیر دوا میں ہے یا ڈاکٹر کے روّیے میں......؟

اوپر کے سوالات کے جواب دینے سے پہلے میں یہ بات عرض کردوں کہ اس وقت میرا موضوع گفتگو شدید سوزشی حالتیں ......بے ہوشی کے امراض......یا آرگینک سائیکوسیز نہیں ہیں ایسے امراض میں مریض کی قوت ارادی یا تو شکست کھا جاتی ہے یا بے اثر ہو جاتی ہے......ورنہ دیگر تمام اشکال میں شفاء یابی کا عمل خود فرد کے اپنے نفسیاتی عوامل سے شروع ہوتا ہے......دوا صرف اسی عمل کو بیدار کرتی ہے۔

یہ غلط ہے کہ شراب کی تعریف اس کا ذہنوں پہ راج ہوتا ہے

صرف حدت شراب دیتی ہے

باقی اپنا مزاج ہوتا ہے

اب آیئے دوسرے زاویئے سے غور کیجئے

علاج بالغذا میں پپیتا کھایئے۔ گرے فروٹ استعمال کیجئے پتوں والی سبزیاں کھایئے دودھ اور پھل استعمال کیجئے۔ سیب اور آملے کے مرّبے کھایئے۔ مغزیات استعمال کیجئے ٹھیک ہو جایئے۔

مصالحہ جات میں ادرک، دارچینی، میتھی، لونگ استعمال کیجئے شفاء بخش ہونگی۔

جڑی بوٹیوں کو دوا کے طور پر استعمال کیجئے جوشاندے پیجئے، لعوق اور معجون تیار کیجئے شفاء ہوگی۔

گندھک، سوڈیم، پوٹاشیم، فاسفورس اور دیگر کیمیاوی مادے مناسب مقدار یعنی ملی گرام میں لیجئے۔ دوا فائدہ دے جائے گی۔

ملی گرام سے بھی نیچے Q پھر ۳۔ ایکس، ۱۲۔ ایکس اور ۳۰۔ ایکس میں آیئے۔ گیارہ بایو کیمک دوائیں شفاء بخش ہوں گی۔

اور آگے چلیے "C" میں آیئے۔ ٦ سے ۱۰۔ ایم بلکہ سی۔ ایم، ڈی۔ ایم اور ایم۔ ایم تک جایئے جہاں مادہ بالکل ختم ہو جائے گا صرف توانائی باقی رہ جائے گی۔ مگر دوا شفاء بخش ہوگی اور مکمل علاج کرے گی۔

اور آگے بڑھیئے توانائی بھی ختم صرف الفاظ باقی رہیں گے سائیکو تھراپی کامیاب رہے گی۔

آ گے چلیئے مریض کو علاج کا بھی علم نہ ہوگا بغیر دیکھا تعویز ہوگا کسی کی دعا ہوگی اللہ شفاء دے گا۔

غور فرمایئے چھٹانکوں اور تولوں کی مقدار ہو کہ ماشہ اور رتی سے گزر کر ایم جی کی راہ۔ کشتہ جات سے ہو کر ڈیسی مل پوٹینسی اور پھر سینٹی سی مل پوٹینسی کی منزلیں طے کرتے ہوئے الفاظ و اشارات سے گزر کر ایک نا معلوم یقین کامل کی منزل تک ہر سطح پر شفاء یابی کا عمل جاری ہے تو ایسی حالتوں میں آپ خود فیصلہ کریں کہ شفاء دوا میں ہے یا مریض کے عقیدے میں؟ نفسیات کی اصطلاح میں ایما سے زیادہ ایما پذیری کی اہمیت ہے ورنہ مریض ہپناٹائز نہیں ہوسکتا۔ مگر یاد رکھیئے علاج کرانا سنت ہے۔ اس کا ترک کرنا ناجائز ہے مبادا وہ خودکشی کی تعریف میں آ جائے اس لیئے علاج ضرور کروایئے...... شاید دوا کا شفاء سے اتنا ہی تعلق ہے جتنا مرض کا موت سے۔

تاہم معاشرتی زندگی میں صحت کے پیشگی حفظان اور معالجے کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس جانب بے عملی مضر ہوسکتی ہے مگر عمل کے پیچھے نیت کیا ہوتی ہے اس کے لیئے حضرت ابراہیم کے ارشاد کو جو ارشاد ربانی ہے یاد رکھیے ''جب میں بیمار ہوتا ہوں میرا رب مجھے شفاء دیتا ہے''۔

خوابوں کی نفسیات اور ہومیو دوائیں

ڈاکٹر۔ایم۔اے۔جاپان والا
(ماہر نفسیات و تحلیل نفسی)

خواب اور انکی تعبیر کوئی نیا موضوع نہیں ہے تفسیر قرآن حکیم کے قصص کی رو سے یہ علم حضرت یوسف علیہ السّلام کو عطا ہوا تھا۔اسلامی نقطۂ نگاہ اور تصوفِ اسلامی کے حوالے سے خواب کو دو جگہ تقسیم کیا جا سکتا ہے اول ''رویائے صادقہ'' اور دوم ''رویائے نفسیانی'' انمیں اول الذکر انبیاء و اولیا کا حصہ ہیں اور دوسری قسم عام افراد کے نفسیانی خواب ہیں۔عام افراد کے خوابوں میں کبھی ''رویائے صادقہ'' کی بھی جھلک ہوتی ہے جس میں آنے والے واقعات کی نشاندہی ہوتی ہے۔یعنی یہ خواب مستقبل کے نشاندہندہ ہوتے ہیں۔

نفسیاتی لحاظ سے خواب کا تعلق ماضی سے اور فرد کے اپنے گزشتہ نفسیاتی تجربوں سے ہے خواب کا ایک نقطۂ نگاہ یہ بھی ہے کہ سوتے میں رو بہ کار آنے والے مہیجات کی غلط تعبیر یا غلط ادراک سے یہ وقوع پذیر ہوتے ہیں۔دوسرا بڑا اھم اور معروف نقطۂ نگاہ مکتبۂ فکر تحلیل نفسی کا یعنی فرائڈ کا پیش کردہ ہے جسے اس نے اپنی اہم تصنیف ''خوابوں کی تعبیر'' میں واضح کیا ہے قبل اسکے کہ میں اسے واضح کروں میں یہ ذاتی نقطۂ نگاہ رکھتا ہوں کہ خواب فرد کے وہ نفسیاتی ردعمل میں

جو ''التواء اور ابہام'' کے ساتھ عالم خواب میں ایک بصری تجربہ کی حیثیت سے وقوع پذیر ہوئے ہیں جنہیں انگریزی میں Ambiguous Nocturnal Delayed Response کہا جا سکتا ہے یہ "A.N.D.R" میرا اپنا نقطۂ نگاہ ہے جسے کرداریت پسندی کا نتیجہ قرار دیا جا سکتا ہے۔

فرائڈ کے نزدیک خواب ہماری غیر تکمیل شدہ نفسیاتی یا جنسی خواہشات کی مبہم تکمیل ہوتے ہیں وہ خواب کو Wish-Fulfilment کا نام دیتا ہے مراد یہ کہ ہماری وہ خواہشات جو اخلاقی دباؤ کے سبب جاگتی زندگی میں پوری نہیں ہوتی ہیں وہ مبہم انداز میں عالم خواب میں تکمیل پا لیتی ہیں یہ ابہام اس لیئے پیدا ہوتا ہے کہ ہماری ''سُپر ایگو'' عالم خواب میں بھی غیر اخلاقی خواہشات کی راست تکمیل کی اجازت نہیں دیتی اس لیئے انہیں ایک غلاف کے اندر بہروپ میں مکمل کرایا جاتا ہے۔ اصل جذبہ کے بہروپ اختیار کرنے کے اس عمل کو فرائیڈ ڈریم ورک کا نام دیتا ہے۔ جسکے چار ذیلی اعمال ہیں۔

الف:۔اشاریت Symbolism

ب:۔اجمالیت Condensation

ج:۔تبدل Displacement

د:۔ڈرامائیت Dramatization

اشاریت Symbolism سے مراد یہ ہے کہ خواب میں ہمارے جذبے یا خواہشات اپنی مقرون شکل Concrete میں تسکین نہیں پاتے بلکہ ''سُپر ایگو'' کے دباؤ کے سبب علامات کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں۔ فرائیڈ نے مختلف خوابوں کے حوالے سے اشاریت کی تشریح کر کے بہت سے اشاروں کے معنی بھی بیان

کیئے ہیں۔ یہ اشارے بہم معاشرتی اختلاف اور پیشوں کے اختلاف کی بنیاد پر مختلف بھی ہوتے ہیں مگر بعض جنسی اشاروں کو وہ آفاقی بھی قرار دیتا ہے۔

اجمالیت Condensation سے مراد کئی تصورات یا خیالات کا یکجا ہو کر ایک اشارے یا شکل یا واقعہ میں انوکھے انداز سے مجتمع ہو جانا اور ایسا تجربہ بہم پہنچانا ہے جو حقیقی زندگی میں کبھی حاصل نہ ہوا ہو۔ یہ عمل خواب کو عجوبہ اور انوکھا بنا دیتا ہے۔

تبدل Displacement تیسرا عمل ہے جس میں اہم خیال کو غیر اہم اور غیر اہم کو اہم بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ عام زندگی کے وہ معاملات جو معمول کی عمومی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رکھتے خواب میں اہمیت کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں اور اہم غیر اہم عوامل کی طرح گذر جاتے ہیں یہ دراصل ایگو کی ایک تدبیر ہے کہ سُپر ایگو ان عوامل کو غیر اہم سمجھ کے شعور میں آنے دے۔

خواب کاری یا ڈریم ورک کا آخری ذیلی عمل ڈرامائیت Dramatization ہے یعنی تمام کے تمام تجربات بصری نوعیت کے نظر آنے والے اشکال و مناظر میں پیش کیئے جاتے ہیں۔ یہ عمل بھی ہمارے خوابوں کو پیچیدہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ڈریم ورک کے ذریعہ اصل جذبے اور تجربے چونکہ روپ بدل کر ظاہر ہوتے ہیں اور اس بدلے ہوئے روپ میں دبے ہوئے جذبوں کو شعور میں آنے سے سپر ایگو نہیں روکتی بلکہ انھیں گوارا کر لیتی ہے اس لیئے فرائڈ خواب کو مصالحتی تشکیل Compromise Formation کہتا ہے یہ مصالحت ''سپر ایگو اور ایگو'' کے درمیان ہوتی ہے۔

اوپر کے ''مکینزم'' کو سامنے رکھتے ہوئے اب تعبیر خواب کے معنی خواب کے جلی مشتملات کو یعنی جو کچھ نظر آ رہا ہے۔ اس حقیقی جذبہ یا تجربہ میں منتقل کرنا ہے جو نظر نہیں آ رہا ہے جسے خفی مشتملات Latent-Content کہتے ہیں۔ یعنی یہ کہ تعبیر خواب ایک ایسا عمل ہے جو ڈریم ورک کو رد کر کے یعنی بہروپ دور کر کے اصل تک پہنچتا ہے۔ اسکے لیئے آزاد تلازم یعنی Free-Association کے طریقہ سے مدد لی جاتی ہے جس کے ذریعہ مریض کے لاشعور میں جو کچھ چھپا ہے وہ بوجہ روانی اسکے شعور میں آ جاتا ہے۔ خواب کے جلی مشتملات چونکہ شعور میں اور خفی مشتملات مریض یا فرد کے لاشعور میں ہوتے ہیں اسی لیئے فرائڈ کا کہنا ہے کہ خواب دیکھنے والا کہتا ہے کہ میں خواب کے معنیٰ نہیں جانتا مگر وہ دراصل یہ نہیں جانتا کہ وہ ہی جانتا ہے۔

اب آیئے ہومیوپیتھی کی ان دواؤں کی طرف جنکے ذریعہ ''خوابوں'' کے حوالے سے علاج کیا جاسکتا ہے۔ مریض کا خواب درحقیقت اسکی ہر مرضیاتی علامت سے زیادہ اہم ہوتا ہے اس لیئے کہ مرضیاتی علامت تو ایک عضو یا ایک نظام کی طرف اشارہ کرتی ہے مگر خواب پورے فرد کی شخصیت اور اسکے محرکات کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ اگر فرد مسلسل غصہ کے خواب دیکھتا ہے اسکی دوا ''نکس'' ہے۔ ایک شخص مسلسل خواب میں جانور دیکھتا ہے تو اسکی دوا '' آرنیکا'' ہے۔ ایک شخص مسلسل لوگوں کا مجمع دیکھتا ہے تو اسکی دوا ''ایپس'' ہے۔ ایک شخص جنگ کے خواب دیکھتا ہے اسکی دوا ''ایلیم سیپا'' ہے۔ کاروبار میں ناکامی ''فاسفورس'' قتل ہو جانا ''لیکسس'' وغیرہ وغیرہ اسی طرح ہومیو پیتھک ماہرین کے طبی تجربہ اور بعض خواب پروونگ کے دوران مسلسل نظر آنے کی بنیاد پر مختلف خوابوں کے لیئے جو دوائیں شافی ہیں انکی ایک مختصر فہرست حسب ذیل۔

خواب اور اہم ہومیو دوائیں

خواب	دوا
غصہ کے خواب	NUX-V.
جانوروں کے خواب	ARN.
جانور کا کاٹ لینا	PHOS.
بلندی پر چڑھنا	BROM.
مجمع دیکھنا	APIS.
جنگ دیکھنا	ALL-C.
سیاہ چوپائے دیکھنا	PULS.
کتّے دیکھنا	ARN.
سیاہ پانی اور اندھیرا دیکھنا	ARS.
کاروبار کی عدم تکمیل	PHOS.
ایک ہی خواب مستقل	PIC-AC.
دوبارہ سو کر خواب جاری رہنا	CALAD.
جنازہ اور کفن دفن	CHEL.

دوا	خواب
KREOS.	چیخ پکار اور دہاڑوں کے خواب
SULPH.	موت آنے کے خواب
ARG.N.	مرے ہوئے دوست
NUX-V.	بیماریوں کے خواب
VERAT.	ڈوبنے کے خواب
IOD.	کھانا کھانے کے خواب
PULS.	تھکان کے خواب
ARN.	قبروں کے خواب
SULPH.	خواب سے خوش اور گاتا ہوا اٹھنا
MAG-S.	گھوڑوں کا دولتّی مارنا
BRY.	گھریلو معاملات کے خواب
KALI-N.	سفر کے خواب
PULS.	برہنہ مرد دیکھنا
CYCL.	پیسہ دیکھنا
LACH.	قتل ہو جانے کے خواب

خواب	دوا
زہر خوردنی کے خواب	KREOS.
کتے اور بلّیاں پیچھا کرتے ہوے	NUX-V.
جنگل کے جانور پیچھا کرتے ہوے	SULPH.
جھگڑے اور ظلم کے خواب	SEL.
میدانوں میں گھومنے پھرنے کے خواب	RHUS-T.
سمندر میں کشتی چلاتے ہوئے	SANG.
سمندری طوفان	ALL-C
رہزنوں کے خواب	BELL.
شدید پیاس کے خواب	NAT-M.
طوفان گرج چمک کے خواب	ARS.
سوکر اٹھکر جو حقیقت معلوم ہوں	ARG-M.
تکلیف میں مبتلا ہونے کے خواب	CIMIC.
دن کے معاملات کے خواب	CIC.
پانی کے خواب	AM-M.
سیلاب کے خواب	SIL.

خواب	دوا
پانی میں تیرنے کے خواب	BELL.
اونچی موجوں کے خواب	ALL-C.
کیڑوں کی الٹی	CHIN.
اپنی جوانی کے خواب	SIL.

مندرجہ بالا یا ایسے ہی دوسرے کسی خواب کا ایک آدھ بار دیکھ لینا معمول کی بات ہے مگر کسی ایک خواب یا ایک ہی جیسے کئی خواب کا بار بار دیکھنا نفسیاتی مرض کی نشاندہی کرتا ہے۔

سائیکزم اور ہومیوپیتھی

ڈاکٹر عبدالماجد صدیقی قادری
بی۔اے، ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس (آر۔ایچ۔ایم۔پی)

یہ بات تو ہر شخص جانتا ہے کہ وہ کیا جانتا ہے مگر یہ بات صرف اکابرین وماہرین ہی جانتے ہیں کہ وہ کیا نہیں جانتے۔ اگر اس اصول کو ہومیوپیتھی کے زاویے سے سمجھنے کی کوشش کی جائے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا دنیا میں کوئی ایسا ہومیو پیتھ ہے جو یہ کہہ سکے کہ اس نے پورے ہومیو پیتھک ادب کا مطالعہ کیا ہے اگر کوئی ہومیو پیتھ اس کا جواب اثبات میں دے تو اس کی غلط فہمی ہوگی۔ اس لیئے کہ پچھلے دو ڈھائی سو سال میں ہومیوپیتھی پر جتنا کام ہوا ہے، وہ نہ تو ایک زبان میں ہے نہ ایک ملک میں ...... ہومیو پیتھک علم کے سوتے جرمنی اور فرانس سے پھوٹتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھی کا ابتدائی ادب جرمنی اور فرانسیسی زبانوں میں شائع ہوا پھر اسے Dudgeon Hugehes اور Allen جیسے ماہرین نے انگریزی میں منتقل کیا۔

امتداد زمانہ کے ہاتھوں ان انگریزی شہ پاروں کی محدود جلدوں پر صدیوں کی گرد چڑھ جانے کے بعد وہ بھی نایاب ہوگئیں۔ موجودہ صدی کے آخر

نصف میں ہومیوپیتھی کی بڑی کتابوں کی Reprint کا سلسلہ شروع ہوا۔ جس میں برصغیر پاک ہند کے بعض اداروں نے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

بالخصوص لاہور اور دہلی کے نام اس ادب کی فراہمی میں سرفہرست ہیں۔ اس نئے رجحان کے نتیجہ میں جہاں مطالعہ کا شوق رکھنے والوں کی تسکین کا سامان فراہم ہوا۔ وہیں نئے مترجمین بھی سامنے آئے اور نئی تحقیقات کا سلسلہ بھی شروع ہوا۔ نئے مترجمین میں ہندوستان کے راج کمار مکرجی کا نام سرفہرست ہے۔ وہ اس لیئے کہ انہیں فرانسیسی اور انگریزی دونوں زبانوں پر کامل عبور حاصل رہا ہے۔ جس کے سبب وہ فرانسیسی ادب جو ہماری رسائی سے باہر تھا۔ انگریزی تراجم کی شکل میں ہمارے سامنے آیا، اگر راج کمار مکرجی یہ کار خیر انجام نہ دیتے تو شاید برصغیر کے ہومیو پیتھ Le Bernovil، Rouseo، J.P.Gallavardin، Vanier اور Julian کی تحریروں سے استفادہ کرنے سے قاصر رہتے۔

اس مختصر تعارف کا مقصد آخر الذکر مصنف Gallavardin کی تصنیف کے اس انگریزی ترجمے پر تبصرہ کرنا ہے جو راج کمار مکرجی نے Psychism and Homoeopathy کے نام سے پیش کیا ہے۔ اس کتاب کے مصنف کا پورا نام Dr. Jean Pierre Gallavardin ہے لیکن یہ کتاب حقیقی معنوں میں تصنیف نہیں بلکہ مصنف کے بعض نوٹس، مسودوں اور مطلوعات کو غالباً مصنف کے چھوٹے بیٹے Emm Gallavardin نے کتابی شکل میں پیش کیا ہے۔

اگر ہومیو پیتھک لٹریچر کا جائزہ لیا جائے۔ تو شاید پورے ہومیو پیتھک ادب میں یہ واحد کتاب ہے جسے نفسیاتی امراض کے معالجے اور نفسیاتی معالجے کے لیئے موزوں ادویات کے خواص کا ایک قابل اعتماد ذخیرہ قرار دیا جا سکتا ہے۔

یہ ترجمہ اپنی موجودہ شکل میں ساڑھے تین صفحات پر مشتمل تعارف کے علاوہ تین حصوں پر مشتمل ہے۔

پہلا حصّہ جو صرف ۷ اصفحات پر محدود ہے۔ Plastic Medicine کے نام سے موسوم ہے۔ جس میں ریپرٹری بھی شامل ہے۔

دوسرا حصّہ 80 صفحات پر مشتمل 64 ہومیو پیتھک ادویات کے ''نفسیاتی مرض آفریں خاصّوں یعنی Psychic Pathogenesis of Homoeopathic Medicines پر مشتمل ہے۔

تیسرا حصّہ Repertory of Psychic Medicines کے عنوان سے مختص ہے۔

کتاب کے پہلے حصہ میں مصنف نے ۱۵ کیس قدرے تفصیل کے ساتھ اور دیگر مختصر علامات کے ساتھ بیان کئے ہیں اور اس کے ساتھ ہی سات صفحات پر مشتمل ایک ایسی فہرست علامات (Repertory) پیش کی ہے، جس میں مختلف اعضائے جسم کی بد ہیئتی کو متناسب کرنے کے لیئے ادویات تجویز کی گئی ہیں۔

دوسرا حصّہ مزید دو ذیلی حصوں میں قابل تقسیم ہے، اول وہ اندراجات جو مختلف ہومیو پیتھک مصنفین کی ریپرٹریز سے منتخب کئے گئے ہیں اور دوسرا حصّہ وہ ہے جو مصنف کے اپنے تجربے کی بالیدگی کا ثمرہ ہے۔ آخر الذکر حصّہ کو اس باب میں نمایاں حیثیت حاصل ہے۔

تیسرا حصّہ نفسیاتی ادویات کی ریپرٹری ہے جس میں درج ذیل ۱۵ دواؤں کو خاص اہمیت دی گئی ہے اور اس امر کی ہدایت کی گئی ہے کہ یہ دوائیں ۲۰۰ کی طاقت میں دی جائیں اور ہر دوا کو دو ماہ تک اثر انگریزی کا وقفہ فراہم کیا جائے نیز یہ کہ ان

دواؤں کے استعمال کے لیئے وہی ترتیب تجویز کی گئی ہے جس میں دوائیں پیش کی جارہی ہیں۔

1. Sulphur
2. Lycopodium
3. Silicea
4. Platina
5. Calc.Carb.
6. Nat.Mur.
7. Carbo.veg.
8. Petroleum
9. Graphites
10. Conium
11. Causticum
12. Alumina
13. Hepar. sul.
14. Nitric. Acid.
15. Ammon. Carb.

مندرجہ بالا دواؤں کے بعد مروجہ حروف تہجی کی ترتیب میں ذہنی علامتوں کے ساتھ دوائیں درج کی گئی ہیں جو درجہ اول اور درجہ دوم میں منقسم ہیں۔ مروجہ ذہنی علامات کے علاوہ بعض نئی علامات بھی شامل کی گئی ہیں مثلاً ایک نمایاں علامت جس کے سلسلے میں فٹ نوٹ موجود ہے وہ Apptitude For ''استعداد فلاں'' ہے جس کے ساتھ درج شدہ دواؤں میں یہ تاثیر موجود ہے کہ وہ فرد کے اندر موجود ذہنی میلانات ظاہر کرسکتی ہیں یا ان میں اضافہ کرسکتی ہیں مثلاً تعمیر کا میلان پیدا کرنے میں یا اسے اثر انگیز بنانے کے لیئے صفحہ نمبر ۱۱۵ پر Calc اور Nat.Mur درج شدہ ہیں۔ اسی طرح بعض نفسیاتی امراض کے لیئے واحد دوا جلی حروف میں بیان کی گئی ہے مثلاً اپنے ہی بچے کو قتل کرنے کے میلان کے لیئے Platina۔

مختصر یہ کہ اس کتاب کے بیان شدہ تینوں حصّے ان معالجین کے لیئے ازحد مفید وکارآمد ہیں جو ہومیو پیتھک دواؤں سے ذہنی مریضوں کا علاج کرنا چاہتے ہیں۔ جن حضرات کو Gallavardin کے تجربات سے مزید تفصیلی استفادے کی خواہش ہو وہ اس کی دوسری کتاب Psychism and Homoeopathy کی تفصیلی اشاعت ملاحظہ کریں جس میں سو سے زیادہ Cases بیان کئے گئے ہیں۔

بڑی دواؤں کی ذہنی علامات

ڈاکٹر فیروز احمد، ہومیو پیتھ
بی۔اے، ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس (آر۔ایچ۔ایم۔پی)

نئی پروونگ کو شامل کرنے کے بعد ہومیو پیتھک دواؤں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی ہے اور کم وبیش ہر دوا میں کچھ نہ کچھ ذہنی علامات ضرور ملتی ہیں۔ ان میں بعض پروونگ سے ثابت شدہ ہیں اور بعض طبی تجربہ کا نتیجہ ہیں۔ چنانچہ ہومیو پیتھک میٹیر یا میڈیکا کی تمام دواؤں کا احاطہ ایک مضمون میں ممکن نہیں۔ اسی لیئے میں نے زیرنظر مضمون میں صرف بڑی اور کلاسیکی دواؤں کو شامل کیا ہے۔ نئی دواؤں کی ذہنی علامات پر ڈاکٹرز ہت سمیع کا مضمون لائق مطالعہ ہے۔ ذیل صرف بڑی اور معروف دواؤں کی اہم ذہنی علامات درج ہیں۔ وہ ہومیو پیتھ جو ذہنی امراض کا علاج کرتے ہیں ان کے لیئے مندرج ذیل علامات بہت مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔

01-ABROTANUM

چڑ چڑا، گھبرایا ہوا، بدمزاج، پست ہمت مریض

02-ACONITE NAP.

زبردست خوف پریشانی ۔فکر بالعموم ہر شکایت کے ساتھ آتا ہے...... خواہ وہ کسقدر معمولی ہو...... ہذیان کی خصوصیت یہ ہے کہ اسکے ساتھ غم فکر چیزوں کو تباہ کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے...... مستقبل کے بارے میں فکر مند جیسے کوئی برائی ہونے والی ہے......موت کا خوف مگر اسے یہ یقین ہوتا ہے کہ وہ جلد ہی مر جائے گا......موت کے خوف کے بارے میں پیشن گوئی کرے......خوف مستقبل کا۔ بھیڑ بھاڑ کا راستہ پار کرے کا...... بے چین پہلو بدلتا رہے...... چونکنے کا رجحان......قوت قیاس بڑھ جاتی ہے...... غیب بینی آجاتی ہے......درد عموماً نا قابل برداشت ہوتے ہیں ......اپنی موسیقی نا قابل برداشت ہوتی ہے......موسیقی سن کر مضموم ہو جاتا ہے...... سمجھتا ہے کہ ابھی جو کچھ ہوا ہے وہ سب خواب تھا۔

03-AETHUSA

بے کل پریشان چیخ مارے چوہے، بلی، کتے وغیرہ دیکھے بیہوش ہذیان بڑبڑاہٹ......غور وفکر نہ کر سکے......ذہنی یکسوئی نہ آئے......دماغی کمزوری احمق پن اور جوش و بدمزاجی کے دورے بار بار ہوں۔

04-ALUMINA

پست ہمت یہ اندیشہ رہتا ہے کہ میں مناسب دلیل نہ دے سکوں گا......اپنی شناخت نہ بتا سکے...... جلد باز وقت بہت سستی سے گذرتا ہوا محسوس ہو......متلان طبیعت جوں جوں دن بڑھتا ہے مزاج میں بہتری آتی ہے چاقو یا خون دیکھے تو خودکشی کرنے پر آمادہ ہو جائے۔

05-AMMONIUM CARB.

نسیان چڑچڑا پن طوفانی موسم میں نا امیدی چھا جاتی ہے جسمانی صفائی پر

کوئی توجہ نہ دے دوسروں کی باتیں سن کر اسکی طبیعت پر برا اثر پڑھتا ہے...... دکھی روئے دلیل کے ساتھ اور معقولیت کے ساتھ بات نہ کرے۔

06-ANACARDIUM.

کوئی ایک خیال ذہن پر مسلط ہو جاتا ہے...... وہم اندیشہ مریض سمجھتا ہے کہ وہ دو اشخاص یا دو ضمیروں کے ماتحت ہے...... راستہ چلتے وقت اسے یہ اندیشہ ستاتا ہے کہ کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے...... اُداسی وہم وسوسہ سخت بات کہنے کی عادت ذہنی کمزوری ذرا سی بات کہنے پر بگڑ جانا دوسروں کو نقصان پہنچانے پر آمادہ شرارت پر تُلا ہوا حافظہ بگڑ جاتا ہے...... خود فراموش دوسروں پر اور خود پر بھروسہ نہ کرنا...... بدظن غیب کی یا مُردوں کی آوازیں سننا بڑھاپے کا وہم اخلاق کی کمی۔

07-ANHALONIUM

وقت کے بارے میں اندازہ بگڑ جاتا ہے......لفظوں کی ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے......دوسروں پر شبہُ وغصہ کرے...... بہت دیر میں مطمئن ہو۔

08-ANTIM CRUD.

عموماً اپنے مستقبل کے بارے میں متفکر رہتا ہے...... بدمزاج دوسروں کی رائے کی تردید کرے...... مریض جو کچھ بھی کرتا ہے......اس سے مطمئن نہیں ہوتا......غصہ کسی سے بات کرنا پسند نہ کرے...... بلاوجہ ناراض ہو جاتا ہے۔ بچہ یہ برداشت نہیں کرتا کہ کوئی اُسکی طرف دیکھے......یا کوئی اسے چھوئے......ترش مزاج من موجی۔

09-ANTIM-TART.

ناامیدی تنہائی میں ڈر لگے...... بڑبڑائے...... ہذیان اور مدہوش بے شعوری اور کوئی فیصلہ نہ کر سکے۔

10-AURUM-MET.

اپنے آپکو ملامت کرتا رہتا ہے، خود کو بالکل ہی نکما سمجھتا ہے...... زبردست نا امیدی اسکے ساتھ ہائی بلڈ پریشر زندگی سے پوری طرح بیزار خودکشی کرنا چاہتا ہے......خودکشی کے موضوع پر ہی بحث کرے......موت کا شدید خوف...... چڑچڑا...... ذراسی مخالفت پر ہی جوش میں آجاتا ہے......انسان سے خوفزدہ دماغی خرابیاں جواب کا انتظار بغیر ہی سوالات کرتا رہتا ہے......مریض شکوہ کرتا ہے کہ وہ کافی پھرتی سے کام نہیں کررہا ہے......شور برداشت نہ ہو طبیعت میں جوش اور ذہنی انتشار۔

11-BAPTISIA.

وحشی بغیر مقصد، ضرورت اِدھر اُدھر گھومتا ہے......غور و فکر نہ کر سکے عقلی فتور کوئی بات سمجھ نہ کر سکے طرح طرح کے خیالات کی بھرمار جنکے باعث ذہنی انتشار ہو......مریض سمجھتا ہے کہ اسکا جسم کئی حصّوں میں منقسم ہے یا کہ اِس کا جسم ٹوٹ گیا ہے......بکھر گیا ہے...... ایک کے دو ہوگئے ہیں......اور وہ ان بکھرے ہوئے حصّوں کو جمع کرنے کے لیئے بار بار کروٹیں بدلے...... ہذیانی کیفیت بڑبڑائے، بالکل بے پرواہ بات سنتے سنتے سو جائے...... مالیخولیا کے ساتھ مدہوش۔

12-BARYTA CARB.

نسیان...... دماغی کمزوری مستقل مزاجی اور خود اعتمادی کا فقدان بڑھاپے کا ذہنی فتور......ذہنی الجھن، شرمیلا پن غیروں سے کترائے......بچوں جیسی حرکتیں کرے...... معمولی بات پر بھی مضموم ہو جائے۔

13-BELLADONNA

مریض اپنی ہی خیالی دنیا میں رہتا ہے اسے طرح طرح کے قیاسی اور بے بنیاد

چیزیں دکھائی دیتی ہیں......وہ گردوپیش کے حقائق سے بے پرواہ رہتا ہے، آنکھ کے پردے پر حقائق کا کوئی اثر نہیں پڑتا......وہ عجیب وغریب چیزیں دیکھتا ہے......مثلاً بھوت پریت اور ڈراؤنے چہرے...... ہذیانی کیفیت ڈراوئی چیزیں دیکھتا ہے...... غضبناک بے حد جوشیلا...... دانتوں سے کاٹے......ڈنڈا مارے...... بھاگ جانا چاہے......بے ہوش بولنا نہ چاہے......حواس کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے یا پلٹ جاتی ہے......آنکھیں پُرنم عادات وعلامات بدلتے رہتے ہیں۔

14-BISMUTH

تنہائی برداشت نہ ہو......دوسروں کی محبت کا خواہشمند اپنی رام کہانی سناتا رہتا ہے......اذیت غیر مطمئن۔

15-BORAX.

بے حد بے قرار......بالخصوص ایسی حرکت سے جس کا رخ نیچے کو ہو مثلاً جھولے کا نیچے کی طرف آنا سیڑھیاں اُترنا جب بچے کو گود سے پالنے میں لِٹایا جائے نیچے کی رخ کی حرکت سے چہرے پر گھبراہٹ کے آثار آجاتے ہیں...... بچہ چونکتا ہے اور ہاتھ، پاؤں پٹکتا ہے جیسے وہ گرنے سے ڈر رہا ہو...... بے حد پریشان آسانی سے ڈر جائے......اچانک شور سے گھبرا جائے بندوق خواہ کتنی ہی دور چلی ہو......اس کی آواز سے گھبرا جاتا ہے بادل کے گرجنے سے بھی ڈر لگتا ہے۔

16-BOVISTA

ایسا محسوس ہو کہ عضو ماؤف بڑا ہوگیا ہے......بے سلیقہ ہاتھ میں پکڑی چیز گرادے۔

17-BRYONIA ALB.

بے حد چڑ چڑا پن...... ہر بات پر بگڑ جائے...... ہذیان...... گھر جانا چاہے ...... ہذیانی حالت میں بھی کاروباری باتیں کرتا ہے۔

18-CALCAREA CARB.

تشویش مند یہ شکایت شام کے وقت بڑھتی ہے...... اور وہ اس اندیشہ میں مبتلا رہتا ہے کہ اسکی مقبولیت جاتی رہے گی...... بدقسمتی نازل ہونے کا خوف...... کوئی متعدی مرض ہونے کا خوف...... بھولنے والا پریشان، بے قرار...... پست ہمت ...... بے چین اور دھڑکن ہو...... ضدی، معمولی سی دماغی محنت کرتے ہی سرگرم ہو جاتا ہے...... کام کرنے سے جی چرائے۔

19-CALCAREA FLUOR.

پست ہمت...... مال بربادی کا بے بنیاد خدشہ۔

20-CALCAREA PHOS.

بدمزاج...... نسیان...... غم اور چڑ چڑا پن کے بعد پیدا ہونے والی حالتیں ...... ہمیشہ کسی نئی جگہ جانا چاہے۔

21-CANNABIS INDICA

بے حد خوش...... وقت بہت لمبا محسوس ہو چند سیکنڈ برس بن جاتا ہے...... چند قدموں کا فاصلہ لمبا فاصلہ بن جاتا ہے...... لگاتار بحث کرتا رہتا ہے...... پریشان پست ہمت اسے ہر وقت یہ خدشہ لگا رہتا ہے کہ پاگل ہو جائے گا...... پاگل پن...... لگاتار اِدھر اُدھر گھومتے رہنے کی خواہش...... زبردست نسیان بات

کرتے کرتے بھول جاتا ہے کہ اسے اب کیا کہنا ہے۔۔۔۔۔سہانے خیالات میں مشغول رہتا ہے۔۔۔۔۔ہنسی پر قابو نہ رہے۔۔۔۔۔شرابی کی بکواس۔۔۔۔۔غیب دانی۔۔۔۔۔ غیب بینی۔۔۔۔۔ جذبات میں جوش وانتشار بڑی جلدی جلدی تبدیلی آئے۔۔۔۔۔ خود فراموش اپنی پہچان نہ بتا سکے سر چکرانے کی پرانی شکایت جیسے پانی میں تیر رہا ہے۔

22-CANTHARIS

غضب ناک ہذیان۔۔۔۔۔ بے صبری اور بے قراری جو بالآخر طیش میں بدل جائے۔۔۔۔۔چلاّتا ہے۔۔۔۔۔کتّے کی طرح بھونکتا ہے۔۔۔۔۔نرخرے کو چھونے سے یا پانی پینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔۔۔۔۔ ہر وقت مصروف رہنے کی خواہش اور کوشش مگر کام مکمل نہ کر سکے۔۔۔۔۔جنون شدید جسکا تعلق جنسی خواہش سے ہو۔۔۔۔۔جنسی خواہش بڑھ جاتی ہے غصہ میں آنے، چلانے اور غرّانے کے دورے پڑیں۔۔۔۔۔ یکا یک بے ہوشی آجاتی ہے۔۔۔۔۔اور چہرہ تمتماتا ہے۔

23-CAPSICUM

بے حد بدمزاج۔۔۔۔۔گھر جانے کیلیئے بے تاب اور ساتھ ہی بے خوابی اور خود کشی کا میلان۔۔۔۔۔تنہائی پسند ہو۔۔۔۔۔شرابیوں کی یاوہ گوئی۔

24-CARBO ANIM.

تنہائی پسند۔۔۔۔۔نہایت زور رنج کسی سے بات چیت نہ کرنا۔۔۔۔۔رات کو گھبرائے اور خون میں جوش آئے۔

25-CARBO VEG.

اندھیرے سے بچنا چاہے۔۔۔۔۔بھوتوں کا ڈر۔۔۔۔۔ یکا یک حافظہ جواب دے جائے۔

26-CAUSTICUM

بچہ اکیلا سونا نہ چاہے...... بچہ ذرا سی بات پر چیخ پڑتا ہے...... ناامید بے حد دردمند...... کوئی پرانا رنج جاگ جانے سے جذبات میں فوری انتشار پیدا ہو جانے سے طبعیت بگڑ جاتی ہے...... اپنی تکالیف بالخصوص خونی بواسیر کے بارے میں سوچنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

27-CHAMOMILLA

بے چینی چیخ و پکار...... طرح طرح کی فرمائش کرتا ہے...... اس کو زیادہ پیاس لگتی ہے...... جب اس کی فرمائش پوری کردی جائے تو انکار کردیتا ہے...... بچہ آہیں بھرتا ہے کیونکہ اسے وہ چیزیں نہیں ملتیں جو وہ چاہتا ہے...... اور وہ چاہتا کیا ہے اس کا اسے خود بھی پتہ نہیں ہوتا...... ایسا بچہ صرف اس حالت میں آرام پاتا ہے کہ اسے گود میں لے کر گھمایا جائے اور اس کی پیٹھ پر متواتر تھپکی دی جائے...... بے قراری مریض یہ برداشت نہیں کرتا کہ کوئی اس سے بات کرے...... یا اسکی بات میں مداخلت کرے...... دردخواہ کتنا ہی معمولی ہو برداشت نہیں ہوتا...... ہمیشہ شاکی رہتا ہے...... کینہ پرور غصّہ والا...... ان کے بعدردعمل کے لیئے یہ اکسیرِ اعظم ہے۔

28-CICUTA VIR.

ہذیان، گانا گائے، ناچے، مضحکہ خیز حرکتیں کرے...... اسے ہر بات عجیب اور خوفناک نظر آئے ماضی اور حال کو گڈمڈ کرے...... بچوں جیسی حرکات کرے...... جیسے بے شعور ہو...... افسردہ...... لاپرواہ...... کسی پر بھروسہ نہ کرے...... مرگی، کراہنا، آہیں بھرنا اور چڑچڑاپن...... خواب واضح نظر آئیں۔

29-CIMICIFUGA

ایسامحسوس ہوکہ بادل سے گھرا ہوا ہے...... زبردست سُستی ...... ایسے خواب نظر آئیں کہ کوئی مصیبت نازل ہونے والی ہے...... بندگاڑی میں سفر کرنے سے ڈرے اور مجبور ہوکر چھلانگ لگا دے...... مسلسل بولتا رہے...... چوہے دکھائی دیں...... شراب کے نشہ میں یا وہ گوئی خودکو زخمی کرنے کی کوشش کرے......اعصابی درد ختم ہونے کے بعد آنے والا جنون۔

30-CINA

بدمزاج بچہ چاہتا نہیں کہ اسے کوئی ہاتھ لگائے...... یا کوئی اسے گود میں اٹھائے...... وہ طرح طرح کی فرمائش کرتا ہے اور اسے جب کچھ دیا جاتا ہے تو اسے ٹھکرا دیتا ہے...... اس کے ہوش وحواس غیر معمولی طور پر اسی فکر میں رہتے ہیں...... جیسے اس سے کوئی برا کام سرزد ہوا ہے۔

31-COBALT

کوئی ذہنی جوش آتے ہی جسمانی تکلیف بڑھ جاتی ہے...... ذہنی کیفیت متواتر بدلتی رہتی ہے۔

32-COLOCYNTHIS

بے حد چڑچڑا کوئی بات پوچھو تو غضب آلود ہو جاتا ہے...... چڑ جانے کے بعد پچھتائے...... غصہ، جس میں نفرت بھی شامل ہو۔

33-CONIUM

ایسا جوش جو اعصابی تکان لائے...... افسردہ شرمیلا...... دوستوں سے ملنا

جلنا نہ چاہے...... مگر تنہائی سے بھی ڈرے...... کوئی کام کاج یا مطالعہ کرنا نہ چاہے...... قطعاً بے پرواہ...... نسیان، حافظہ کمزور، کم از کم ذہنی محنت بھی برداشت نہ کر سکے۔

34-CYCLAMEN

ضمیر کا خوف ستاتا ہے...... جیسے اس نے اپنے کسی فرض کو نظرانداز کیا تھا روئے اور تنہائی پسند کرے...... صبح کے وقت سر درد ہو اور بھنگے اُڑتے دکھائی دیں۔

35-DIGITALIS

ناامید خوفزدہ، مستقبل کے بارے میں فکر مند...... حواس کند ہر جھٹکا پیٹ کے بالائی حصہ میں ٹکراتا محسوس ہو...... افسردہ سست اور اس کے ساتھ نبض کمزور۔

36-DIOSCOREA VILL.

چیزوں کو غلط نام سے پکارتا ہے۔

37-FERRUM MET.

بدمزاج کم از کم آواز بھی برداشت نہ ہو...... ذرا سی مخالفت یا تردید سے جوش میں آ جاتا ہے...... دَموی مزاج۔

38-GELSEMIUM

خاموش تنہا رہنا چاہے...... بے شعور...... احمق...... سست...... بے ہمت کوئی فیصلہ نہ کر پائے...... اپنے مرض کی طرف سے بے پرواہ...... بے خوف سوئے تو بڑبڑائے...... جذباتی ہیجان اور خوف جسمانی عوارض کا موجب بنیں...... خوف، دہشت اور ہیجان پیدا کرنے والی خبر سننے کے نتائج بد...... اسٹیج پر آنے

سے ڈرے...... بچہ چونکتا ہے اور دایا سے لپٹ جاتا ہے...... اور چلاتا ہے...... جیسے گر جانے کا اندیشہ ہو۔

39-GRAPHITES

بار بار چونکنے کا رجحان ...... شرمسار...... کوئی فیصلہ نہ کر سکے...... کام کرنا نہ چاہے...... جب کوئی کام کرنے بیٹھے تو ہاتھ، پاؤں میں بے قراری آجاتی ہے...... موسیقی یا کوئی گانا سن کر رونے لگے...... تشویش مند ناامید...... متذبذب۔

40-HEPAR SULPH.

شام کو اور رات کو تکلیف کا احساس ہو...... اس کے ساتھ خودکشی کا ارادہ...... ذراسی بات پر ناراض ہو جاتا ہے...... ناامید...... اداس غمگین...... ظالم جلدی جلدی بولے۔

41-HYPERICUM

ایسا محسوس ہو کہ وہ ہوا میں اوپر اٹھ رہا ہے...... یا یہ ڈر ستائے کہ میں اونچی جگہ سے گر پڑوں گا...... لکھنے میں غلطیاں کرے...... صدمے کے بعد نتائج...... اُداسی...... افسردگی۔

42-IGNATIA

مزاج بدلتا رہتا ہے...... غیبت دان...... کڑھن...... افسردگی...... روئے تنہائی میں بیٹھ کر کڑھے ہے...... میل جول پسند نہ کرے...... آہیں بھرے، سسکیاں لے...... صدمہ کے بدنتائج...... ناامیدی کے بداثرات...... غم پی جائے اور کسی سے اس کا ذکر تک نہ کرے۔

43-IODIUM

جب چپ چاپ پڑا ہو تو بے قرار ہو جاتا ہے حال کے بارے میں متفکر اور بے چین...... مستقبل کے بارے میں کوئی بات نہیں کرتا...... دوڑ لگانے اور مار پیٹ کرنے کی فوری ترغیب ہوتی ہے...... بھول جاتا ہے مجبوراً مصروف رہتا ہے لوگوں سے ڈرے...... ہر کسی سے نفرت کرے افسردہ خاطر...... خودکشی کرنا چاہے۔

44-IPECACUANHA

چڑچڑاپن ہر کسی کو حقارت سے دیکھے......طرح طرح کی خواہشات مگر کیا چاہتا ہے...... یہ صاف نہ بتا سکے۔

45-KALI CARB

ناامید...... جذبات میں تبدیلی آتی رہتی ہے...... بے حد بدمزاج خوفزدہ اور قیاسیات کی بھرمار......معدہ میں بے قراری......ایسا محسوس ہو کہ بستر ڈوب رہا ہے...... تنہائی سے ڈرتا ہے...... ہرگز مطمئن نہ ہو...... درد...... آواز یا چُھوا جانا بالکل برداشت نہ کرے۔

46-KALI PHOS.

بے قراری...... عصبی خوف...... سستی......میل جول سے کترانا...... بے حد سستی...... بہت گھبرایا ہوا......ذرا سی بات پر چونک پڑے...... چڑچڑا دماغی کمزوری ہسٹیریا...... غنودگی......نسیان......ذراسی محنت بھی برداشت نہ کر سکے ......کاروبار سے ناامید شرمیلا...... بات چیت کرنا نہیں چاہتا۔

47-LACHESIS

بے حد بکواسی...... محبتی...... صبح مغموم رہے......تنہائی پسند...... بے قرار ...... بے آرام...... کاروبار پر توجہ نہ دے...... ذہنی محنت رات کے وقت بخوبی کر سکے...... آرام کی موت مرنا چاہے......شکی مزاج...... رات کو آگ کا وہم ستائے...... مذہبی رسوم کی پابندی کا جنون......وقت پہچاننے کی صلاحیت بگڑ جاتی ہے۔

48-LYCOPODIUM

مالیخولیا...... افسردہ......تنہا رہنے سے ڈرے...... ذراسی بات پر ناراض ہوجاتا ہے...... نہایت نازک طبع...... ذکی الحس...... نئی باتوں سے لاپرواہ...... گھمنڈی بالخصوص بیمار ہونے پر......خوداعتادی کی کمی......جلدی جلدی کھائے...... ہردم یہ اندیشہ ستاتا رہتا ہے کہ میں محنت سے چُور چُور ہوجاؤں گا...... شکی مزاج......حافظہ کمزور...... ذہنی انتشار......غلط لکھے دماغی کمزوری کوئی نئی چیز دیکھنا برداشت نہ کرے......اپنا لکھا خود نہ پڑھ سکے صبح جاگے تو غمگین ہوجاتا ہے۔

49-MAGNESIA PHOS.

درد کی وجہ سے روتا ہے......صاف طور پر سوچ نہیں سکتا ضعف معدہ کے باعث رات کو نیند نہیں آتی۔

50-MEDORRHINUM

حافظہ کمزور......دوران گفتگو سلسلہ بھول جاتا ہے...... روئے بغیر بات چیت نہ کر سکے...... وقت پہاڑ بن جاتا ہے...... بے حد عجلت میں رہے...... تندرست ہونے سے ناامید...... ذہنی یکسوئی ناممکن ہو...... ڈرتا ہے کہ پاگل

ہو جاؤں گا...... ذکاوت حس بے قرار گھبرایا ہوا...... اندھیرے میں ڈرتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ کوئی میرا تعاقب کر رہا ہے...... افسردہ اور خودکشی کے خیال کا غلبہ۔

51-MERCURIS HYDR.

سوال کا جواب بڑی سُستی سے دیتا ہے...... جیسے حافظہ کمزور ہو خوداعتمادی کی کمی...... زندگی سے بیزار...... سمجھتا ہے کہ میری معقولیت جواب دے گئی ہے۔

52-NATRUM CARB.

غوروفکر نہیں کرسکتا...... بات کا موضوع دیر میں سمجھتا ہے...... ذہنی کمزوری ...... اداسی ...... فکر...... تشویش...... آواز برداشت نہ ہو...... سردی اور موسمی تبدیلی بھی برداشت نہ ہو...... طوفان آنے سے پہلے بیقرار ہو جاتا ہے...... موسیقی یا گانا سننے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے...... نہایت زندہ دل...... کچھ خاص لوگوں کی موجودگی برداشت نہیں کرتا۔

53-NATRUM MUR.

ذہنی کیفیت کے باعث لاحق ہونے والے عوارض...... غم خوف اور غصّہ وغیرہ کے بداثرات...... افسردگی بالخصوص پرانے امراض تسلی یا دلاسہ دینے سے تکلیف بڑھتی ہے...... چڑچڑاپن...... ذراسی بات پر غضبناک ہو جاتا ہے...... جلد باز اکیلا رہنا چاہتا ہے تاکہ چلاّ سکے...... ہنستا ہے اور ساتھ ہی آنسو نکل پڑتے ہیں۔

54-NATRUM PHOS.

رات کو جاگ جائے تو فرنیچر پر شبہ کرتا ہے کہ کوئی انسان ہے...... برابر والے کمرے میں کسی کے قدموں کی آہٹ سنتا ہے...... خوف اور وہم۔

55-NATRUM SULPH.

دلکش گانے سن کر مغموم ہو جاتا ہے...... افسردہ کبھی کبھی جنون کے دورے پڑتے ہیں...... خودکشی کا رجحان...... خود ضبطی سے کام لیتا ہے غور و فکر نہیں کرسکتا...... خود بولنا پسند نہیں کرتا اور نہ یہ پسند کرتا ہے کہ کوئی اس سے بات کرے۔

56-NUX VOMICA

نہایت بدمزاج...... ذکی الحس...... شکی مزاج...... کینہ پرور...... آواز، بُو۔ روشنی وغیرہ برداشت نہ ہو...... نہیں چاہتا کہ کوئی اسے چھوئے وقت پہاڑ بن جاتا ہے...... ذراسی تکلیف ناقابل برداشت ہو اور نہایت تکلیف دہ بن جاتی ہے...... دوسروں کی بے عزتی کرتا ہے...... بے قرار...... جوشیلا اور عیب بین۔

57-OPIUM

مریض کوئی فرمائش نہیں کرتا...... بالکل بے ہوش سکتہ جیسی حالت...... خوف زدہ...... دلیر...... خوش...... اپنی تکلیف کو نہ سمجھ سکتا ہے اور نہ بتا سکتا ہے...... یہ سمجھتا ہے کہ میں کسی غیر جگہ ہوں۔ بڑبڑاہٹ اور آنکھیں کھلی رہیں۔

58-PHOSPHORIC ACID.

لاپرواہ...... نسیان...... حافظہ کمزور...... لاتعلق...... پست ہمت ذہنی یکسوئی کی کمی...... اپنے خیالات ظاہر کرنے کے لیئے مناسب الفاظ استعمال نہیں کرسکتا...... کوئی بات مشکل سمجھتا ہے۔ دماغی صدمہ کے نتائج...... بڑبڑاہٹ اور گہری غنودگی اور ناامیدی۔

59-PHOSPHORUS

ازحد پست ہمت...... زود رنج...... خوفزدہ...... یہ محسوس کرتا ہے کہ گھر کے

ہر کونے سے کچھ رینگ کر نکل رہا ہے...... غیب بین پیش گوئی کرتا ہے چونکنے کا رجحان...... بیرونی اثرات کے بارے میں ذکی الحس نسیان...... پاگلوں کا فالج...... خوشی کا جنون...... جب اکیلا ہو تو موت کا خوف ستاتا ہے...... دماغ جیسے تھک گیا ہے...... پاگل پن جس میں مریض اپنے آپ کو اہم انسان سمجھتا ہے...... ہیجان کی حالت...... سارے جسم میں گرمی کا احساس بیقرار ذکی الحس...... بے پرواہ۔

60-PHYTOLACCA

ذاتی شائستگی ختم ہو جاتی ہے...... بے پرواہ...... زندگی سے بیزار۔

61-PLATINA

قتل کرنے کی زبردست خواہش...... خود کو اعلیٰ ترین سمجھتا ہے دوسروں کو حقیر سمجھتا ہے...... از حد مغرور اور بے زار...... گستاخ...... ہر چیز بدلی ہوئی نظر آتی ہے...... حیض دب جانے کے بعد کی ذہنی حالتیں...... جسمانی تکلیف کم ہو جاتی ہے اور ذہنی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

62-PLUMBUM MET.

افسردہ...... پژمردگی قتل کر دیئے جانے کا خوف...... مالیخولیا...... وہم وسوسہ بات دیر سے سمجھتا ہے...... نسیّان...... بولتے بولتے الفاظ چھوڑ جاتا ہے ...... قوت گویائی کا سلب ہو جانا...... چھلاوہ...... حافظہ بگڑ جاتا ہے عقل کا فالجی نوعیت کا فتور۔

63-PSORINUM

ناامید...... تندرستی سے ناامید...... افسردہ...... ضدی افسردگی...... مذہبی پابندیوں کا جنون اور خودکشی کا رجحان ہوتا ہے۔

64-PULSATILLA

نسوانی صورت...... یونہی رو پڑتا ہے......شرمسار......ضدی......تنہائی میں ڈرتا ہے...... اندھیرے میں ڈرتا ہے...... بھوت پریت کا خوف...... ہمدردی کا خواہشمند...... بچہ چاہتا ہے کہ اس سے لاڈ پیار کیا جائے......شرارت پسند اور شوخ بچے...... آسانی سے ہمت ہار دیتا ہے......جنس مخالف کا خوف......عبادت وغیرہ کرنا چاہتا ہے......اس میں خوشی اور درد کی بے اعتدالی اور شدت بھی پائی جاتی ہے......نہایت جذباتی مزاج پسند...... مسخرہ......خوش مزاج۔

65-RADIUM BROM.

شکی مزاج اور اندھیرے میں اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے......دوسروں کے ساتھ بیٹھنے کی رغبت......تھکا تھکا بدمزاج۔

66-RHODODENDRON

طوفان آنے خاص کر بجلی کے کڑکنے کا خوف......نسیان......حافظہ کمزور۔

67-RHUS TOX.

بے ہمت غمگین......خودکشی کا ارادہ کرتا ہے...... بے حد بے قرار مسلسل پہلو بدلتا رہتا ہے...... بڑبڑاتا ہے......ڈرتا ہے کہ مجھے کوئی زہر دے دے گا......کندی حواس......رات کو ڈرنا......وحشت......بستر میں اکیلا نہ رہ سکے۔

68-SARSAPARILLA

ناامید......ذکی الحس......زود رنج...... بدمزاج کم بولتا ہے۔

69-SELENIUM

جنسی خیالات کا غلبہ اور نامردی...... ذہنی محنت تکان لاتی ہے، از حد مغموم غمگین...... از حد نا امید افسردگی جس سے پیچھا نہ چھڑا سکے۔

70-SEPIA

عزیزوں سے بے پرواہ...... کام کاج اور کنبہ کی طرف سے غافل بدمزاج اور تنہائی میں ڈرتا ہے...... بے حد غمگین ...... اپنی رام کہانی سناتے ہوئے رو پڑتا ہے...... کنجوس...... شام کو بے قرار ہو جاتا ہے...... کاہل...... پست ہمت۔

71-SILICEA

ترغیب یا درخواست مان لیتا ہے...... کمزور طبع بے قرار...... گھبرایا ہوا...... جوش میں آنے والا...... بیرونی حالات اور ماحول سے بڑی جلدی متاثر ہوتا ہے...... نازک طبع دماغ کی کمزوری...... خودسر بے عمل...... خیالات میں بھولا ہوا...... محویت ...... کسی ایک خیال کے تانے بانے میں الجھا رہتا ہے...... صرف سوئیوں کے بارے میں سوچتا ہے...... انہیں ڈھونڈتا رہتا اور گنتا رہتا ہے۔

72-SPIGELIA

پِن اور سوئی جیسی نوکدار چیزوں کا خوف۔

73-STANNUM

غمزدہ...... بے قرار...... پست ہمت...... لوگوں کو صرف دیکھنے ہی سے ڈر جاتا ہے۔

74-STRAMONIUM

عبادت گزار...... متین...... منت سماجت کرنے والا ...... مسلسل بولتا رہتا ہے...... بکواسی...... ہنسنا...... گانا...... دُعا مانگنا...... قسم کھانا...... تک بندی

کرنا......بھوت پریت دیکھنا آوازیں سُننا......روحوں سے باتیں کرنا......سیمابی طبیعت......کبھی رونا کبھی ہنسنا......تشدّد پسند......کمینہ......شہدا......اپنی پہچان کے بارے میں وہمی......خود کو لمبا سمجھے وہم کہ اس کے دو حصّے ہیں......جن میں سے ایک غائب ہے......مذہبی جنون......تنہائی اور اندھیرے میں ڈرے......روشنی اور صحبت پسند کرے......پانی یا کوئی چمکدار چیز دیکھتے ہی تشنج آ جاتا ہے ہذیان اور بھاگ جانا چاہتا ہے۔

75-SULPHUR

بھولتا ہے......غور و فکر مشکل......وسوسہ......پھٹے پرانے کپڑوں کو شاندار سمجھ کر سنبھالتا ہے......خود کو امیر سمجھتا ہے......ہر وقت مصروف رہتا ہے......بڑی عمر والے چھوٹے بچوں کی طرح چڑ چڑے ہو جاتے ہیں......بدمزاجی آ جاتی ہے......پیار کم ہو جاتا ہے......از حد خود غرض......دوسروں کی مناسب طور پر عزت نہیں کرتا......ہر وقت مصروف عبادت رہتا ہے......کاروبار سے جی چراتا ہے......بے حد سُست......سمجھتا ہے کہ میں لوگوں کو غلط چیز دے رہا ہوں......جوان کی موت کا باعث ہوگی......عموماً سلفر کا مریض بدمزاج اور سست الوجود......افسردہ......پژمردہ اور اکہرے بدن والا ہوتا ہے حالانکہ اسے بُھوک خوب لگتی ہے۔

76-SULPHURIC ACID.

بدمزاج۔ بے قرار......سوال کا جواب نہیں دینا چاہتا، شتاب کار۔ جلد باز

78-THUJA

کوئی ایک ہی خیال دماغ پر مسلّط ہو جاتا ہے......مثلاً وہ سمجھتا ہے کہ کوئی اجنبی اس کے پہلو میں لیٹا ہوا ہے......یا جیسے میری روح اور جسم دو ہیں......یا جیسے

اس کے پیٹ میں کوئی جاندار چیز موجود ہے...... جذباتی......موسیقی سن کر رونے لگتا ہے اور کانپنے لگتا ہے۔

79-VALERIANA

سیمابی طبیعت......خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ میں ہوا میں تیر رہا ہوں......زود رنج......نازک مزاج......رات کو وہم ستاتا ہے...... چڑچڑا الرزہ۔

80-VERATRUM ALB.

افسردگی......غنودگی اور جنون......احمقوں کی طرح بیٹھے رہنا اور کچھ نہ دیکھنا...... لاتعلق......جوش کے دورے...... چیخ مارنا...... بددعا دینا......جنون زچگی...... گھر سے نکل کر بغیر مقصد بھٹکنا بلاَ نازل ہونے کا اندیشہ...... چیزیں تباہ کرنے کی ترغیب وخواہش......درد کے دورے جن کے ساتھ بڑبڑاہٹ بھی ہو جو جنون تک پہنچ جائے، بد دعائیں دینا اور رات بھر غرّانا۔

81-ZINCUM MET.

حافظہ کمزور......شور بالکل برداشت نہ ہو......کام کاج اور دماغی محنت سے جی چرائے...... بچہ کو جو کچھ کہا جائے اسے دہرا دیتا ہے......مخدوش جیسے کوئی جرم کیا ہو......مبادہ گرفتار کرلیا جاؤں گا......سست......کاہل الوجود......بے شعور جزوی فالج۔

نفسیاتی علامات اور اکسیر دوائیں

ہومیو ڈاکٹر محمّد نورالحسن

وہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان جو ہومیو پیتھی کے فلسفے سے قریبی شغف رکھتے ہیں میرے اس مضمون کے عنوان پر یقیناً معترض ہوں گے اور اگر ایسا ہے تو اعتراض میں وہ حق بجانب ہیں، اس لیئے کہ ہومیو پیتھی میں کوئی بھی دوا صرف ایک دو یا تین علامات پر تجویز نہیں کی جاسکتی بلکہ مکمل مرض کی کیفیت اور ماہیت کی مناسبت پر دوا تجویز کی جاتی ہے تاہم اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ہومیو پیتھی کی تاریخ میں بعض دواؤں نے ہر پُر دور میں بعض علامات پیدا کی ہیں اور ہر مریض میں ان علامات کا علاج بھی کیا ہے چنانچہ طبی تجربہ کی بنیاد پر ایسی علامات کو ادویات سے وابستہ کرنا ہرگز نامناسب نہیں ہے ہیرنگ جیسے عظیم ہومیو پیتھ نے بھی میٹیر یا میڈیکا میں علامات اور درجہ بندی کا لحاظ رکھا ہے اور کینٹ جیسے عظیم ہومیو پیتھ نے ریپرٹری میں دواؤں کی درجہ بندی کی ہے چنانچہ میں نے ایسے ہی اکابرین کے تجربے سے استفادہ کر کے مخصوص نفسیاتی علامات کے لیئے ان ادویات کا انتخاب کیا ہے جو کم از کم کینٹ کی نظر میں ضرور لاثانی ہیں، میرے دعوے کی تصدیق بڈویل کے الفاظ میں کینٹ ریپرٹری کے ایلفا سے کی جاسکتی ہے۔

اس مختصر عذر خواہانہ تعارف کے بعد ذیل میں نفسیاتی علامات اور ان کے لیئے منفرد ادویات کی نشاندہی کرتا ہوں، نفسیاتی علامات کے انتخاب میں کسی نہ کسی معیار کو بہر حال پیش نظر رکھنا تھا اور یہہ معیار کسی نفسیاتی پیمانے سے متعین نہیں ہوسکتا چنانچہ اس کا تعین میں نے ہومیو پیتھک دواؤں کی یکتائی سے کیا ہے ہوسکتا ہے کہ بعض اہم ترین ذہنی علامات نظر انداز ہوگئی ہوں اور نفسیاتی امراض کا بھر پور وقوف رکھنے والے حضرات کے نزدیک ایسا ہوا ہوگا۔ تاہم طوالت کے خدشے کو ملحوظ رکھتے ہوئے میں نے ایک مختصر نمونہ پیش کیا ہے جس میں اکابر معالجین اضافہ کرسکتے ہیں علامات یوں ہیں۔

o...... جب نفسیاتی مریض کی نفسیاتی حالتوں میں سب سے اہم اور نمایاں ایک ایسا کرب ہو کہ وہ اسے ایک پل بھی کسی جگہ پر ٹھہرنے نہ دے اور وہ کرب انگیز انداز میں جگہیں بدلنے پر مجبور ہو جائے تو اس کی واحد دوا...... آرسنک ایلبم ہے۔

اوپر بیان کردہ کیفیت میں ٹھنڈی ہوا سے قرار آئے تو اس کرب کی دوا آرسنک نہیں بلکہ...... کینابس انڈیکا ہوگی اس لیئے کہ آرسنکم برودت سے نہیں حرارت سے تسکین پاتی ہے۔

o...... نفسیاتی مریضوں بلکہ نفسیاتی امراض میں شاید ہی کوئی مرض ایسا ہو جس میں براہ راست یا بالواسطہ تشویش نہ ملتی ہو مگر جب ان حالتوں میں نمایاں ترین پہلو تشویش ہو اور تشویش کی نوعیت حسب ذیل ہو تو درج ذیل ادویات تیر بہدف ہوں گی۔

ا۔ تشویش گویا کہ مریض ہوا کے گرم جھونکوں کی لپیٹ میں ہو...... پلسٹلا۔

ب۔ تشویش جس سے صرف سینے کے اوپر بوجھ محسوس ہو...... سلفر

ج۔ تشویش جب بستر کی گرمی سے ہوتا ہم پیر کھلنے سے ٹھنڈے ہو جائیں...... میگنشیا کارب۔

o.....نفسیاتی مریضوں میں ماضی کی تلخ یادوں کے لیئے اگر ذہنی حالت ایسی ہو کہ مریض ماضی کی تلخ یادوں میں کھویا رہے بلکہ کڑھتا رہے تو یہ دراصل موجودہ تلخیوں سے فرار کا ایک نفسیاتی حیلہ ہے اگر اس ذہنی حالت کی تخصیص شام کے اوقات میں ہو تو واحد دوا......وریٹرم ایلبم ہے۔

o.....نفسیاتی امراض کی بعض کیفیات کا عنوان مردم بیزاری ہوتا ہے مگر بالغوں میں اس کا میلان حاوی نہیں ہوتا اس لیئے کہ وہ طویل عرصے سے معاشرتی زندگی گزار کے اجنبیوں اور شناساؤں ہر دو میں رہنے کے عادی ہو چکے ہوتے ہیں البتہ نابالغ ذہنوں میں مردم بیزاری زیادہ ہوتی ہے بالخصوص بچوں میں تاہم اس علامت سے بالغوں کو یکسر آزاد قرار نہیں دیا جاسکتا چنانچہ مردم بیزاری کی یہ شکل خواہ کسی عمر میں ہو اگر حسب ذیل شکلیں اختیار کریں تو درج ذیل دوائیں تیر بہدف ہیں۔

ا......پاخانہ کرتے وقت کسی غیر کی موجودگی برداشت نہ ہو......ایمبرا

ب......پیشاب کرنے وقت کسی غیر کی موجودگی برداشت نہ ہو......نیٹرم میور

o.....انسان کو حیوانِ ناطق کہا جاتا ہے اور ناطق کے معنیٰ بے معنیٰ اور مہمل گفتگو کرنے کے نہیں ہیں بلکہ نطق و منطق بامعنیٰ اور مربوط گفتگو کی آئینہ داری کرتے ہیں مگر جب اس حیوان ناطق کی گفتگو میں یہ ارتباط......مرضیاتی حد تک ختم ہو جائے اور وہ لحہ بہ لحہ گفتگو میں موضوع بدلتا رہے تو یہ نفسیاتی نوعیت دوا کی متقاضی ہے اور یہ دوا......لیکیسس ہے۔

o.....نفسیاتی صحت کے عالم میں خردمندی کے تین اہم ستون ہیں ایک ادراک دوسرے تخیل اور تیسرے مشاہدۂ حقیقت، لیکن جب کسی سبب سے یہ تینوں لیاقتیں منفی طور پر متاثر ہوتی ہیں تو خرد کے حقیقت سے تفہیمی رشتے ٹوٹ جاتے ہیں

اور مریض اوہام وتصورات وفریب میں مبتلا رہتا ہے۔ موجود کو غیر موجود موہوم کو حقیقی اور حقیقی کو موہوم' خیالی کو مادی اور مادی کو خیالی محسوس کرنے لگتا ہے یعنی فرد اور حقیقت کے درمیان وقوف کا رشتہ خلل زدہ ہو جاتا ہے۔ اس خلل کی بہت سی شکلیں ہیں۔ اور ہومیوپیتھی میں ہر شکل کے لیئے علیحدہ دوا ہے ذیل کی تفصیلات ملاحظہ فرمائیں۔

ا......فریب خیال کہ مریض کا بطن دھنس گیا ہے معدہ غائب ہو گیا اور فوطہ متوّرم ہے......سباڈیلا

ب......اپنی جسمانی ساخت اور حالت کے متعلق فریبی خیالات......سباڈیلا

ج......فریب خیال کے میرے اردگرد انسان نہیں خبیث ہیں......پلاٹینا

د......کہ کتے اس پر حملہ کررہے ہیں......اسٹرامونیم

ہ......عالم بیداری میں یہ وہم کہ وہ خواب دیکھ رہا ہے......بلاڈونا

و......وہم کے اجسام بڑھ گئے ہیں......کینابس انڈیکا

ز......فریب خیال کہ لوگ اسے پاگل سمجھ رہے ہیں۔ کلکیر یا کارب

ح......چمکدار اشیاء سے اوہام میں مبتلا ہو......اسٹرامونیم

ط......کہ وہ منتخب بارگاہِ حق ہے۔ کالی بروم

o......نفسیاتی صحت کے متعدد معیارات میں سے ایک معیار یہ بھی ہے کہ فرد میں زندگی کا حوصلہ باقی رہے۔ اگر کسی فرد سے یہ حوصلہ ختم ہو جائے تو وہ یاس وقنوطیت کا شکار ہو جاتا ہے، یاس وقنوطیت کے اسباب بعض شکلوں میں قابل تسلیم ہوتے ہیں لیکن کبھی کبھی یہ مایوسی غیر موزوں حالتوں سے وابستہ ہو جاتی ہے مثلاً جسم کی خارش کے سبب مایوس ہو جانا ایک عجیب وغریب نفسیاتی حالت ہے۔

ا.....مگر ہومیوپیتھی میں اس مایوس کی واحد دوا.....سورینم ہے۔

ب.....اور جب اپنی معاشرتی حیثیت سے مایوسی پیدا ہوتو اس کی اکسیر دوا.....وراٹرم ایلبم ہے۔

o.....یوں تو ہر شخص کے ماضی میں کچھ نہ کچھ تلخیاں ضرور ہوتی ہیں اور وہ کبھی نہ کبھی یاد بھی آتی ہیں لیکن جب آدھی رات گزر جانے کے بعد ذہن پر ان تلخ یادوں کا تسلط ہو جائے تو اس عالم میں معتبر دوا.....رسٹاکس ہے۔

چاندنی راتوں میں وجد وانبساط کی کیفیت ہوتو.....اینٹم کروڈ

شام کے وقت خیالات کی اونچی اڑان کا تخیل ہوتو.....لائیکوپوڈیم

o.....خوف بعض شکلوں میں نفسیاتی مرض ہے اور بعض شکلوں میں نفسیاتی امراض کا سبب بالعموم جب مرض کی حیثیت سے خوف ظاہر ہوتا ہے تو اس کے لیئے فوبیا کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے نیز یہ کہ نفسیاتی نکتہ نگاہ سے خوف (Fear) اور (Anxiety) تشویش میں یہ فرق ہے کہ خوف کے ساتھ اس کا معروض Object وابستہ ہوتا ہے یعنی خوف کسی کا ہوتا ہے جبکہ تشویش میں اس کا معروض باعث یا موضوع نامعلوم ہوتا ہے، چنانچہ مرضیاتی خوف کسی بھی شہ سے وابستہ ہوسکتا ہے لیکن مرضیاتی اس وقت کہلائے گا جبکہ فرد نہ ڈرنے والی چیزوں سے ڈرے، ڈرنے والی چیزوں سے نہ ڈرنا احمقانہ بہادری کہلاتا ہے اور اس کی دوا اوپیم ہے لیکن ہومیوپیتھی میں معروف مرضیاتی خوف کی درج ذیل شکلیں ہیں۔

ا۔خوف کہ آنے والا اس سے چھو نہ جائے تو دوا.....آرنیکا.....ہوگی

ب۔شدتِ درد سے موت کا خوف ہوتو.....کافیا

ج۔حالت حمل میں موت کا خوف ہوتو.....ایکونائٹ

د۔ خیالی جانوروں سے موت کا خوف ہو تو...... بلاڈونا

o...... دنیا کا کوئی بھی انسان نہ تو تمام چیزوں سے متعلق ہوتا ہے، نہ ہر چیز سے لاتعلق ہر فرد کے کچھ متعلقین اور متعلقات ہوتے ہیں لیکن جب یہ فطری رشتے ٹوٹنے لگیں تو اس مرض کو لاتعلقی کہا جاتا ہے اس کی درج ذیل شکلیں ہیں۔

ا۔ جنسی بے اعتدالی کے بعد...... اسٹافی سیگریا

ب۔ اپنی ذات سے متعلق ہو تو...... سلفر...... دوا

ج۔ دوسرے کی بہبود اور بھلائی سے متعلق بے حسی ہوگی تو بھی...... سلفر...... دوا ہوگی۔

o...... اگر حقیقی معنوں میں دیکھا جائے تو زندگی غم و مسرت کی لہروں کا نام ہے اور ہر نارمل شخص کی زندگی میں غم ہوتا ہے اور مسرت بھی، مگر جب فرد ایک حالت سے رشتہ توڑ کر دوسری حالت پر قائم ہو جائے تو یہ نفسیاتی فساد ہے اس کا ایک رُخ غم زندگی ہے اور اسکی مختلف ذیلی صورتیں ہیں۔

ا۔ غذائی غلطیوں کے سبب غم زدہ ہو تو دوا...... نیٹرم کارب...... ہوگی۔

ب۔ کھجلانے کی وجہ سے غمگین ہو تو...... سورینم۔

ج۔ غمگین کہانیوں کے سبب غم زدگی ہو تو...... سائیکوٹا

o...... مندرجہ بالا کے علاوہ ایسی ہزاروں نفسیاتی علامات بیان کی جاسکتی ہیں جو طبی مشاہدے میں آئی ہیں اور بعض مریض ایسی علامتیں بھی بیان کرسکتے ہیں جو اب تک کسی کے مشاہدے میں نہ آئی ہوں۔ چنانچہ تمام نفسیاتی علامات کا احاطہ کرنا اور ان کے لیئے دوا تجویز کرنا کسی کے بس کی بات نہیں ایک ہومیو پیتھ کی حیثیت سے اپنے طبی

تجربے کی بنیاد پر ہومیو پیتھک معالجے میں زیر مشاہدہ آنے والی خاص خاص نفسیاتی امراض کی علامتیں اور ان کے لیئے اکسیر دوائیں ذیل میں درج ہیں۔

تین بجے رات ہیبت زدہ ہو کر اٹھ جائے تو...... آرسینک البم

زندگی سے ایسی اکتاہٹ ہو کہ اپنے آپ کو نقصان پہنچانے سے باز رہنے کے لیئے بڑا جبر کرنا پڑے...... نیٹرم سلف

حیض کے دب جانے سے جنون میں مبتلا ہو جائے...... پلسٹلا

رات تین بجے کراہنے لگے...... کالی کارب

ضدی بچے جو موٹاپے کی طرف مائل ہوں...... کلکیر یا کارب

ایام ماہواری کے بعد دماغی نقاہت ہو جائے...... ایلومینا

بچے صرف گود میں اٹھائے رکھنے ہی سے خاموش ہوں۔ کیموملا

کسی صورت خاموش نہ ہو سکے...... سائنا

بے چینی شام چھ بجے سے صبح چھ بجے تک...... کریازوٹ

کام کرتے وقت بے چین ہو...... گریفائٹس

معمولی باتوں پر چیخ و پکار کرے...... کالی کارب

کھنکار یا چھینک سے چونک جائے...... بوریکس

آوازیں عجیب معلوم ہوں...... کینابس سٹایوا

خبط الحواسی دانوں کے دب جانے سے ہو...... کیوپرم

خوشگوار تاثرات کے بعد کا استعجاب......کافیا

ہر کسی چیز کا احساس جاتا رہے......انا کارڈیم......

گیارہ بجے دن تک اشکباری کی رغبت......سلفر

شام چار سے آٹھ بجے تک اشکبار رہے......لائیکوپوڈیم

جب شکریہ ادا کیا جائے تو آنسو، اُمڈ آئیں......لائیکوپوڈیم

مربوط لکھنے کی صلاحیت سے محرومی......کالچیکم

نفسیاتی امراض میں ھانمن کی تجویز کردہ پانچ دوائیں

ڈاکٹر سلیم احمد

شاید بعض ہومیو پیتھک معالجین کے لیئے یہ بات حیرت انگیز ہو کہ ہانمین کے نام سے میں نے دواؤں کی تجویز کا دعویٰ کس طرح کیا۔ ہومیو پیتھک فلسفے کی رو سے کسی بھی مرض کے لیئے خواہ وہ ذہنی ہو یا جسمانی، دوا مرض کے نام پر تجویز نہیں کی جاتی پھر یہ بات بانی ہومیو پیتھی سے منسوب کرنا بدیہی طور پر غلط بیانی نظر آتی ہے، لیکن حقیقت حال یہ ہے کہ ہانمین نے آرگنن میں بعض اقسام امراض کی تشریح کرتے وقت بعض ادویات کی نشاندہی کی ہے آرگنن کے قول نمبر ۲۲۱ میں ایسے نفسیاتی امراض کی نشاندہی کی ہے، جو اپنے پس پردہ سورائی قوت کے حامل ہوتے ہیں اور بعض اشتعالی اسباب کی بنیاد پر ایکوٹ انداز میں ظہور پذیر ہو جاتے ہیں ایسے نفسیاتی امراض کے لیئے ہانمین نے ان کی ایکوٹ حالت میں اینٹی سورک دواؤں کے استعمال نہ کرنے کی ہدایت کی ہے اور تجویز کیا ہے کہ جب یہ صورت حال رونما ہو تو دوسری قسم کی دوائیں (غالبًا وہ دوائیں جو عمیق الاثر نہیں ہیں) استعمال ہونی چاہیئں اس قسم کی دواؤں میں اس نے

Acon.Merc.Hyos.Bell Stramon. کے نام تجویز کیئے ہیں یہ تجویز بالکل ایسی ہی ہے۔ جیسے Opium اور China تجویز کی گئی ہیں یعنی یہ کہ جب تجویز شدہ دوا مریض کی قوتِ حیات کو فعال کرنے میں ناکام رہے تو بقول ہانمین Opium دینی چاہیئے اور جب کوئی مرض ایک مقررہ مدت یا وقفے کے ساتھ بار بار رونما ہو رہا ہو تو مماثل دواؤں کے استعمال کے دوران China اعلیٰ طاقت میں دینی چاہیئے جس سے مرض کا خاصہ دوریت Periodicity ختم ہو جاتا ہے۔

جہاں تک ''مندرجہ بالا پانچ دواؤں کا تعلق'' ہے تو وہ بھی ہومیوپیتھی کے بنیادی اصول کے مطابق آنکھ بند کر کے نہیں دی جا سکتیں بلکہ یہاں پر ہر دوا کا انتخاب نفسیاتی امراض کی اس مماثلتی شبہیہ کی بنیاد پر کیا جائے گا جو ہومیوپیتھک دوا میں ثابت شدہ ہوں چنانچہ یہاں پر بھی مماثل انتخاب کا مسئلہ ختم نہیں ہوتا بلکہ مزید دقت اس لیئے پیدا ہو جاتی ہے کہ اگر Acon اور Merc کو علیحدہ کر دیا جائے تو Hyos.bell اور Stramon میں تفریق و تمیز کرنا از حد شکل ہے۔ اس لیئے ان تینوں دواؤں میں ہذیان کی کیفیت، اشتعال (ہلکا یا تیز) اور دیگر ذہنی علامات مماثل ہیں چنانچہ میں نے کوشش یہ کی ہے کہ ان پانچوں دواؤں کی ایسی ذہنی علامات تلاش کر کے بیان کر دوں جو ایک کے علاوہ کسی دوسری معلوم دوا میں نہ پائی جاتی ہوں اور وہ علامات دواؤں کے نام کے ساتھ ذیل میں پیش کی جاتی ہیں۔

ایکونائٹ

خوف اس دوا کی عمومیت کی حیثیت سے ایک خاص علامت ہے مگر خوف دوسری دواؤں میں بھی پایا جاتا ہے چنانچہ یہ لازمی ہے کہ ہم ایکونائٹ کے خوف کو دوسری دواؤں کے خوف سے متمیز کر سکیں ایکونائٹ کے خوف کی درج ذیل خاص شکلیں ہیں۔

موت کا خوف درانِ حمل

موت کا خوف دردِزہ کے دوران

موت کا خوف رحم کے لٹکاؤ کے ساتھ

خوف جب یرقان کا سبب بنے

خوف جو مصروف شاہراہ عبور نہ کرنے دے

خوف جو مجمع میں جانے سے باز رکھے

خوف کے علاوہ دو وہم ایسے ہیں جو صرف ایکونائٹ میں پائے جاتے ہیں جب مریض ان میں سے کسی ایک میں بھی مبتلا ہوں تو ایکونائٹ اس کی دوا ہے۔

وہم کہ اس کا اپنا سر بہت بڑا ہے

وہم کہ وہ بھیڑوں کو ہانکا دے رہا ہے

مندرجہ بالا کے علاوہ درج ذیل خاص شکلوں میں ایکونائٹ واحد دوا ہے۔

اگر مشتعل ہونے سے پھیپھڑوں سے خون آنے لگے۔

دہشت زدہ ہونے کے بعد اثرات

اگر بخار کی شدت کے دوران بشاشت کا مظاہرہ کرے

اگر یہ احساس ہو کہ خیالات ذہن کے بجائے پیٹ سے آ رہے ہیں

بیلاڈونا

Bell کی ذہنی علامتوں میں اوہام کو خاص اہمیت حاصل ہے یوں تو نفسیاتی مریض مختلف اوہام میں مبتلا ہوتے ہیں مگر وہ مریض جن میں درج ذیل اقسام کے اوہام پائے جائیں، بیلاڈونا سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

آگ میں جانور نظر آئیں

مریض کو کالا کتا دکھائی دے اور وہ اس کے خیالی وجود سے خوفزدہ ہو

اُسے سیاہ رنگ کے دوسرے جانوروں کی موجودگی کا وہم ہو

کمرے میں لال بیگ نظر آئیں

بستر پر کھیرا، لکڑی بکھرے ہوئے دکھائی دیں

مندرجہ بالا اوہام کے علاوہ ذیل کی بیان کردہ علامتوں میں سے اگر ایک بھی علامت مریض میں پائی جاتی ہے تو اس کی دوا بیلاڈونا ہے۔

جب مریض ہر چیز چکھ کر دیکھے

جب مریض ہاتھ پھیلا پھیلا کر قہقہ لگائے

جب مریض کے قہقہے دوسروں کے لیئے طیش انگیز ہوں

جب مریض چمچہ اور پلیٹ دانتوں سے پکڑ کر کاٹنے لگے

جب مریض کھلے میدان میں ٹہلتے ہوئے موت کی آرزو کرے

جب مریض چیزیں چھپا کر رکھنا چاہے

جب مریض گردوپیش کے لوگوں کے بال کھینچے

جب مریض اپنے عزیزوں کو نہ پہچان سکے

Bell کے مریض میں تبدل، تلون اور تضاد کی عجیب وغریب شکلیں نظر آتی ہیں۔ مثلاً

کبھی گانے گائے، کبھی آہیں بھرے

پاگل پن کے ساتھ ساتھ مسخرا پن کرے

مسرت اور رقص میں تبدل پایا جائے

کبھی خیالی جانور دیکھے کبھی خوفزدہ ہو جائے

ہائیوسائمس

ہائیوسائمس نفسیاتی مریضوں کی اکثر حالتوں سے مماثل ہے بالخصوص ذیل کی علامات کے لیئے واحد دوا ہے۔

جب مریض بندر کی طرح اشارے کرے اور منہ بنائے

جب مریض ایسا برتاؤ کرے جیسے وہ نشے میں ہے

گفتگو بچوں کی طرح کرے...... آنے والے بہترین وقت کا منتظر ہو......

بستر میں (ننھے بچوں کی طرح) برہنہ لیٹنا چاہتا ہو اور کپڑے پہننے سے گھبرائے

بغض وحسد کی وجہ سے ہذیان میں مبتلا ہو جائے

ہذیان میں لوگوں پر چاقو سے حملہ کرے یا کرنا چاہے

جلتے ہوئے چولہے سے لپٹ جائے

حسد کی وجہ سے دوسروں کو قتل کرنے پر مائل رہے

محبت کے ساتھ حسد اور غصہ بھی ہو اور اس کا اظہار بے ربط باتوں سے کرے۔

برہنگی اور سترنمائی کا میلان، عمل میں یا احساس میں۔

خوفزدہ رہے کہ کوئی اس کی پٹائی نہ کردے اسے زخمی نہ کردے اس کے ساتھ دھوکہ بازی نہ کرے۔

فریب طرح طرح کے، خاص کر یہ محسوس کرے کہ اس نے پرندوں کے پَر نوچ ڈالے ہیں......اس پر کسی بھوت نے قبضہ کرلیا......اسے جنگلی جانوروں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا...... اس کے اردگرد بہت سے مور ہیں اور وہ انہیں ہانکا دے رہا ہے...... یہ پختہ خیال کہ اس کی شادی ہونے والی ہے۔

پھولوں کی خوشبو سونگھ کر غمزدہ ہوجائے۔

اسٹرامونیم

اسٹرامونیم اپنے مزاج اور رشبہیہ میں ایسے نفسیاتی مریضوں کی دوا ہے جنہیں اشتعال اور برانگیختگی کے شدید بدترین دورے پڑتے ہیں بقول کینٹ اسٹرامونیم کے مریض میں اشتعال، غضبناکی توڑ، پھوڑ، وحشت، تشویش، خوف اور ہذیانی کیفیت لازم ہیں جن لوگوں کو کبھی دھتورے کے زہریلے اثرات کا مشاہدہ کرنے کا موقع میسر آیا ہے وہ اس کی ہومیو پیتھک مماثلت کا بہترین اندازہ کرسکتے ہیں ظاہر ہے کہ نفسیاتی مریض دھتورے کے زہریلے اثر میں نہیں ہوتا بلکہ اس کے اعمال وفعل، ذہن وکردار، جذبہ واحساس اور انداز ونظر اس سے مماثل ہوتے ہیں اکثر زہریلے مادوں میں بہت سی خصوصیات مشترک ہوتی ہیں اس لیئے ان میں تمیز کرنا جو ہر ہومیو پیتھ کے لیئے لازم ہے زیادہ مشکل ہوتا ہے چنانچہ میں نے اسٹرامونیم کی وہ چند خصوصیات منتخب کی ہیں جو اس دوا کا امتیازی خاصہ ہیں۔

جب مریض کو پانی گرنے کے شور۔ یا اس کی آواز سے تشویش ہو......اگر مریض سگ گزیدہ ہے تو اس میں آب ترسی یہی شکل اختیار کر سکتی ہے مگر فرق یہ ہے کہ آب ترسی میں خوف ہوتا ہے اور یہاں تشویش ہے اس شکل میں بہتر دوا ہائیڈر و فوبنیم ہے مگر کینٹ نے اپنی ریپرٹری میں خوف اور تشویش میں یہ دونوں ہی دوائیں بیان کی ہیں)

جب مریض ہذیانی حالت میں اجنبی اور غیر ملکی زبان میں باتیں کرے۔ اور بے جان اشیاء سے خطاب کرے۔

جب مریض درج ذیل قسم کے فریب و اوہام میں مبتلا ہو

ا۔ اس کی ٹوپی نہیں بلکہ موزے ہیں اور وہ انہیں پہننے کی کوشش کرے

ب۔ کتے اس پر حملہ کر رہے ہیں اور اس کے سینے کو کاٹ رہے ہیں

ج۔ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے ہیں

د۔ اس کے کمرے میں آگ لگ گئی ہے

ہ۔ اس کا چہرہ لمبا ہو گیا ہے

و۔ وہ ابھی گرنے والا ہے

ز۔ وہ عریاں ہے اس کے نیچے سے بستر نکال دیا گیا ہے۔

جب تشنج اور غضبناکی کے دورے یکے بعد دیگرے یعنی متبادل ہوں۔

جب مریض ہر وقت رو رو کر اور گڑگڑا کر معذرت خواہی کرتا رہے اور معافی مانگتا رہے یا اس کا حاوی میلان ہو۔

جب مریض کو اپنے اطراف دیکھنے سے تکالیف میں اضافہ ہو۔ اور اگر مریض کو الٹی ہو تو اس کے دوران اسے جھٹکے لگیں یا پھڑکن ہو۔

مرک سول

مرک سول ہر چند کہ نفسیاتی امراض کے لیئے ہانمین کی تجویز کردہ پانچ دواؤں میں شامل ہے۔ مگر ہمارے موجودہ میٹریا میڈیکا میں سینکڑوں دوائیں ایسی ہیں جو نفسیاتی امراض میں مرک سول سے زیادہ مفید اور مماثل ہیں۔ ہانمین کے دور میں دستیاب دواؤں میں مرک سول ایک اہم دوا تھی تاہم مختلف شواہد سے ظاہر ہے کہ ہانمین مرک سول کے ضمن میں قدرے خوش فہمی میں مبتلا تھا شاید اسکی وجہ یہ ہے کہ اس نے پہلی مرتبہ اپنے طریقے سے پارے کو قابل حل بنایا تھا اور اسے سفلسی امراض میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا تھا۔ مگر تمام تر اعترافِ عظمت واحترام کے باوجود کینٹ نے بھی سفلس کی تشریح میں یہی کہا ہے کہ ہانمین یہ کہنے میں حق بجانب نہیں ہے کہ مرک سول کی ایک خوراک سے سفلس کا کامیاب علاج ہوا۔

''وہ شنکیر نہیں شنکیرائڈ ہوگا''۔ (کینٹ) بایں ہمہ نفسیاتی امراض میں ''مرک ویو'' اور مرک سول کی درج ذیل منفرد افادیت تسلیم کرنی پڑتی ہے۔

فاقہ کشی کے ذریعے خودکشی کی کوشش

وہم کہ وہ بہتا ہوا پانی دیکھ رہا ہے

آرزو کہ جو اختلاف کرے اسے قتل کردوں

دھاردار آلہ دیکھ کر خودکشی کا میلان

تذبذب اور تشکیک محض دن کے وقت

دوسروں کے لیئے رونا اور آہیں بھرنا

دہشت ہر استعجاب کے ساتھ جسم میں لرزش اور گال سرخ

دہشت انگیز لمحات گزرنے کے بعد بھی خوف باقی رہنا۔

کسی بھی دہشت زدگی کے بعد بزدلی اور ''شکایات شبینہ''

مندرجہ بالا کے علاوہ دیگر علامات کے لیئے کینٹ ریپیرٹری کا ذہن سے متعلق حصہ یعنی باب اول ملاحظہ کیجئے۔

چند نئی دوائیں اور نفسیاتی علامات

ڈاکٹر نزہت سمیع

ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس،ایم۔اے۔(آر۔ایچ۔ایم۔پی)

ہومیو پیتھی کے متعلق بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس میں نئی تحقیقات کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے دراصل یہ لاعلمی کا نتیجہ ہے۔ ہمارے ہاں چونکہ جدید ہومیو پیتھک لٹریچر دستیاب نہیں ہے اس کی بنیاد پر اکثر لوگ اور بعض ڈاکٹر بھی یہ سمجھنے لگے ہیں کہ ہومیو پیتھی جدید تحقیقات سے نا آشنا ہے۔

صرف دو کتابوں پر نظر ڈالیں تو بہت سی نئی تحقیقات سامنے آئیں گی ان میں ایک کتاب اسٹیفینسن کی تصنیف ''ہنمینین'' پروونگ ہے'' جس میں ۱۹۲۴ء سے ۱۹۵۹ء تک کی تحقیقات درج ہیں دوسری کتاب او۔اے جولین کی ''نیوریمٹیڈیز ہے ان دو کتب کے علاوہ ڈاکٹر سنکرن کی تصنیف Some New Provings جولین کی Bio-Therapics جدید تحقیقات کا سرمایہ ہیں''۔کتاب ہٰذا کے لیئے میں نے مناسب خیال کیا ہے کہ ان میں سے بعض نئی دواؤں کی ذہنی علامات نذر قارئین کروں تا کہ ایک جانب تو ہومیو پیتھی کو فرسودہ سمجھنے والوں کی غلط فہمی دور ہو سکے، دوسری طرف نئے ہومیو پیتھس کو نئی راہ دکھائی جائے چنانچہ میں نے درج ذیل نئی دوائیں منتخب کی ہیں۔

انہلونئیم لیوی نائی Anhalonium

انہالونئیم کی پروونگ ڈاکٹر ہربرٹ انگر نے ۵۶-۱۹۵۵ء میں کی جس میں وہ بذاتِ خود اور پانچ خواتین شامل تھیں اس دوا کی آزمائش x ۳۰......x ۱۲...... x۶ اور x ۳ طاقت ہیں کی، پرونگ کے بعد جو نفسیاتی علامات سامنے آئیں وہ درج ذیل ہیں۔

نفسیاتی علامات

افسردہ، اداس، ناکارہ، مزاج میں غیر معقول انداز سے اچانک تبدیلیاں واقع ہوں یعنی گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔

گردوپیش کی دنیا سے کوئی رابطہ اور تعلق نہ ہو۔ راہ فرار اختیار کر کے خیالی دنیا میں جا بسے جیسے وہ خود آگہی اور مطالعہ باطن کی کوشش کر رہا ہے۔

شوروغل کی آواز نیز مختلف اشیاء کا لمس مادی صورت میں رنگین لہروں کی شکل میں دکھائی دے۔

قوت ارادی کم ہو جائے۔

لاتعلقی اور بے نیازی۔

ردعمل بہت سستی سے واقع ہوں بے عملی کی کیفیت۔

وقت کا صحیح ادراک نہ رہے۔

اسے یہی سوچ پریشان کرے کہ کائنات بے معنی ہے اور اس کا اپنا وجود اور عدم وجود برابر ہے۔ اس قسم کی سوچ کو انسان کی نجات کا ذریعہ سمجھے۔

توہماتی مناظر نظر آئیں اور توہماتی آوازیں سنائی دیں۔ احساس جیسے خود اس کا اپنا وجود اور دیگر اشیاء شفاف ہیں اور ان کے آر پار دیکھا جا سکتا ہے مریض محسوس کرے جیسے وہ اپنے اندرونی اعضاء کو دیکھ رہا ہے خود اپنی شناخت کا ادراک ختم ہو جائے۔

یادداشت بہت تیز ہو جائے۔

ایکوامیرینا (Aqua Marina)

ایکوامیرینا کی آزمائش ڈاکٹر سنکرن نے ۶۳-۱۹۶۲ء میں کی جس میں چھ پروور اور دو کنٹرول شامل تھے۔ یہ دوا ۳۰-سی "طاقت"...... میں استعمال کروائی گئی، اس سے قبل بھی ۱۸۷۱ء میں اس دوا کی پروونگ ڈاکٹر ویسل ہوٹ نے سرانجام دی تھی۔ اس دوا کی نفسیاتی علامات درج ذیل ہیں۔

نفسیاتی علامات

مریض کو ایسا محسوس ہو جیسے اس کی جاسوسی کی جا رہی ہے۔

اپنے آپ کو صعوبت زدہ محسوس کرے...... دماغ حاضر نہ ہو...... ہیجانی کیفیت برپا رہے۔

صبح کے دس بجے بخار کی سی کیفیت

ذہنی اور دماغی یکسوئی دشوار ہو۔

شہوانی خیالات کی بھرمار اس کے لیئے مصیبت بن جائے مریض ڈرے کہ وہ پاگل ہو جائے گا۔

مذہب کی طرف رجوع کرنے ہی میں نجات نظر آئے۔

غسل سے نفرت۔

بے چینی جو بات چیت سے، چلنے پھرنے سے، کسی دوسرے کی معیت سے، سرد مشروبات سے یا پسینہ آنے سے بڑھ جائے۔ بے چینی میں بعد دوپہر دو بجے سے چار بجے تک کمی ہو۔

ارینیا ڈیاڈیما Aranea Diadema

ارینیا ڈیاڈیما کی پروونگ مختلف ادوار میں مختلف افراد نے کی سب سے پہلے اس کی آزمائش وی۔ گراؤ گل نے کی۔ اسے دوا افراد پر آزمایا اس کے بعد ۱۹۵۵ء میں اس دوا کی آزمائش ہیڈوگ کار سکے نے خود اپنی ذات پر سرانجام دی۔ اس دوا کی مزید پروونگ ڈاکٹر سینکن مین نے چار افراد پر کی۔ مادام کسیکے نے بھی ۱۹۵۵ء میں چار ماہ تک اس دوا کے تجربات کئے پروونگ کے لیئے یہ دوا x ۱۲ ......x۶ ...... x۳۰ ......x۴ اور x۲ طاقت میں استعمال کی گئی۔

ارینیا ڈیاڈیما کی پروونگ سے پیدا ہونے والی نفسیاتی علامات یہ ہیں۔

نفسیاتی علامات

کبھی بے حد ہشاش بشاش اور کبھی ذہنی دباؤ کا شکار ہو جائے۔

اندرونی طور پر بے چین، چڑ چڑا۔

موت کا خوف دامن گیر رہے۔

رات کو بہت دیر تک بیدار رہے، بے آرامی کے باعث ٹہلنے کی ضرورت محسوس کرے۔

بند کمرے یا مقامات سے خوف آئے

افراد اور اشیاء غیر حقیقی معلوم ہوں، بات چیت کی آواز ایسے محسوس ہو جیسے بہت دور سے آ رہی ہے۔

بے چین کر دینے والے خواب آئیں

تکلیف دہ بیداری، نیند میں بار بار خلل پڑے اور بار بار آنکھ کھلے، نیز ایسا محسوس ہو جیسے ہاتھ اور بازو موٹے ہو گئے ہیں۔ یا بڑے ہو گئے ہیں۔

بی سی جی یا وی اے بی (B.C.G. or V.A.B)

بی سی جی کی آزمائش ڈاکٹر او۔اے۔ جولین نے ۶۱۔۱۹۶۰ء میں کی، آزمائش کے لیئے یہ دوا ۵، ۷ اور ۹ طاقت میں استعمال کروائی گئی اس دوا کی پروونگ کے دوران جو نفسیاتی علامات سامنے آئیں وہ درج ذیل ہیں۔

نفسیاتی علامات

مریض ذرا سی بات پر بگڑ جائے، خفا ہو جائے۔

افسردہ ہو جائے۔

ہر قسم کا شور اس کے لیئے اذیت کا باعث،

ذہن کند محسوس ہو، بات کرنے کے لیئے مناسب الفاظ نہ ملیں، ذرا سی دماغی محنت اسے بہت جلد تھکا دے۔

بے چینی ہو۔

سر چکرائے۔

مریض محسوس کرے کہ موت اس کے سر پر منڈلا رہی ہے۔

کارٹی کوٹروفین (Corticotrophin)

کارٹی کورٹروفین کی پروونگ ڈاکٹر ٹمپل ٹن نے ۵۳-۱۹۵۲ء میں ۹......افراد پر کی جن میں چار ''پروورز'' اور پانچ کنٹرولز تھے چار افراد کو اصل دوا دی گئی پانچ افراد کو شوگر آف ملک دی گئی۔ دوا کی آزمائش ۶، ۱۲ اور ۳۰ طاقت میں کی گئی اس تجربہ سے درج ذیل نفسیاتی علامات سامنے آئیں۔

نفسیاتی علامات

جب اکیلا ہو تو بے چینی محسوس کرے کہ سب اس کا ساتھ چھوڑ گئے ہیں۔

موت کی خواہش

یاداشت کمزور ہو، غلط الفاظ استعمال کرے اور ہجوں میں غلطیاں کرے۔

مزاج کی کیفیت بدلتی رہے کبھی بدمزاج اور کبھی چڑ چڑا، کبھی مستقل مزاجی سے محروم اور کبھی پرلے درجے کا بزدل۔

توہماتی طور پر اپنے آپ کو فضا میں تیرتا ہوا محسوس کرے یا اسے توہماتی طور پر کمرے میں چوہے دوڑتے پھرتے دکھائی دیں۔

ہر بات بہت جلد چاہے ذہنی یکسوئی سے محروم ہو، ناموں کو یاد رکھنے میں دشواری محسوس کرے۔

قوت ارادی کا فقدان، خاموش طبع ......مراق کی سی کیفیت...... مایوسی اور قنوطیت کا شکار...... بددل اور افسردہ......حیران اور پریشان، دماغ حاضر نہ ہو۔

کارٹی زون اور کارٹی کائیڈز (Cortisone and Corticoids)

کارٹی زون کی پروونگ ڈاکٹر ڈبلیو، ایل ٹمپل ٹن نے ۱۹۶۳ء میں کی۔ اس آزمائش میں تیرہ افراد نے حصہ لیا جن میں سے آٹھ پروونگ کرنے والے اور بقیہ پانچ کنٹرولز تھے۔ پروونگ کے لیئے اس دوا کو ۶، ۱۲ اور ۳۰ طاقت میں استعمال کیا گیا۔

اس دوا کی نفسیاتی علامات درج ذیل ہیں۔

نفسیاتی علامات

مریض اپنے آپ کو بھلا چنگا محسوس کرے مزاجی کیفیت جلد جلد بدلتی رہے۔

مریض پر کسی وقت تو تو ہماتی کیفیت ہو اور اس کا جوش عمل بڑھا ہوا ہو اور کبھی شدید اضمحلال کی حالت ہو اور مریض اپنے آپ کو بہت تھکا ماندہ محسوس کرے...... دماغ بوجھل محسوس ہو۔

ذہن الجھا ہوا، مریض چڑچڑا اور بے صبرا ہو۔

کام کرنے سے مریض کچھ سکون محسوس کرے۔

یاداشت کمزور ہو، دماغی مشقت بے حد دِقّت طلب محسوس ہو اور اس سے مریض کی عام کیفیات میں زیادتی ہو جائے۔ ذہن کو یکسو کرنا دشوار ہو۔

موت کے خیالات گھیرے رہیں، مالیخولیای کیفیت

ڈی این اے (D.N.A.)

ڈی این اے کی آزمائش ڈاکٹر او...... اے ......جولین نے ۱۹۷۰ء سے ۱۹۷۲ء تک کی ان آزمائشوں میں ۳۰...... افراد نے حصہ لیا جن میں چار خواتین بھی

شامل تھیں اس دوا کی آزمائش ۳۰، ۷اور x ۳ طاقت میں کی گئی۔ پروونگ سے جو نفسیاتی علامات حاصل ہوئیں وہ درج ذیل ہیں۔

نفسیاتی علامات

مریض گرم مزاج ہو۔

نروس نیس کا میلان پایا جائے۔

بے حد چڑ چڑا پن اور ساتھ ہی صبح کے وقت طبیعت ناساز محسوس ہو جو مریض کو بدمزاج بنادے اس کے لیئے کام کرنا ممکن نہ ہو۔

توجہ کو مرکوز نہ کر سکے۔

وقتاً فوقتاً اس احساس کے دورے پڑیں جیسے اس کی دو شخصیتیں ہوں۔

بے آرامی کا عمومی احساس۔

ہسٹامینم ہائیڈروکلوریکم (Histaminum Hydrochloricum)

اس دوا کی پروونگ ۱۹۵۰ء میں جے۔گرِنگواز نے کی......اس دوا کی آزمائش میں......" ۳۰"......افراد نے حصہ لیا پروونگ ۳۰، ۲۰۰، ۱۰۰۰ اور ۱۲، ۶اور ۳ طاقت میں کی گئی۔ اس دوا کی آزمائش کے نتیجے میں پیدا ہونے والی نفسیاتی علامات یہ ہیں۔

نفسیاتی علامات

چھوٹی چھوٹی باتیں بھی برداشت سے باہر ہوں مریض بے صبرا ہو۔

بے آرام ہو، مسلسل ایک جگہ سے دوسری جگہ بے مقصد نقل وحرکت کرتے رہنے کی ضرورت محسوس کرے۔

جھگڑالو ہو۔ مریض غمزدہ، اداس، نڈھال ہو لیکن بزور چلنے پھرنے سے یہ کیفیات رفع ہو جائیں۔

خدشات کی کیفیت مریض کو اعصابیت کا شکار بنا دے اور مریض بے چینی کے ساتھ ٹہلتے رہنا چاہے۔

کوئی خبر سننے پر یا کوئی تکلیف دہ واقعہ یاد آجانے پر معدہ میں درد اور بھچن محسوس ہو۔ ایسا محسوس ہو جیسے ہر چیز کا اثر معدہ ہی پر پڑتا ہے۔

بات کرنے کے لیئے مناسب الفاظ نہ ملیں مریض ناموں کو یاد نہ رکھ سکے۔

سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سست ہو۔ مریض کو سوچنے سمجھنے میں دشواری پیش آئے۔

ہائپوفائی سس پوسٹیریم (Hypophysis Posterium)

ہائپوفائی سس پوسٹیریم کی آزمائش ۱۹۳۵ء میں ہیرنگ پروونگ کمیٹی نے سرانجام دیں اس دوا کی پروونگ میں پانچ افراد نے حصہ لیا اور آزمائش کیلیئے ۱۲۔ ایکس طاقت کی دوا استعمال کی گئی پروونگ کے بعد پیدا ہونے والی نفسیاتی علامات یہ ہیں۔

نفسیاتی علامات

بے چینی جورات کے وقت بڑھ جائے۔

ذہن میں خیالات کی بھرمار رہے خیالات زیادہ تر جسم کے آلاتِ بول اور جنسی اعضاء کے بارے میں ہوں۔

مریض پیشاب کے اخراج کے وقت ڈر محسوس کرے۔

ہائپوتھیلامس (Hypothalamus)

اگرچہ اس دوا کی پروونگ ہانمین اعظم کے مرتب کردہ اصولوں کے مطابق ابھی تک نہیں ہوسکی تاہم اس دوا کا استعمال ہومیوپیتھی میں معالجاتی تجربات کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔ معالجاتی تجربات سے معلوم شدہ نفسیاتی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

نفسیاتی علامات

ذہنی دباؤ اور افسردگی کی کیفیات جن کا تعلق جسمانی یا دماغی قوئی پر کوئی بڑا بوجھ پڑنے سے ہو۔

مریض بہت حلیم الطبع اور پسندیدہ خصائل کا حامل ہو۔

بے حد حساس ہو، چھوٹی چھوٹی باتوں پر چلا اٹھے...... آنسو بہانے اور مسکرا دینے والی کیفیات یکے بعد دیگر ظاہر ہوں۔

باآسانی ہمت ہار بیٹھے، اداس ہوجائے ...... مالیخولیائی کیفیت اور ساتھ ہی یکا یک جنسی نوعیت کے جذبات اس پر غلبہ پالیں۔ مریض یا تو جنس مخالف سے شدید طور پر متنفر و گریزاں ہو یا اس کے بالکل برعکس جنس مخالف میں اتنی شدید کشش محسوس کرے جس پر قابو نہ پایا جاسکے۔

جنسی خواہشات غلط راہ پر پڑ جائیں۔

ذہنی تھکان اور ساتھ ہی یہ احساس ہو جیسے ذہن میں ان گنت خیالات بکھرے پڑے ہوں جن کو گرفت میں لانا بھی اس کے لیئے بہت دشوار ہے کہ وہ مسلسل طور پر تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

قوت فیصلہ کا فقدان ہو جس کے نتیجے میں بالآخر مریض قوت ارادی سے محروم ہو جائے۔

کبھی غیر طبعی بھوک محسوس کرنے کی اذیت ناک کیفیت اور کبھی بھوک کے مکمل فقدان کی حالت یکے بعد دیگرے پیدا ہو۔

بے چینی جو تاریکی میں بڑھ جائے مریض سونے سے اس بناء پر خوفزدہ ہو کہ مبادہ وہ ہمیشہ کے لیئے سویا ہی رہ جائے۔

پیکسڈ (Pexid)

اس دوا کی آزمائش ۱۹۷۵ء اور ۱۹۷۷ء کے درمیان سرانجام دی گئی ان آزمائشوں میں کل ۱۳۸ افراد نے حصہ لیا جن میں ۳۲ مرد اور ۶ عورتیں تھیں۔

آزمائش سے جو نفسیاتی علامات حاصل ہوئیں، وہ یہ ہیں

نفسیاتی علامات

مریض کو موہوم سا احساس ہو جیسے وہ بھلا چنگا ہے۔

حد سے بڑھی ہوئی بے چینی، جس کا باعث کسی قریبی عزیز کی موت کا خوف ہو یا خود اپنے بچے کو کوئی حادثہ پیش آ جانے کا خوف دامن گیر ہو یا پانی میں گر جانے کا اندیشہ ہو۔

مریض بعد دو پہر اپنے آپ کو بہتر محسوس کرے۔

سوچنے سمجھنے کی رفتار سست ہو...... یا داشت کی کچھ کڑیاں برقرار رہیں اور کچھ غائب ہو جائیں...... یادداشت کی خرابی...... مریض روزمرہ کے معمولات اور کام کاج بار بار بھولے...... مریض کو نام یاد نہ رہیں۔ دن کے دوران پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے واقعات بھول جائے۔

بے چینی...... ہیجانی کیفیت...... پسینہ آئے...... توازن برقرار نہ رہے...... جسم کو کسی ایک وضع پر قابو میں رکھنا مشکل ہو۔

نیوموکوکس (Pnemococcus)

نیوموکوکس کی پروونگ ہانمین کے اصولوں کے مطابق ابھی تک نہیں ہو سکی۔ البتہ سیواکس نے معالجاتی تجربات میں مریضوں پر اس کے استعمال سے اس کی علامات کا بھرپور مطالعہ کیا۔ معالجاتی تجربات سے معلوم شدہ نفسیاتی علامات یہ سامنے آئیں۔

نفسیاتی علامات

نفسیاتی دباؤ اور افسردگی کی کیفیت، مریض سخت اذیت اور کوفت محسوس کرے۔ گھر میں گوشہ نشین رہنا چاہے۔ گھر سے باہر جانے سے خوفزدہ ہو۔

زندگی سے کوئی دلچسپی نہ ہو۔

یاداشت جواب دے جائے۔ مریض محسوس کرے جیسے اس کے قویٰ پر مکمل مردنی کی کیفیت طاری ہونے کو ہے۔

مریض چل پھر نہ سکے۔ مریض بیمار ہونے سے بہت ڈرے۔

موت کا خوف طاری رہے۔

آر این اے (R.N.A.)

اس دوا کا پورا نام رُبونیوکلائیک ایسڈ ہے اس کی پروونگ ڈاکٹر ......او۔ اے...... جولین نے ہانمین کے اصولوں کے مطابق ۷۱-۱۹۷۰ءاور۷۲-۱۹۷۱ء میں انجام دی۔ اس کی پروونگ میں ۲۲ افراد نے حصہ لیا جن میں ۲۰ مرد اور ۲ خواتین شامل تھیں پروونگ کے لیئے ۳۰-۷ اور x ۳ طاقت اور پلیسبو کا استعمال کیا گیا۔

نفسیاتی علامات

مریض محسوس کرے کہ اس کے اعصاب کی قوت کچھ زیادہ ہی صرف ہو رہی ہے۔

صبح کے وقت اتنا تھکا ماندہ ہو کہ اسے الارم کی گھنٹی تک سنائی نہ دے...... نیند کا غلبہ ہو...... تھکن...... دورانِ سر...... اعضاء کی اینٹھن۔

ناپسندیدہ قسم کی شخصیت کا حامل ہو۔

وہ سب کچھ حاصل کرنا چاہتا ہو......اور کبھی یہ کیفیت کہ کچھ بھی نہ چاہتا ہو۔

اعصاب میں بوجھل پن محسوس ہو...... برداشت کا مادہ نہ ہو...... بات بات پر چیخے چلائے۔

قابل نفرت ہو...... کسی دماغی کام پر دماغ یکسو نہ کر سکے۔

ہر چیز پر جھپٹے...... ہر شے کو توڑے پھوڑے...... خفگی بڑھتی ہی چلی جائے۔

کہیں چلے جانا چاہے، فرار ہو جانا چاہے۔

تھکن ہو...... نیند کا غلبہ ہو...... بھوک محسوس ہو۔ دوڑنا چاہے...... غائب ہو جانا چاہے...... بے حد تھکن محسوس کرے...... اور سب سے الگ تھلگ ہو بیٹھے۔

راؤ ولفیا سرپینٹینا (Rauwolfia Serpentina)

سرپنٹی راؤ ولفیا کی پروونگ سب سے پہلے لیز راٹو اور شرنیک نے ۱۹۵۴ء میں انجام دی اس آزمائش میں ۲۴ افراد نے حصہ لیا۔ جو سب ڈاکٹرز تھے پروونگ کے لیئے دوا کی x۱ اور x۳ طاقت کا استعمال عمل میں لایا گیا اس کے بعد ۵۵-۱۹۵۴ء کے دوران ڈاکٹر ڈبلیو بی ٹمپل ٹن نے چھ افراد پر اس دوا کی آزمائش کی اس مقصد کی لیئے x۳، x۶ اور ۳۰ طاقت میں دوا استعمال کروائی۔ ۱۹۵۶ء میں ایک بار پھر اس دوا کی پروونگ ڈاکٹر ''بی جا'' نے خود اپنے اُوپر کی۔ آخری مرتبہ اس دوا کو ڈاکٹر او، اے جولیئن نے معالجاتی طور پر استعمال کر کے بطور ہومیو پیتھک پوٹنسی اس دوا کے اثرات کی وسعت کا جائزہ لیا ان تمام آزمائشوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی نفسیاتی علامات جو سامنے آئیں وہ یہ ہیں۔

نفسیاتی علامات

یادداشت اور ذہنی یکسوئی کی صلاحیت میں کمی واقع ہو جائے۔

مریض اندرونی طور پر بے آرامی محسوس کرے ساتھ ہی بدمزاج ہو اور اندیشوں میں گھرا رہے۔

ہیجانی کیفیت اور ذہنی دباؤ کی کیفیت یکے بعد دیگرے لاحق ہو...... مریض کبھی اپنے آپ کو ٹھیک ٹھاک اور کام کاج کی طرف بہت زیادہ محسوس کرے اور کبھی تھکن اور ناطاقتی کی کیفیت طاری ہو جائے...... یہ کیفیات بھی باری باری یعنی یکے بعد دیگرے لاحق ہوتی ہیں۔

چہرہ تاثرات سے خالی ہو۔

مریض کسی بھی سلسلے میں کوئی بھی کوشش کرنے سے عاری ہو۔

ریسرپائن (Reserpine)

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر او۔اے جولیئن نے ۶۵۔۱۹۶۴ء کے موسم سرما کے دوران کی اس آزمائش میں تیرہ افراد نے حصہ لیا اور پروونگ کے دوران x۳۔ایکس ۵، ...... ۷، ...... ۹، ...... ۱۵، ...... اور ۳۰ طاقت میں دوا استعمال کی گئیں جو نفسیاتی علامات سامنے آئیں وہ درج ذیل ہیں۔

نفسیاتی علامات

شدید نقاہت، خاص کر سہ پہر کو تین بجے اور چار بجے کے دوران ...... بے حد جذباتی ہو۔

اعصاب پر دباؤ ہو...... مالیخولیائی کیفیت

شام کے وقت ایسا محسوس ہو جیسے اعصاب باہر جلد کی سطح تک آ گئے ہیں...... کام کاج میں دشواری پیش آئے۔

صبح کے وقت طبیعت سست ہو اور کام کاج سے نفرت ہو...... بے چینی اور خودکشی کا میلان ہو۔

سارو تھیمنس سکوپیریئس (Sarothamnus Scoparius)

سارو تھمینس سکوپیریس کی آزمائش ۵۲۔۱۹۵۱ء کے دوران رابرٹ بوسک ہسپتال میں ڈاکٹر جولیس میزگر نے ۲۷ افراد پر کی، ان افراد میں سات خواتین بھی شامل تھیں پروونگ کے دوران x ۴، x ۲ طاقت کی دوا اور مدرٹنکچر استعمال میں لایا گیا اس دوا کی نفسیاتی علامات درج ذیل ہیں۔

نفسیاتی علامات

با آسانی غصہ میں آجائے، جیسے بھڑک اُٹھے گا۔

مالیخولیائی کیفیت ہو...... با آسانی ذہنی کیفیت بگڑ جائے۔

انتہائی شدید تھکن ہو...... غور وفکر کی کمی ہو۔

نفسانی خواہشات کی جانب توجہ کا رخ نہ ہو

مریض کو ہر کام پہاڑ سا معلوم ہو۔

ذہن کو یکسو کرنا بے حد دشوار ہو۔

سلفونامائیڈ (Sulfonamide)

نئی دہلی کے ڈاکٹر جے کشور نے ۷۰۔۱۹۶۹ء میں بہت سے افراد پر اس دوا کے تجربات کئے لیکن وہ پوری پوری صحت اور وضاحت کے ساتھ علامات کی تفصیل پیش کرنے سے قاصر رہا، چنانچہ ڈاکٹر او، اے جولیئن نے ڈاکٹر کشور کی پیش کردہ علامات میں ان زہریلی خاصیتوں کو بھی شامل کر دیا جو مریضوں پر سلفائی ادویہ کے استعمال سے ظاہر ہوتی رہی ہیں اس دوا کی نفسیاتی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

نفسیاتی علامات

مریض کو ذہنی سرگرمیوں سے نفرت ہو۔

کسی قسم کی حرکت نہ کرنا چاہے۔

چڑچڑا ہو جائے۔

خاموشی کے ساتھ لیٹ جانے سے علامات میں کمی ہو شوروغل اور دوسروں کی صحبت بالکل برداشت نہ ہو۔

اداس ہو۔

ہر کس و ناکس سے جھگڑتا رہے۔

دوسروں کی ایک نہ مانے۔

مریض مجموعہ اضداد ہو۔

مریض میں کبھی تو لاپرواہی، لاتعلقی، ذہنی دباؤ اور افسردگی کی کیفیت پائی جائے اور کبھی جارحانہ انداز اور ایذارسانی کے میلان کی کیفیت پائی جائے۔

تھائرایوٹروپک ہارمون (Thyreotropic Hormone)

اس دوا کی آزمائش باقاعدہ طور پر ہانمین کے اصولوں کے مطابق اب تک نہ ہو سکی لیکن اس دوا کی علامات جو فاؤش نے چند سال قبل معالجاتی تجربات کی روشنی میں پیش کیں اس سے جو نفسیاتی علامات سامنے آئیں وہ یہ ہیں۔

نفسیاتی علامات

مریض بے حد جذباتی ہو۔

اذیت اور کوفت محسوس کرے۔

بے چین ہو۔

منہ خشک ہو۔

دھڑکن کی زیادتی۔

حلق میں گھٹن محسوس ہو۔

مریض بار بار گریہ وزاری کرنے پر مائل ہو۔

کبھی افسردگی اور ذہنی دباؤ کی کیفیت ہو اور کبھی بے حد ہیجانی کیفیت ہو جائے۔

بے خوابی کی شکائت ہو جائے۔

پریشان کن خواب نظر آئیں۔

ٹرائیوسیٹم پرفولی ایٹم (Triosteum Perfoliatum)

اس دوا کی آزمائش کا کام ۶۰۔۱۹۵۹ء میں ریزائیڈ نے سرانجام دیا۔ ان آزمائشوں میں پندرہ افراد نے حصہ لیا جن میں آٹھ مرد اور سات عورتیں شامل تھیں، اس کی پروونگ کے لیئے ۸ طاقت میں دوا کو استعمال میں لایا گیا...... پروونگ سے پیدا ہونے والی نفسیاتی علامات یہ ہیں۔

نفسیاتی علامات

مریض پہلے تو اپنے آپ کو ٹھیک ٹھاک محسوس کرے اور بعد ازاں ذہنی دباؤ اور افسردگی کی کیفیت طاری ہو جائے۔

مریض اعصابیت کا شکار ہو اور اس پر غنودگی طاری رہے۔

مریض ذہن کو یکسو نہ کر سکے۔

چہرے پر شدید ذہنی تھکن کے آثار۔

مریض نفسیاتی طور پر اپنے آپ کو تنہا محسوس کرے۔

تنہائی میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کرے۔

کسی بھی کام کے لیئے مریض کو بہت زیادہ کوشش درکار ہو۔

شوروغل سے نیز شام کے وقت مریض میں چڑچڑاپن پیدا ہو جائے ......

سہ پہر کو چار بجے علامات کا زور کم ہو جائے......شام کے وقت مریض اپنے آپ کو سخت طیش میں محسوس کرے اور اسے اپنے آپ پر قابو نہ ہو۔

مریض میں لڑنے جھگڑنے اور کج بحثی کا بہت زیادہ رجحان ہو۔

ٹیوبرکولینم ریزیڈیم (Tuberculinum Residium)

ٹیوبرکولنیم ریزیڈیم کی پروونگ باقاعدہ طور پر ہانمین اعظم کے اصولوں کے مطابق ۶۱-۱۹۶۰ء میں کی گئی ان آزمائشوں میں چار افرار نے حصہ لیا۔ جن میں دو مرد اور دو عورتیں شامل تھیں پروونگ کے لیئے اس دوا کو ۵، ۷، ۹ طاقت میں استعمال کیا گیا۔

پروونگ سے پیدا ہونے والی نفسیاتی علامات یہ ہیں۔

بددلی

افسردگی

ذہنی دباؤ کی کیفیت

اداسی کی کیفیت جسے لفظوں میں بیان نہ کیا جا سکے مگر دوسرے لوگ چہرہ دیکھ کر اندازہ لگالیں۔

عام نفسیاتی شکایات اُور ہماری دوائیں

ڈاکٹر عروسہ فائق
ایم۔اے، ایم ایڈ، ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس، (آر۔ایچ۔ایم۔پی)

اس مضمون کے لیئے میں نے ایسی نفسیاتی شکایتوں کو منتخب کیا ہے جس سے کم وبیش ہم سب کو اپنی روزمرہ زندگی میں واسطہ رہتا ہے مگر معمولات کو مرض نہیں کہا جاسکتا۔ ہاں اگر یہی شکایات اتنی شدید ہوجائیں کہ معاشرہ میں مطابقت محال کردیں تو یہ مرض کی تعریف میں آئیں گی اور ان کے لیئے دوا درکار ہوگی ان شکایات کی متنوع شکلیں اور متعلقہ دوائیں اختصار کے ساتھ ذیل میں پیش کی جارہی ہیں۔

غیر حاضر دماغی Absent Mindedness

عفویاتی لحاظ سے تو سوتے جاگتے ہر وقت انسان کا دماغ اس کے سر میں موجود رہتا ہے اور کبھی کوئی ایسا لمحہ نہیں آتا کہ عالم ہوش میں اس کا دماغ ''حاضر نہ ہو''۔ مگر جہاں تک دماغ کے نفسیاتی افعال کا تعلق ہے اس کی انجام دہی میں کبھی کبھی لمحاتی تعطل آجاتا ہے یہ تعطل تو دراصل مرگی کی ایک قسم ہے مگر اس سے ہٹ کر دماغ کے نفسیاتی افعال بالخصوص قوت مشاہدہ وادراک کا کمزور ہوجانا طبی اصطلاح میں غیر حاضر دماغی کہلاتا ہے۔ جہاں موجودہ صورت حال کا وقوف اور اس کی مطابقت سے متوقع کردار موقوف ہوجاتا ہے اسے طبی اصطلاح میں غیر حاضر دماغی (Absent

(Mindedness کہتے ہیں چنانچہ غیر حاضر دماغی کے مریضوں کا علاج ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں موجود ہے جس کی کچھ مثالیں دواؤں کے ساتھ درج ذیل ہیں۔

نمبر۱

اگر غیر حاضر دماغی اتنی زیادہ ہو کہ مریض کو جاگنے کے بعد یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں ہے اور کس بات کا کیا جواب دینا ہے بے حس اتنا ہوتا ہے کہ یہ گمان ہوتا ہے کہ جیسے نشہ میں ہے تو اس کی دوا Nux Moschata ہوگی۔

نمبر۲

کوئی چیز دکان سے خریدنے جاتا ہے تو پیسے دے کر چیز دکان پر بھول آتا ہے اگر خط پوسٹ کرنے جاتا ہے تو خط ڈالنے کے بجائے خط ہاتھ میں لے کر واپس آجاتا ہے تو پھر اس کی دوا Lac Caninum ہوگی۔

نمبر۳

Bovista اس وقت کامیاب دوا ثابت ہوگی جب پتی اُچھلنے کے بعد غیر حاضر دماغی بہت بڑھ جائے۔

غصّہ Anger

یہ انسانی فطرت ہے کہ جب کوئی کام اس کی مرضی کے خلاف ہوتا ہے تو وہ مشتعل ہو جاتا ہے اور اسے غصہ آجاتا ہے جس کا اظہار وہ کبھی چیخ کر چلا کر مار پیٹ کر، شور مچا کر یا چیزیں وغیرہ پٹخ کر کرے گا اگر انسان کو تھوڑا بہت غصہ آئے تو وہ کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے لیکن جب غصہ میں انسان اتنا جنونی ہو جائے گا کہ اس کا عام

لوگوں کے ساتھ رہنا مشکل ہو جائے تو پھر یہ ایک نفسیاتی Case بن جاتا ہے جس کے لیئے ہومیوپیتھی میں بہترین دوائیں موجود ہیں مثلاً

نمبر ۱

جب غصہ کے بُرے اثرات کی وجہ سے مریض بولنا چھوڑ دے۔ غصہ سے ہاتھ پیر کانپیں، اپنے اوپر بالکل قابو نہ ہو، مریض حرکت بہت کم کرے..... حد تو یہ ہے کہ اس کے الفاظ میں بھی جھنجھلاہٹ ظاہر ہوتی ہے..... غصہ کی طرف مائل ہوتا ہے..... جس کا اظہار شاذونادر ہی کرتا ہے تو اسکی دوا Staphisagria ہوگی۔

نمبر ۲

بچوں میں غصہ کے نتیجہ میں ڈائریا ہوتا ہے..... اور کھانسی، تشنج، کپکپی طاری ہو جاتی ہے..... بچے عموماً جھگڑالو ہوتے ہیں فساد بھی بہت کرتے ہیں یہ بچے ہر منٹ پر نئی چیزوں کی فرمائش کرتے ہیں لیکن جب ان کا مطالبہ مان لیا جائے تو وہ اپنی طلب کی ہوئی چیزیں خود ہی ٹھکرا دیتے ہیں حد یہ کہ اپنی نرس کا منہ نوچنا اور مارنا پٹینا شروع کر دیتے ہیں۔ ہر وقت فضول قسم کی باتیں کرتے ہیں تو دوا Chamomilla بہترین ثابت ہوگی۔

نمبر ۳

Bufo ایسے مریضوں کے لیئے جو ذرا سی غلط فہمی سے بھی غصہ کا شکار ہو جائے۔

نمبر ۴

جب غصہ ایسا آئے جس میں شرم و اذیت کا احساس اور مایوسی کے نتیجہ میں

اعصابی درد...... سر میں درد...... اور آنتوں سے اعصاب تک درد ہو تو پھر Colo-cynth دوا ہوگی۔

نمبر ۵

جھگڑالو کوئی بھی چیز خوش نہ کر سکے لوگوں کے بارے میں بہت حساس خاص طور سے جو لوگ Disturb کریں تو اس کے لیئے دوا Hepar Sulph ہوگی۔

نمبر ۶

شدید قسم کا چڑ چڑا پن جو اپنے عروج پر ہو ظالم اور سنگدل، بے درد، ہر چیز کو ناپسند کرے حد تو یہ کہ خاندان اور اپنے بچوں کے ساتھ بھی بیہودہ اور نامناسب رویہ اختیار کرے بہت ہی منہ پھٹ بھی ہو تو پھر کارآمد دوا Kali.Iod ہوگی۔

نمبر ۷

ایسا غصہ جبکہ مریض خود بھی پچھتاتا ہے اور اپنے غصہ پر ندامت اور پشیمانی محسوس کرتا ہے تو Croccus Sat. کامیاب دوا ہوگی۔

ناراضگی Annoyance

ناراضگی کا مختصر مفہوم یہ ہے کہ کسی چیز سے گھن کھانا پریشان ہونا جھنجھلاہٹ کا اظہار کرنا، ناگواری کا اظہار کرنا اور بدمزگی پیدا کرنا وغیرہ عام لوگوں میں ناراضگی تھوڑی بہت پائی جاتی ہے لیکن جب اس میں شدت پیدا ہو جائے تو اس کا مطلب طبی اصطلاح میں یہ ہوا کہ یہ مرض کی صورت اختیار کر گئی ہے جس کا اندازہ کسی بھی شخص کی ذہنی حالت کو دیکھتے ہوئے اس کی حرکتوں سے لگایا جا سکتا ہے۔ جیسے کہ

نمبر ۱

جھنجھلاہٹ ناگواری پیدا ہوجائے اور ذراسی مداخلت سے بھی مریض کی جھنجھلاہٹ بڑھ جائے تو دواArs-Albl ہے یہ جھنجھلاہٹ اور ناگواری دور کردے گی۔

نمبر ۲

فضول قسم کی باتوں سے ناراضگی کے لیئے دواConium کام کرے گی۔

نمبر ۳

بچہ جنونی اور غصہ ایسا کہ کپڑوں کولات مار دے اور دوسرے بچوں سے بھی غیر مہذب اور بدتمیز کسی وجہ کے بغیر۔ناراض بچوں کے چہرہ پر کبھی مسکراہٹ نہیں ہوگی خوفناک حدتک بڑھا ہوا غصہ، یہ بچے غضبناک قسم کے بگڑے ہوئے ہوتے ہیں اتنا چیخ کر بولتے ہیں کہ سنبھالنا مشکل ہوتوTuberculinum اپنا کام کرے گی۔

نمبر ۴

جب شور اور روشنی سے مریض ناراضگی کا اظہار کرے تو دواArs Albl ہوگی۔

نمبر ۵

جنگلیوں کی طرح۔ بے بات کے بگڑنے والا جسمانی اور ذہنی دونوں طرح ایک ہی جیسا یعنی ذہن میں بھی خبط بھی سوار اور جنگلیوں کی طرح ہاتھ پیروں سے بھی مارے...... ہروقت ناراض رہے ناراضگی کی حالت میں اپنے آپ کو کمرے میں بھی بند کرنے سے گریز نہیں کرے گا، خوفزدہ آسانی سے ہوجاتا ہے خوف سے کاپنے اندھیرے سے گھبرائے تو شفایاب دوا۔Phosphorus ہوگی۔

بیزاری AVERSION

بیزاری سے مُراد ہر چیز سے عدم دلچسپی کا اظہار کرنا ہے......انسان کی اگر بہت ساری خواہشات پوری نہ ہوں تو وہ مایوسی کا شکار ہوکر ہر چیز سے بیزاری دکھاتا ہے لیکن بیزاری انسان کے لیئے ضروری بھی ہے کیونکہ اگر انسان ہر چیز میں دلچسپی لینا شروع کردے اور غیرضروری باتوں میں بھی بیزاری کا اظہار نہ کرے تو یہ رویہ نامناسب ہوگا اس کے ساتھ ہی اگر بیزاری کی عادت اپنے عروج پر پہنچ جائے تو وہ انسان ایک نارمل آدمی نہیں کہلائے گا بلکہ مریض کہلائے گا اور اس مریض کا علاج ہومیوپیتھی ہی کرے گی۔ کیونکہ ہومیوپیتھی میں بیزاری سے متعلق بہت ساری ادویات ہیں جوانسان کی بیزاری دور کر کے اسے ایک صحت مند انسان بنادیتی ہے۔

نمبر ا

کوئی ایسا مریض جو خاندان سے لوگوں سے، کاروبار سے، مخالف جنس سے بیزار ہو، چڑچڑاپن ہو اور تھکا ہوا ہو اندھیرے سے گھبرائے اور اکیلا رہنا چاہے تو دوا Sepia ہوگی۔

نمبر ۲

خاندان میں سب سے بیزار بہت مغرور دوسرے لوگوں سے خود کو برتر سمجھے اور خودکو بہت بڑے Status کا مالک سمجھے تو Platina دوا ہوگی۔

نمبر ۳

خاندان میں سب سے بیزار خواتین کو شادی سے بیزاری ہو تو Pulsatilla بہترین کام کرے گی۔

نمبر۴

ذہنی وجسمانی کام سے بیزاری ہوتو دوا.Cadmium Sulph ہوگی۔

نمبر۵

موسیقی سے بیزار کے لیئے Aconite ہوگی موسیقی سے غمزدہ اور رونا آئے تو دوا Graphites ہے۔

نمبر۷

خواتین کی شوہروں سے بیزاری کی Glonoin دوا ہے

نمبر۸

اپنے عزیز رشتہ داروں سے بیزاری اس کی ذرہ بھر بھی پرواہ نہیں کہ وہ گھر سے چلے جائیں تو اس کے لیئے Acid Fluor ہے۔

نمبر۹

کام سے بیزاری لیکن کھیل کو کام پر ترجیح دے۔Conium

نمبر۱۰

شادی سے بیزاری، شادی کے بارے میں یہ خیال کہ شادی ناپائیدار ہوگی تو Picric Acid دوا ہوگی۔

نمبر۱۱

کسی کی Company سے بیزاری سوال کا جواب دینے سے اکتاہٹ ہوتو اس کے لیئے Phosو Alumina ہے۔

نمبر۱۲

اندھیرے سے بیزاری چاہے ساری رات لائٹ جلتی رہے تو دوا Grindella ہوگی۔

نمبر۱۳

موسیقی سے بے حد حساس جیسے ہی موسیقی سنے فوراً اُچھلنا کودنا اور Dance کرنا شروع کردے تو دوا Tarent

نمبر۱۴

شور سے بیزاری ہر آواز ایسی لگے جیسے پورے جسم سے گزر رہی ہے جس سے متلی اور چکر شروع ہو جائیں آواز دانتوں میں گھستی ہوئی لگے آنکھیں بند کرنے سے اضافہ ہوتو دوا Theridion ہوگی۔

فرار Escape

کسی بھی بات سے بچنے کے لیئے انسان فرار حاصل کرتا ہے جب یہ شدت اختیار کرتا ہے تو مریض بے تکی حرکتیں کرتا ہے، جو بہت نقصان دہ ہوسکتا ہے جس کا علاج کرنا بہت ضروری ہے، اس لیئے کچھ مثالیں اور دوائیں مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبرا

بھاگ کر چھپنے کی خواہش کبھی فرنیچر کے پیچھے اور کبھی بستر کے نیچے تو دوا Bell ہوگی۔

نمبر۲

OPIUM جب بخار سے گھبرائے بھاگنا چاہے خاص طور سے Typhoid کے بعد۔

نمبر۳

خواتین اپنے بچوں سے گھبرائیں اور چھٹکارا پانا چاہیں تو Lycopodium دوا ہوگی۔

نمبر۴

خواتین ہسٹریا میں اس لیئے مبتلا ہوتی ہیں تا کہ اپنے جرم پر پردہ ڈال سکیں۔ اپنا جرم قبول کرنے سے انکار کر دیتی ہیں اس کے لیئے دوا Mercurius ہوگی۔

نمبر۵

بستر سے چھلانگ لگائے اور بھاگنے کی کوشش کرے تو دوا Hyoscyamus ہوگی۔

خوف Fear

ہر انسان میں خوف کچھ حد تک ضرور پایا جاتا ہے جو کہ ضروری بھی ہے اگر کوئی

شخص بلاخوف وخطر دریا میں چھلانگ لگادے یا آگ میں کود جائے تو ظاہری بات ہے کہ وہ آدمی مرجائے گا اور اس کو Foolish Boldness کہا جائے گا اگر انسان کے لیئے خوف نہ ہونا ضروری ہے تو اس کے ساتھ خوف ہونا بھی ضروری ہے لیکن جب خوف سے کسی کو عجیب وغریب قسم کے خیالات اور وہم پریشان کرنے لگیں تو اس کا علاج بھی ضروری ہے جو کہ ہومیوپیتھی کے ذریعے ممکن ہے کیونکہ خوف سے متعلق بھی ہومیوپیتھی میں بہت ساری ادویات موجود ہیں جو کہ مثالوں کے ساتھ درج ذیل ہیں۔

نمبر۱

موت کا خوف، اندھیرے کا خوف، شور زدہ جگہوں سے خوف، موسیقی سے خوف، بھوت کا خوف، ٹرالی کار کا خوف، یا ریل گاڑی کا خوف، شدید خوف کے ساتھ سخت الجھن اور کوفت، سڑک پار کرتے وقت خوف، شدید خوف اور بہت بے چینی اور تشویش ہو تو بہترین دوا .Acon ہوگی۔

نمبر۲

خوف سے ہذیان میں مبتلا، کتوں کا خوف خوف سے اوہام میں مبتلا، غلط کام کرنے سے جھڑکے جانے سے خوف، ایسا خوف محسوس ہوتا ہے جیسے اندھیرے میں کوئی چمکتی ہوئی ہولناک چیز رات کی تاریکی میں زخمی کردے گی شدید پیاس لیکن پانی سے خوفزدہ، ایسی علامات کی موجودگی میں شفایاب دوا صرف Stramonium ہوگی۔

نمبر۳

خوف سے ڈائریا، آسانی سے خوفزدہ موت کا خوف، چونکہ مریض شرمیلا اور بزدل ہوتا ہے لہٰذا جلد ہی خوفزدہ ہو جاتا ہے جس کے لیئے Opium دوا ہوگی۔

نمبر۴

خوف سے لاجواب نظر آئے اور خوف زدہ ہوتو اس کے لیئے Nux Vomica ہے۔

نمبر۵

چُھری سے زخمی ہوجانے کا خوف، اکیلے رہنے سے خوفزدہ ہو اور لوگوں کے ساتھ رہنا چاہے تو Ars Alb دی جائے۔

نمبر٦

اچانک مرجانے کا خوف اور ایسا خوف کہ یہ خیال آتا ہے کہ جیسے کوئی بہت خطرناک بات ہونے والی ہے رات کو برے خواب نظر آتے ہیں۔ مریض ان لوگوں سے خوفزدہ ہوتا ہے جو اس کے قریب آتے ہیں مریض کو یہ خیال ہوتا ہے کہ یہ لوگ نزدیک آ کر اسے ماردیں گے اس لیئے وہ لوگوں سے گھبراتا ہے۔ بہترین دوا Arnica ہے۔

نمبر۷

Bryonia اس وقت کام کرے گی جب غربت کا خوف ہو۔

نمبر۸

Alumina اگر مریض کو شام سے خوف ہوتو کام کرے گی۔

نمبر۹

اکیلے رہنے سے خوف، مجمع سے خوف اندھیرے سے خوف، موت سے خوف، بھوتوں اور جنوں سے خوف، لوگوں سے خوف ہو تو Lycopodium کامیاب ہوگی۔

نمبر۱۰

اپنے سائے سے خوفزدہ، شدید کوفت اور الجھن کا اظہار کرے۔ اور شرم و ذلت کے احساس سے جو بھی چیز ہاتھ میں آتی ہے پھینک دے تو Staphisagria دی جائے۔

نمبر۱۱

مریض قیاسی تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے ہر وقت یہ خوف غالب رہتا ہے کہ جیسے گھوڑے، گاڑیاں، اور مکانات وغیرہ گر جائینگے ان علامات کی موجودگی میں Hydrocyanic Acid کام کرے گی۔

ایسا لگتا ہے کہ......

ڈاکٹر عافیہ فراز، ہومیو پیتھ
بی۔اے (نفسیات)، بی ایڈ، ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس (آر۔ایچ۔ایم۔پی)

Homoeopathy میں علامات کی جو درجہ بندی اور تقسیم کی گئی ہے ان میں ایک قسم "Sensation As If" ہے جس کا لفظی ترجمہ ہوا ''یہ حِس گویا کہ'' اسی مفہوم کو ہم سلیس زبان میں کہہ سکتے ہیں ''ایسا لگتا ہے''۔ اسی سلیس اور رواں زبان کو میں نے اپنے مضمون کا عنوان بنایا ہے۔

نفسیات میں "Sensation" سے مراد ایک ابتدائی وقوفی ذہنی عمل ہے...... جو کسی مہیج یا Stimulus, کے لیئے کسی آلۂ حِس یا Sense Organ کی معرفت فرد کا جواب ہوتا ہے مثلاً روشنی کی موجودگی میں روشنی کی حِس یعنی...... دیکھنا...... خوشبو کی حِس یعنی...... سونگھنا...... آواز کی حس یعنی...... سننا...... خالص نفسیات کے Normal تجربات ہیں لیکن اگر کسی فرد کو روشنی کی غیر موجودگی میں محسوس ہو کہ روشنی ہے...... آواز کی غیر موجودگی میں آواز کا احساس اور خوشبو کی غیر موجودگی میں خوشبو کا احساس ہو...... تو ایسے نفسیاتی تجربہ کو صحت مند عمل قرار نہیں دیا جا سکتا۔ یہ نفسیاتی اعمال نفسیاتی امراض تصور کیئے جائیں گے چنانچہ Homoeopathy ادب میں دو اہم کتب "Sensation As If" کے نام سے دستیاب ہیں۔

1. ایک کے مصنف Herbert A Robert ہیں۔

2. دوسری کتاب

Unabridged Dictionary of the "Sensation as If"

ہے جس کے مصنف جے، ڈبلیو، وارڈ ہیں یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے ان میں حصہ اول میں Pathogenetic. Symptoms. کا ذکر ہے جبکہ حصہ دوئم Clinical.Symptoms. پر مبنی ہے میں نے اس بحر بیکراں سے جو موتی چنے ہیں وہ نذرِ قارئین ہیں۔

o......Gels جیسے کہ جسم کے دو حصے ہو گئے ہیں جبکہ بائیں جانب کا ایک حصہ اس کا اپنا ہے۔

o......Bap جیسے جسم کے مختلف حصے بستر پر بکھر گئے ہیں۔

o......Sang جیسے وہ ریل گاڑی میں ہے اور اس کے چلنے سے جھٹکے لگ رہے ہیں۔

o......Visc جیسے اس کے پیروں سے ایک شعلہ اُٹھا سر تک پہنچا اور اس کے پورے جسم میں آگ لگ گئی۔

o......Merc Sol جیسے اس کے جسم کپڑوں اور کھال میں چوہے کی طرح کوئی چیز اچھل رہی ہے۔

o......Lach. جیسے اس کے جسم پر دائیں حصے میں سر درد کے ساتھ سوئیاں چبھ رہی ہیں۔

o......Euphorbium. یہ تشویش جیسے وہ زہر کھا چکی ہے۔

o......Chin جیسے اس کے جسم کے دائیں جانب سے کوئی چیز اندر جا کر بائیں جانب سے اوپر واپس آ گئی ہے۔

o......Silicea یہ غم کہ وہ بہت جلد مرنے والا ہے اور وقت کے ساتھ اس کی یاداشت ختم ہوتی جا رہی ہے۔

o......Bryonia جیسے وہ کہیں جانے کے لیئے رات کو سوتے میں اپنے بستر سے اُٹھ کر دروازے سے باہر گئی تھی۔

o......Merc Sol شدید سر درد جیسے کہ اس کے سر کے ٹکڑے ہو جائیں گے اور اس کی ناک پر تمام بوجھ آ پڑے گا۔

o......Paraffinum یہ احساس جیسے جسم کے تمام جوڑوں میں بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہیں۔

o......Lycopodium. ایسا لگتا ہے کہ جیسے حلق میں ایک گولہ نیچے سے اوپر کی طرف چڑھ رہا ہے۔

o......Sulphur. سر کی ہر جنبش پر ایسے درد کا احساس جیسے دماغ کھوپڑی سے ٹکرا رہا ہے۔

o......Carbo Anim. انتہائی غمگین موڈ احساس کے ساتھ کہ جیسے سب نے اکیلا چھوڑ دیا ہے۔

o......Lycopodium. وہ ایسا برتاؤ کرتا ہے کہ جیسے وہ خود موجود نہیں ہے۔

o......Calc Iod یہ احساس کہ اس کا سر غائب تھا حالانکہ سر موجود ہے۔

o......Cimicifuga. ایسا لگتا ہے کہ جو سانس اندر جا رہا ہے دماغ میں چبھ رہا ہے۔

o......Sulphur. ایسا لگتا ہے کہ جیسے تمام جسم پر چیونٹیاں رینگ رہی ہیں۔

o......Nux Vom چہرہ پر یہ احساس کہ جیسے چیونٹیاں رینگ رہی ہوں۔

o......Aconite. ایسا لگتا ہے کہ کوئی بدقسمت واقعہ رونما ہونے والا ہے۔

o......Psorinum. ایسے واضح خواب، جیسے جاگتے میں دیکھ رہا ہو۔

o......Phosphorus. جیسے کہ اس کی ٹانگیں اس سے جدا کردی گئی ہوں تاہم اس کی ٹانگوں میں چلنے کی سکت اور احساس دونوں باقی ہیں۔

o......Sabadilla. غم کا ایسا غلبہ کہ گویا وہ دنیا کا سب سے بڑا مجرم ہے۔

o......Lyssin. یہ احساس کہ وہ خوف برداشت نہیں کر سکے گا۔ اور بالآخر اسے پاگل خانہ میں داخل ہونا پڑے گا۔

o......Tarentula. جسم میں کپکپی اور افسوس کے ساتھ عضلاتِ شکم کی ایسی تپکن جیسے کہ اس نے کوئی بڑا قصور کیا ہے۔

o......Kreosotum. یہ احساس کہ اسے اپنے پیر آگ میں محسوس ہو رہے ہیں۔

o......Hydrocyanic Acid یہ احساس کہ اس کے دماغ میں آگ لگ گئی ہے۔

o......Arsenic Iod کمر میں ایسی تپش جیسے اس کے پیٹ پر کپڑوں میں آگ لگ گئی ہو۔

o......Thuja. یہ احساس کہ اس کا پیٹ شیشے کا بنا ہوا ہے کہیں ٹوٹ نہ جائے

o......Nux Mosch یہ احساس جیسا کہ خشکی کے سبب زبان چمڑے کی ہوگئی ہو، اور انگلی لگانے سے محسوس ہو جیسے جسم کے سن حصے پر انگلی رکھ دی ہے۔

o......Cannabis Ind اچانک یہ احساس کہ جیسے وہ سنگ مَرمَر کا ایک مجسمہ ہے۔

o......Thuja سینہ پر بوجھ اور بھاری پن کے احساس کے ساتھ یہ خیال کہ جیسے کوئی اندر سے آواز دے رہا ہے۔

o......Alumina اکثر یہ احساس کہ آواز ختم ہوگئی ہے۔

o......Cannabis Ind اپنی آواز اجنبی لگے جیسے کسی غیر کی ہے۔

o......Chamomilla رات کو یہ معلوم ہو کہ وہ غیر موجود لوگوں کی آوازیں سن رہا ہے۔

o......Thuja کھلی ہوا میں چلتے وقت یہ احساس کہ اس کی ٹانگیں لکڑی کی ہیں۔

o......Ars.Alb جیسے کہ تلوے لکڑی کے ہیں اور زمین سے مس نہیں ہو رہے ہیں۔

o......Sabadilla ہونٹوں میں چبھن کے ساتھ یہ احساس کہ جیسے زبان لکڑی کی ہے۔

o......Sulphur یہ احساس کہ اس کی جلد زرد ہے بلکہ اسے زرد نظر آتی ہے۔

کرشمہ ہومیوپیتھی

جے۔کے۔یوسفی

فطرت انسانی کا بنیادی تقاضہ اپنی بقاء اور اپنی نسل کا تحفظ ہے۔ اس حیثیت کی تعمیل و تکمیل دانستہ یا نیم دانستہ ہر ایک ہی کرتا ہے۔ میں نے بچپن سے جو شعوری جدو جہد اپنی ذات کی تعمیر کے لیئے قلم کا سہارا لے کر شروع کی اس سے میری ذات کی تعمیر کیسی ہوئی۔ اس میں خرابی کی کوئی صورت بھی تھی۔ یہ تو میرے ناقدین ہی بتا سکتے ہیں۔ بات کچھ عجب انداز میں شروع ہوتی ہے۔ آج قلم اٹھانے کی وجہ ذرا سی مختلف ہے۔

مجھے امید ہے کہ بین سطور جو کچھ بھی لکھوں گا وہ یقیناً ہومیوپیتھی کے مسلمہ ہونے کی ایک مکمل دلیل ثابت ہوگی۔

میرے قابل صد احترام مشفق و محبّ والدین نے ۲۱/اپریل ۱۹۷۸ء کو میرے لیئے زندگی کا اہم ترین دن قرار دیا اور اس روز میں رشتہ زوجیت کا سزاوار ٹھہرا۔

وقت گزرتا رہا۔ ہم دونوں کی زندگی کے نوسپاٹ اور خاموش سال کسی نومولود کی آرزو میں گزر گئے۔ بس یہ کہیے ایک صحرا میں مجنوں کی طرح اپنی دیوانگی کو اپنی شریک حیات کی آرزوؤں کا نام دے کر مختلف اسپتالوں اور ڈاکٹروں سے رجوع کرتا رہا۔

میری شریک زیست اوائل حیات میں شکر کی زیادتی اور کچھ نسوانی خامی کی وجہ سے اپنی آرزو کی تکمیل سے قاصر تھیں۔ ذیابیطس شاید ہماری نسل کی راہ روکتی رہی۔ یہ سنہ 1986ء کا ماہ اکتوبر تھا جب ڈاکٹر سلیم احمد نے کراچی ہومیو پیتھک کنونشن منعقد کروایا۔ ان کے توسط سے میری ملاقات ہومیو ڈاکٹر اکبر علی سے ہوئی۔ اس کنونشن کی تیاریاں جاری تھیں کہ مجھے اکبر علی صاحب نے اپنے کلینک پر مدعو کیا یہ وہ تاریخی دن تھا کہ میں نے اپنے وطن کے ایک صاحب نظر ہومیو پیتھ ڈاکٹر کے نیاز حاصل کئے اور وہ ہیں ملک کے نامور ماہر نفسیات، ماہر تعلیم مشہور براڈ کاسٹر اور ربع صدی تک ادبی محفلوں کی جان مشاعروں کی روح رواں رہنے والی شخصیت میرے محترم استاد پروفیسر محمد فائق۔

ماجرہ کچھ یوں ہے کہ کراچی ہومیو پیتھک کنونشن کے سلسلے میں میری مصروفیات کچھ زیادہ ہی تھیں اور میں اپنی شریک حیات کی جانب سے کچھ زیادہ ہی فکر مند رہا کرتا تھا۔ فائق صاحب نے میری پریشانی کو شاید محسوس کر لیا۔ اور گویا ہوئے۔ میاں کیا پریشانی ہے؟ جو تم اپنے فرائض کی انجام دہی سے کبھی کبھی غافل ہو جاتے ہو۔ آخر کوئی تو وجہ ہوگی۔ شاید اس وقت میں نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ برقرار رکھی تھی لیکن پھر بھی میں اپنی آنکھوں کی نمی کو فائق صاحب سے نہیں چھپا سکا۔ آپ نے بڑے مشفقانہ انداز میں گھر آنے کو کہا۔ میری شریک حیات ۲۵ سال سے ذیابیطس کی مریضہ ہیں۔ فائق صاحب نے بڑی محبت سے تمام حالات پر گفتگو کی اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونے کی تلقین کرتے ہوئے پورے یقین کے ساتھ علاج شروع کیا۔

ملاقاتیں ہوتی رہیں۔ میں علمی طور پر فیضیاب ہوتا رہا اور میری شریک حیات اپنی محرومی کا علاج کراتی رہیں۔ وہ دوا کے ساتھ ساتھ ہدایات دیتے رہے جو جلد ہی ہماری زندگی کی نو سالہ صحرا نوردی کو ختم کرتی رہیں۔ ایک ماہ کا عرصہ بھی نہ گزرا تھا کہ

حیرت انگیز طور پر ریگستانی زندگی میں سبزہ زاری کا احساس ہونا شروع ہوا۔ یہاں یہ وضاحت کردوں کہ۔ بیشتر ماہرین ذیابیطس اورامراض نسواں نے ہمیں مایوسی کی چوکھٹ پر لا کھڑا کیا تھا۔ پھر بھی ملک کی مایہ ناز پروفیسر صادقہ جعفری سے ہمارا رابطہ برقرار تھا۔ فائق صاحب کے معالجہ کے دوران میری شریک حیات نے ایک دن مجھے خوشی کی نوید سنائی اور میں فوراً ڈاکٹر صاحب کی ہدایت پر انہیں جے پی ایم سی ڈاکٹر صادقہ جعفری صاحبہ کے پاس لے کر گیا۔ کچھ ابتدائی ٹیسٹ کے بعد انہیں فوری داخل کرلیا گیا۔ ڈاکٹر صاحبہ اس معجزے پر خود بھی بڑی حیران تھیں۔ میری شریک حیات چھ ماہ تک مسلسل اسپتال میں داخل رہیں۔ اس دوران فائق صاحب کی ہدایات مجھے ملتی رہیں اور وہ ہر روز مریضہ کی کیفیت لیتے رہے۔

17 مئی 1987 ء اللہ بزرگ و برتر کے حضور ان گنت سجدے ادا کرنے اور اس کی رحمت وکرم کا شکر ادا کرنے کا دن کہ ایک بڑے آپریشن کے بعد میں ابوعمار کہلانے کا حق دار ہو گیا۔ محمد عمار خان میری نسل کی بقاء کے لیئے مولود ہوا۔ صد شکر الٰہی کی یہ سب تیرا احسان ہے۔

میری زندگی میں ایسی بہت کم شخصیات آئی ہیں۔ جن سے میں متاثر ہوا ہوں۔ پروفیسر صاحب کی ذات سے میں نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ مزاح نگاری، ادبیات، شاعری کے علاوہ میں نے موصوف میں ایک روحانی لنک بھی پائی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہومیوپیتھی کا کلاسک لٹریچر جس قدر پروفیسر صاحب کی لائبریری میں میری نظر سے گزرا وہ بہت کم شخصیات کے پاس ہوگا۔ فائق صاحب دنیائے ہومیوپیتھی میں اپنی خالصتاً مشرقی وضعداری کے ساتھ اپنی نسل کے واحد نمائندہ ہیں۔ یہ بات میں پورے یقین سے تحریر کررہا ہوں کہ دنیائے ہومیوپیتھی میں فرزند پاکستان ایک روشن ستارہ بن کر چمکے گا۔ انشاءاللہ

ہسٹیرک افونیا اور ہومیو پیتھک دوا

ایک تیماردار

میرے نام اور پتے سے یقیناً آپ کو کوئی دلچسپی نہ ہوگی اس لیئے اسے راز ہی میں رکھتے ہوئے اپنا ایک تجربہ بیان کر رہا ہوں خود چھپ کر اپنا حال بیان کرنے میں بھی اتنی ''تشہیر'' ضرور ہے کہ میرے قریبی دوست احباب اور عزیز و اقارب بہر حال پہنچان جائیں گے۔ مگر میں نے یہ اس لیئے گوارہ کیا کہ عام قارئین اور ڈاکٹر صاحبان کے سامنے نفسیاتی امراض میں ہومیو پیتھک دواؤں کی اثر انگیزی کا گواہ بن جاؤں۔

میں ایک سرکاری محکمہ میں بہتر حیثیت میں کام کر رہا ہوں میری بیوی ایک اسکول میں ٹیچر ہیں ہم دونوں کی شادی باہمی اشتیاق و رضامندی سے ہوئی۔ مگر اس میں میرے سسرال والے جبر یہ تیار ہوئے اور شادی کے بعد سے ان کا رویہ میرے ساتھ ایسا رہا کہ مجھے ان سے ترک تعلق کرنا پڑا۔ مگر بیوی پر میں نے کوئی پابندی عائد نہیں کی وہ اپنے گھر اور اپنے خاندان کی تقریبات میں مسلسل شریک رہیں...... مگر اکیلی...... کبھی کبھی انہوں نے اپنی اس ذہنی تکلیف کا بھی اظہار کیا جو ان کو میری عدم شرکت سے ہوتی تھی۔ اور یہ بھی کہا کہ ''میں اپنی سہلیوں اور رشتہ داروں میں آپ کی شرکت نہ کرنے کے جھوٹے جواب دیتے دیتے تھک گئی ہوں''۔ ایک مرتبہ ایک تقریب سے قبل شرکت کے لیئے انہوں نے مجھ پر بہت زور دیا جس پر آپس میں کچھ

ان بن بھی ہوگئی۔ خاصی تلخی آ گئی مگر ہماری تلخی سے تقریب تو نہیں ٹل سکتی تھی، بالآخر اس میں بھی بہت رنجیدہ رنجیدہ ہماری بیگم صاحبہ دو چھوٹے بچوں کے ساتھ میرے بغیر ہی شرکت کے لیئے گئیں وہاں طبعیت پر کچھ زیادہ ہی گھبراہٹ رہی اور جب گھر واپس آئیں تو آواز غائب۔ بالکل گونگی ہوچکی تھیں میں تین چار دن تک مختلف ڈاکٹروں سے علاج کرواتا رہا کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ڈاکٹروں نے تجویز کیا کہ ذہنی ہسپتال میں علاج کروائیں انہوں نے بجلی کے جھٹکے لگانے کو کہا جس سے میں خاصہ پریشان ہوا پھر میرے ایک دوست نے جو آغا خان ہسپتال کے ایک خاص شعبہ میں ذمہ دار عہدے پر فائز تھے مجھے مشورہ دیا کہ میں پروفیسر محمد فائق سے رجوع کروں چنانچہ میں ان کے کلینک گیا اور پورا ماجرا کہہ سنایا۔

پروفیسر فائق صاحب نے مجھے علیحدہ بٹھا دیا اور یکطرفہ میری بیوی کو کچھ ہدایات کے ساتھ ایک کاغذ دیا اور کہا کہ اس پر پورا حال اور کیفیات لکھ دو۔ انہوں نے تقریباً آدھے گھنٹے میں چار چھ صفحات لکھ دیئے جو میں نے ہنوز نہیں دیکھے مگر میرا خیال ہے کہ اس میں وہی سب باتیں تفصیل سے تھیں جو میں نے اوپر مختصر بیان کی ہیں۔ پروفیسر صاحب نے پوری تحریر پڑھ کر مریضہ کا گلا دیکھا، زبان دیکھی آواز نکالنے کو کہا۔ با آواز سانس لینے کو کہا مگر کسی طرح آواز کا نام ونشان نہیں ملا۔ اس وقت تقریباً رات کے نو بج گئے تھے انہوں نے دو پڑیاں دیں اور کہا کہ نمبر ایک سوتے وقت کھالیں اور اگر فائدہ نہ ہو تو دوسری اگلے دن کھالیں۔ میں نے مغموم و پریشان رات گزاری مگر بیگم ہماری آرام سے سوئیں میں نے دیکھا کہ وہ صبح اٹھیں جمائی لی اور بچے کو اسکول جانے کے لیئے آواز دے کر اٹھایا میں آواز سن کر چونک پڑا بچہ بھی خوشی سے چھلانگ لگا کر اُٹھا ہمارے اس مسرت آمیز رویئے سے بیگم کو یاد آیا کہ وہ گونگی ہوگئی تھیں پھر بہت خوش ہوئیں بہت ہنسیں بچے کے اسکول کی چھٹی، میری دفتر سے چھٹی۔

اچانک رونما ہوا تھا مریض میں شدید کرب اور گھبراہٹ تھی اور اسباب میں۔
Fear Fright,And Psychic Shock (پوچھ گچھ کی وجہ سے) نمایاں تھے دوسری پڑیا جیلسیمیم کی تھی جو استعمال کرنے کی نوبت نہیں آئی، دوسری مرتبہ چونکہ واقعہ مکرر تھا اس لیئے ایکونائٹ کی حد سے باہر تھا اور اب کے چونکہ باہمی لڑائی جھگڑا تھا اس لیئے خوف Shock سے زیادہ دخل Anger اور Depressing Emotions کا تھا ساتھ ہی زبان موٹی تھی اور مریضہ مشتعل ہونے کی بجائے مضمل نظر آرہی تھی اس لیئے زبان پر جیلسیمیم ۲۰۰ کے دو قطرے ٹپکاتے ہی زبان میں حرکت شروع ہوگئی۔ اور دس پندرہ منٹ میں مریضہ نے بولنا شروع کر دیا۔

تیسری مرتبہ مجھے اپنی پچھلی تجویز کی تصدیق کرنی تھی کہ آیا کام جیلسیمیم نے کیا تھا یا محض الکوحل نے۔ چنانچہ میں وقفہ وقفہ سے الکوحل کے قطرے زبان پر ٹپکاتا رہا جب تصدیق ہوگئی کہ الکوحل کے ریفلکس سے زبان پر تو اثر ہوا مگر آواز نہ کھلی تو میں نے جیلسیمیم دس ہزار کی تین پڑیاں دیں جنہوں نے کام کیا یہ تین پڑیاں جو کہ پانچ، پانچ منٹ کے وقفہ سے دی گئی تھیں میری نظر میں ایک ہی خوراک تھی جس نے کام کیا میں نے یہ دوائیں خالص ہومیو پیتھک مماثلت کے اصول پر دی تھیں ورنہ مرض کے نام اور ہسٹیریائی نسبت سے ,Valeriana,Ignatia,Natrum Mur Staphysagria Asaf, Caust, ذہن میں آتی ہیں مگر ہومیو پیتھ مرض کے نام سے دوا نہیں دیتے علامات پر دیتے ہیں اگر Aconite اور Gelsemium کی علاماتی مماثلت میرے مشاہدے کی گرفت سے باہر ہوتی تو شاید میں دیتا اس لیئے کہ ناقابل گرفت مماثلت کی شکل میں دوسرا سہارا سبب یعنی Etiology ہوتا ہے۔

اور پروفیسر فائق کے گھر پر مٹھائی کے ڈبے کے ساتھ باآواز بلند حاضری دی کس قدر خوشگوار فضا تھی پروفیسر فائق صاحب کے گھر والے بھی یہ سُن کر بہت خوش ہوئے مگر چھ آٹھ ماہ بعد آپس کی کسی نوک جھونک پر پھر وہی المناک صورت حال سامنے تھی تشویشناک رات گزار کر پھر پروفیسر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اب کے انہوں نے مریضہ کی زبان پر دوا کے چند قطرے ٹپکائے حالت بالکل وہی پہلے والی تھی مگر پروفیسر صاحب نے بتایا کہ اب کے زبان بہت موٹی ہو رہی تھی آج گھر جانے کی اجازت نہ ملی آدھ گھنٹہ کلینک پر گزارنا تھا مگر آدھ گھنٹے کے بجائے پندرہ منٹ میں ہی بیگم نے آواز دے کر پانی مانگا اب کے پروفیسر صاحب خوش نظر آرہے تھے۔

اس مرتبہ ہمیں سخت تنبیہہ کی گئی کہ آپس میں تلخیاں ختم کر کے پیار اور محبت سے رہیں ورنہ اب کے اگر حملہ ہوا تو علاج مشکل ہوگا پھر کچھ دن بعد تلخ صورت حال پیدا ہوئی ذرا تیز گفتگو زیادہ تلخی، بدزبانی وغیرہ وغیرہ اور انجام پھر وہی آواز بند۔ اب ہم پروفیسر صاحب کے پاس جاتے ہوئے شرمندگی محسوس کر رہے تھے۔ ناچار گئے۔ پروفیسر صاحب نے صورت حال دیکھ کر مجھ سے کہا آئندہ اب آپ میرے پاس نہیں آئیں گے۔ وہ آدھ گھنٹے تک وقفہ وقفہ سے زبان پر دوا ٹپکاتے رہے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ پھر انہوں نے ہمیں تین پڑیاں دے کر کہا کہ گھر جا کر پانچ، پانچ منٹ سے تین پڑیاں کھلا دیں تیسری پڑیا کھانے کے بعد بیگم بولیں۔ آئندہ پروفیسر فائق کے ہاں نہیں جانا ہے۔ ہم اب بھی گائے گاہے جاتے ہیں مگر دونوں بولتے ہوئے ہنسی خوشی۔ اس کیس کے لیئے دواؤں سے متعلق معلومات لکھوانے ابھی ابھی گئے تھے پروفیسر محمد فائق صاحب نے ہمارے مطالبہ پر حسب ذیل تحریر دی اور بتایا کہ یہ مرض ''ہسٹیرک افونیا'' کہلاتا ہے۔

پہلی مرتبہ ایکونائٹ ۲۰۰ کی ایک خوراک نے کام کیا تھا اس لیئے مرض

ہومیو کتب

پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری بدایونی کے قلم سے

○ انڈوکرائن گلینڈز اور ہارمونز (بحیثیت ہومیو دوا)	۴۸صفحات	۵۰روپیہ
○ چالیس نوسوڈز	۵۶صفحات	۵۵روپیہ
○ کالج میٹریا میڈیکا (برائے سال اول)	۸۸صفحات	۸۰روپیہ
○ کالج میٹریا میڈیکا (برائے سال چہارم)	۱۶۸صفحات	۱۷۰روپیہ
○ ہومیوپیتھی کے بنیادی تصورات (صرف مستند معالجین کیلیئے)	۶۴صفحات	۶۵روپیہ
○ چھوٹی ہومیو دوائیں اور فرہنگ معالجہ	۲۰۸صفحات	۲۰۰روپیہ
○ ہومیو سائیکیاٹری	۲۰۸صفحات	۲۰۰روپیہ
○ مختص ہومیو دوائیں	۶۴صفحات	۶۵روپیہ
○ مرضیاتی اسباب اور دوائیں	۴۸صفحات	۵۰روپیہ
○ چار بڑے مرض اور ہومیو دوائیں	۴۸صفحات	۵۰روپیہ
○ عام مرض خاص دوائیں (حصہ اول)	۱۵۲صفحات	۱۵۰روپیہ
○ عام مرض خاص دوائیں (حصہ دوم)	۱۷۶صفحات	۱۷۵روپیہ
○ ہومیو سیریز (گیارہ مختصر کتب پر مشتمل سلسلہ)	___ صفحات	۴۴۰روپیہ
○ ہومیو پیتھک دوائیں۔ تاثیر اور علامات	۳۴۴صفحات	۳۰۰روپیہ
○ معروف ہومیو دوائیں اور فرہنگ معالجہ	۲۳۲صفحات	۲۰۰روپیہ
○ کرانک میازم	۱۱۲صفحات	۱۲۰روپیہ
○ آزمودہ کلیدی علامات	۲۵۶صفحات	۲۶۰روپیہ
○ ہومیوپیتھی کے جواہر	۸۰صفحات	دعائے خیر
○ ہومیو پیتھک ڈکشنری (زیر اشاعت)	۴۱۶صفحات	۴۰۰روپیہ

ہومیوسائیکیاٹری

(HOMOEO-PSYCHIATRY)

از

پروفیسر ڈاکٹر محمد فائق صدیقی قادری
(ماہر نفسیات و ہومیوپیتھ)

ڈاکٹر۔ ایم۔ اے۔ جاپان والا
(ماہر نفسیات و تحلیل نفسی)

ہومیوپیتھک پبلیکیشنز۔ کراچی

HP
HOMOEOPATHIC PUBLICATIONS